اہم گذارش

اس کتاب میں دیئے گئے تمام عملیات صحیح، تجربہ شدہ اور اساتذہ کرام سے حاصل کردہ ہیں۔

دیئے گئے قواعد وضوابط پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اس کتاب کے کسی بھی عمل کے ذریعے انشاء اللہ العزیز آپ یقینی کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ (از مؤلف)

قیمت .... -/۱۰۰ روپے

دائمی اوقات نماز فجر، ظہر، عصر، عشاء برائے کراچی

نام نماز		صبح صادق	زوال آفتاب	اذان عصر	اذان عشاء	صبح صادق	زوال آفتاب	اذان عصر	اذان عشاء	صبح صادق	زوال آفتاب	اذان عصر	اذان عشاء	صبح صادق	زوال آفتاب	اذان عصر	اذان عشاء
تاریخ		جنوری				فروری				مارچ				اپریل			
۱	گ م	۵ ۵۵	۱۲ ۳۵	۴ ۱۹	۷ ۱۵	۵ ۵۶	۱۲ ۴۶	۴ ۴۱	۷ ۳۵	۵ ۳۸	۱۲ ۴۴	۴ ۵۷	۷ ۱۰	۵ ۷	۱۲ ۳۶	۵ ۴	۸ ۵
۶	گ م	۵ ۵۷	۱۲ ۳۸	۴ ۲۲	۷ ۱۹	۵ ۵۴	۱۲ ۴۶	۴ ۴۴	۷ ۳۸	۵ ۳۴	۱۲ ۴۳	۴ ۵۹	۷ ۵۳	۵ ۱	۱۲ ۳۴	۵ ۴	۸ ۸
۱۱	گ م	۵ ۵۸	۱۲ ۴۰	۴ ۲۴	۷ ۲۵	۵ ۵۲	۱۲ ۴۶	۴ ۴۶	۷ ۴۱	۵ ۲۹	۱۲ ۴۲	۴ ۰۰	۷ ۵۵	۴ ۵۶	۱۲ ۳۳	۵ ۵	۸ ۱۰
۱۶	گ م	۵ ۵۸	۱۲ ۴۲	۴ ۲۹	۷ ۲۷	۵ ۴۹	۱۲ ۴۶	۴ ۴۵	۷ ۴۴	۵ ۲۴	۱۲ ۴۱	۵ ۱	۷ ۵۷	۴ ۵۰	۱۲ ۳۲	۵ ۵	۸ ۱۴
۲۱	گ م	۵ ۵۸	۱۲ ۴۳	۴ ۳۳	۷ ۲۷	۵ ۴۵	۱۲ ۴۶	۴ ۵۲	۷ ۴۶	۵ ۱۹	۱۲ ۳۹	۵ ۲	۸ ۰۰	۴ ۴۵	۱۲ ۳۱	۵ ۶	۸ ۱۷
۲۶	گ م	۵ ۵۸	۱۲ ۴۴	۴ ۳۶	۷ ۳۲	۵ ۴۲	۱۲ ۴۵	۴ ۵۵	۷ ۴۹	۵ ۱۳	۱۲ ۳۸	۵ ۳	۸ ۳	۴ ۳۹	۱۲ ۳۰	۵ ۶	۸ ۲۰
تاریخ		مئی				جون				جولائی				اگست			
۱	گ م	۴ ۳۵	۱۲ ۲۹	۵ ۷	۸ ۲۴	۴ ۱۵	۱۲ ۳۰	۵ ۱۳	۸ ۴۵	۴ ۱۷	۱۲ ۳۶	۵ ۱۸	۸ ۵۵	۴ ۳۵	۱۲ ۳۸	۵ ۱۸	۸ ۴۱
۶	گ م	۴ ۳۰	۱۲ ۲۹	۵ ۸	۸ ۲۷	۴ ۱۳	۱۲ ۳۱	۵ ۱۳	۸ ۴۷	۴ ۱۹	۱۲ ۳۷	۵ ۱۹	۸ ۵۴	۴ ۳۸	۱۲ ۳۸	۵ ۱۷	۸ ۳۷
۱۱	گ م	۴ ۴۶	۱۲ ۲۸	۵ ۸	۸ ۳۱	۴ ۱۳	۱۲ ۳۲	۵ ۱۴	۸ ۵۰	۴ ۲۲	۱۲ ۲۷	۵ ۲۰	۸ ۵۳	۴ ۴۲	۱۲ ۳۷	۵ ۱۵	۸ ۳۲
۱۶	گ م	۴ ۲۲	۱۲ ۲۸	۵ ۸	۸ ۳۵	۴ ۱۳	۱۲ ۳۳	۵ ۱۵	۸ ۵۲	۴ ۲۵	۱۲ ۳۸	۵ ۲۰	۸ ۵۱	۴ ۴۵	۱۲ ۳۶	۵ ۱۳	۸ ۳۸
۲۱	گ م	۴ ۱۹	۱۲ ۲۹	۵ ۹	۸ ۳۸	۴ ۱۴	۱۲ ۳۴	۵ ۱۷	۸ ۵۳	۴ ۲۸	۱۲ ۳۸	۵ ۲۰	۸ ۴۸	۴ ۴۸	۱۲ ۳۵	۵ ۱۰	۸ ۲۲
۲۶	گ م	۴ ۱۷	۱۲ ۲۹	۵ ۱۱	۸ ۴۱	۴ ۱۵	۱۲ ۱۵	۵ ۱۸	۸ ۵۴	۴ ۳۱	۱۲ ۳۸	۵ ۱۹	۸ ۴۶	۴ ۵۱	۱۲ ۳۴	۵ ۷	۸ ۱۶
تاریخ		ستمبر				اکتوبر				نومبر				دسمبر			
۱	گ م	۴ ۵۴	۱۲ ۲۲	۵ ۳	۸ ۹	۵ ۸	۱۲ ۲۲	۴ ۳۹	۷ ۳۵	۵ ۲۲	۱۲ ۱۶	۴ ۱۶	۷ ۹	۵ ۳۹	۱۲ ۲۱	۴ ۶	۷ ۳
۶	گ م	۴ ۵۷	۱۲ ۳۰	۵ ۰۰	۸ ۴	۵ ۱۰	۱۲ ۳۰	۴ ۳۵	۷ ۳۰	۵ ۲۴	۱۲ ۱۶	۴ ۱۴	۷ ۷	۵ ۴۲	۱۲ ۲۳	۴ ۷	۷ ۴
۱۱	گ م	۴ ۵۹	۱۲ ۲۹	۴ ۵۷	۷ ۵۸	۵ ۱۲	۱۲ ۱۹	۴ ۲۴	۷ ۲۶	۵ ۲۷	۱۲ ۱۶	۴ ۱۱	۷ ۵	۵ ۴۵	۱۲ ۲۵	۴ ۹	۷ ۵
۱۶	گ م	۵ ۲	۱۳ ۲۷	۴ ۵۳	۷ ۵۱	۵ ۱۵	۱۲ ۱۸	۴ ۲۸	۷ ۲۱	۵ ۳۴	۱۲ ۱۷	۴ ۸	۷ ۳	۵ ۴۸	۱۲ ۲۸	۴ ۹	۷ ۷
۲۱	گ م	۵ ۴	۱۲ ۲۵	۴ ۴۸	۷ ۴۶	۵ ۱۶	۱۲ ۱۷	۴ ۲۴	۷ ۱۷	۵ ۳۳	۱۲ ۱۸	۴ ۷	۷ ۳	۵ ۵۰	۱۲ ۳۰	۴ ۱۲	۷ ۹
۲۶	گ م	۵ ۶	۱۲ ۱۳	۴ ۴۴	۷ ۴۲	۵ ۱۹	۱۲ ۱۶	۴ ۱۹	۷ ۱۳	۵ ۳۶	۱۲ ۱۹	۴ ۷	۷ ۳	۵ ۵۳	۱۲ ۳۳	۴ ۱۴	۷ ۱۲

فہرست مضامین

قطعۂ تاریخ

انسانیت کے نام اُستادِ عملیات

اُمید کا پیام اُستادِ عملیات

تشنگانِ علم روحانیت کے واسطے

اِک چھلکتا جام اُستادِ عملیات

ظالموں ساحروں کے قلع قمع کیلئے

شمشیرِ بے نیام اُستادِ عملیات

سنِ اشاعت گر مطلوب ہے لکھو

سمِ اللہِ الرحمٰنِ الرحیمِ

شانِ مصطفےٰ ﷺ

پہلے شجاع ہیں مصطفےٰ

لمتوں میں نور کی اَن مِٹ شعاع ہیں مصطفےٰ

میلی جب مدینہ میں خبر

ل دیئے تنہا ہی کرنے کو دفاع ہیں مصطفےٰ

ں کی سب پریشان حال ہیں

یسے میں لاتے امن کی اطلاع ہیں مصطفےٰ

پہنچی خبر جب آپ کو

ادۂ حج کو بھی کہتے الوداع ہیں مصطفےٰ

ت اب قصاصِ عثمان کے لئے

ر صحابہ کرتے جاتے اِتباع ہیں مصطفےٰ

ارے پردہ کیوں نہ جان دیں

ن و دل ہر چیز کے مال و متاع ہیں مصطفےٰ

اس کتاب کی غایت کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ ثم الحمدللہ جو اس کی ذات بابرکات کی نظرِ عنایت تھی کہ فنِ عملیات جو کہ ایک بحرِ بیکراں کی مانند ہے اِس بندۂ ناچیز کو بھی اسکی معمولی سمجھ بوجھ نصیب فرمائی اور اس سلسلے میں یہ کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔

بزرگوں اور استادوں سے فیض حاصل کرتے اور عملیات کی بے شمار کُتب کا مطالعہ کرتے کرتے ایک عمر بیت چکی ہے اِس عرصہ میں جس قدر بھی عاملین سے واسطہ پڑا اس سے یہی معلوم ہوا کہ اِس فن کو مکمل طور پر جان لینا ہر کسی کے بس کا روگ نہیں زیادہ تر عامل ایسے تھے جن کو یہ تک نہیں پتہ تھا کہ درجہ یا دقیقہ کسے کہتے ہیں۔ طالع کیا ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ بعد ازاں جب میں نے انہیں مشورہ دیا کہ ہمارے ملک کی چند جنتریاں بے حد مشہور و معروف ہیں ان کا مطالعہ کریں نیز ان جنتریوں کے شائع کنندگان کی عملیات کی کتب کا مطالعہ کریں لیکن پھر بھی ان کے پلے کچھ نہیں پڑتا تھا اس لئے کہ اُن اداروں کے خالق ہر کسی کو یہی سمجھتے ہیں کہ شاید ان کو ہماری کتب کی سو فیصد دسترس حاصل ہو جاتی ہے جبکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔ دراصل مبتدی حضرات کو جب تک عملیات کی الف ب نہیں سکھائیں گے عملیات کی اتنی مشکل اصطلاحات کو کیسے سمجھ سکتے ہیں ہر مبتدی یہی چاہتا ہے کہ اس کو بالکل شروع سے سکھایا جائے۔ اور شروع سے سیکھنے سکھانے کے لئے استاد اور شاگرد

دونوں کم از کم روزانہ ایک وقت تعین کر کے اس کی پابندی کریں تو یہ ممکن ہے لیکن اِس گہما گہمی کے دور میں اگر شاگرد ایک علاقہ میں ہے تو استاد اُس سے بہت دور رہائش پذیر ہوتا ہے۔ لہٰذا آنے جانے میں کافی وقت درکار ہوتا ہے نیز کاروباری مصروفیات بھی ساتھ ہوتی ہے نتیجہ کیا ہوتا ہے شاگرد انہی حالات میں چند دن کی پابندی کر کے ہمت ہار جاتا ہے اس مسئلے کو مدِنظر رکھتے ہوئے بندہ نے سوچا کہ کیوں نہ اِس سلسلے میں فن عملیات کے لئے ایک ایسی کتاب لکھی جائے جو بالکل مبتدیوں کے لئے ہو اور عملیات کی کم از کم جس قدر بھی اصطلاحات ہیں گھر بیٹھے مطالعہ کر کے اس میں دسترس حاصل کر سکیں۔

اس کتاب سے صحیح طور پر استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اِس کتاب کا صرف ایک نمبر تک مطالعہ کریں پوری کتاب کا یک وقت مطالعہ نہ کریں اگر ایک مرتبہ سمجھ میں نہ آئے تو کتاب رکھ دیں اور دماغ میں سوچتے پھریں دوسرے دن پھر اُسی کا مطالعہ کریں پھر بھی سمجھ میں نہ آئے تو تیسرے دن پھر اسی کا مطالعہ کریں انشاء اللہ تیسری بار وہ مضمون ضرور آپکی سمجھ میں آجائے گا۔

اس کتاب کی اشاعت میں چند تلامذہ پیش پیش رہے اور خصوصی مشاورتی و مالی تعاون فرماتے رہے خصوصاً مولانا عبداللہ صفدر، نذیر احمد ثاقب صاحب، قاری عبدالرحیم صاحب، قاری عبدالقادر ثاقب اور قاری محمد شفیق چشتی صاحب قابلِ ذکر ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں انکے جملہ نیک کاموں میں کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے آمین ثم آمین

آخر میں تمام قارئین جو اِس کتاب کا مطالعہ فرمائیں گے۔ ان سے

درخواست ہے کہ اِس کتاب میں اگر کوئی فنی یا لفظی غلطی ہوئی ہو تو اس کی نشاندہی کرکے بندہ کو اس سے مطلع کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں انکی تصحیح کردی جائے۔

نیز کوشش تو یہی رہی ہے کہ ہر قسم کے سوالات ایک شاگرد کی زبانی کرکے اس کا مفصل جواب دیا گیا ہے بہرحال کوئی سوال اگر رہ گیا ہو تو وہ لکھ کر بھیج سکتے ہیں انشاء اللہ اس کی بھی آئندہ وضاحت کردی جائیگی۔

فقط والسلام

بندہ محمدؐ ریاض تبسم

سرپرست: ادارہ روحانی علاج گاہ بلاک نمبر ۵ گلی نمبر ۲ نزد مدینہ مسجد گلشنِ سکندر آباد کیماڑی کراچی پوسٹ کوڈ ۷۵۶۲۰

موبائل: ۰۳۰۰-۹۲۴۶۶۶۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

(۱)

شاگرد: استاد جی السَّلَامُ عَلَیْکُمْ ورحمۃ اللہ

استاد: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

شاگرد: آپ کو ایک زحمت دینی تھی اور وہ یہ کہ مجھے عملیات سیکھنے کا بے حد شوق ہے کیا آپ مجھے سکھانا پسند فرمائیں گے۔

استاد: کیوں نہیں؟ جو کچھ اللہ تبارک وتعالےٰ نے مجھے اپنے فضل سے عنایت فرمایا ہے۔ میں اُسے ایک امانت سمجھتے ہوئے نہایت ایمانداری سے ضرورت مندوں کو ضرور پہنچاؤں گا۔

شاگرد: استاد جی میں اتنا زیادہ تعلیم یافتہ اور عربی دان نہیں ہوں جو عملیات کی بہت ہی پیچیدہ اور مشکل اصطلاحات کو سمجھ سکوں، کیا آپ سادہ اور عام فہم طریقے سے سکھا سکتے ہیں۔

استاد: میری انتہائی کوشش ہوگی کہ ہر بات نہایت آسان اور عام فہم قاعدے کُلیوں کی مدد سے سمجھا سکوں۔

شاگرد: بہت بہتر۔ بس تو آج سے بسم اللہ کروائیں سب سے پہلے مجھے کیا سیکھنا ہوگا۔

استاد : چونکہ آپ عملیات سیکھنا شروع کر رہے ہیں۔ عملیات کوئی بچوں کا کھیل تو ہے نہیں عملیات سیکھ کر عمل کرنے والا عامل کہلاتا ہے سب سے پہلے آپ کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ عامل کی صفات کیا ہوتی ہیں۔ مکمل اور صحیح عامل کی خصوصیات یہ ہوتی ہیں کہ اس کا کھانا پینا حلال کمائی پر ہو۔ ہمیشہ سچ بولنے والا ہو۔ اللہ کا حقیقی خوف رکھنے والا اور تمام شرعی احکام کو بجا لانے والا ہو۔ اوڑھنا بچھونا پاک ہو۔

شاگرد : میں پوری کوشش کروں گا کہ یہ خصوصیات اپنے اندر پیدا کر سکوں، اور کچھ؟

استاد : اور کچھ اُس عمل کے متعلق ہے جسے وہ کرنا چاہتا ہے، وہ اس طرح کہ جو عمل وہ پڑھ رہا ہے، یا لکھ رہا ہے اُس کے متعلق اُسے یقین کامل ہو کہ یہ عمل گولی کی طرح مطلوب پر (یعنی جس کے لئے پڑھ یا لکھ رہا ہے) اثر کرے گا۔

مطلوب کا تصوّر اس طرح ہو جیسے اس کے سامنے موجود ہے۔

اگر دو دشمنوں کے لئے عمل پڑھ یا لکھ رہا ہے تو ایسا تصور کرے کہ دونوں آپس میں گتھم گتھا ہو رہے ہیں الغرض جس مقصد کے لئے بھی لکھ رہا ہو اس کو تصور کے اندر پورا ہوتا ہوا دیکھ رہا ہو یہ تو وہ کیفیات ہیں جو عامل اپنے اُوپر طاری کر رہا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ساعتوں کی منسوبات کا مکمل علم رکھتا ہو۔ جیسا عمل کر رہا ہو اس عمل کی موافق ساعت میں اُسے عمل کرنا چاہیئے اُس وقت جو برج مشرق سے طلوع ہو رہا ہو اُس سے متعلق جو

سمت ہے ادھر منہ کر کے بیٹھے جو مطلوب کا مزاج ہو اسی مزاج کا عمل کرے جس ساعت میں عمل کر رہا ہو اُس کا بخور جلائے رجال الغیب کی طرف سے پشت کرنا بھی ضروری ہے نیز سعد اعمال کرتے وقت یہ ضرور دیکھ لے کہ قمر برج عقرب میں نہ ہو۔

شاگرد : مجھے خود پر پورا بھروسہ ہے انشاء اللہ العزیز جو باتیں میرے کرنے کی ہیں وہ میں ضرور کر لونگا باقی باتیں تو آپ کے سکھانے پر ہیں؟

استاد : تو پھر صحیح ہے عملیات میں حروفِ ابجد کے متعلق مکمل معلومات کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ آج میں آپ کو حروفِ ابجد اور اس کے اعداد کے متعلق سکھاؤں گا اِس کو اچھی طرح سیکھیں اور یاد کریں۔

پہلے تین کلمے حروف ابجد کے اِکائیوں پر مشتمل ہیں۔

اَبُجَدْ   ھُوَّزْ   حُطْ

۱ ۲ ۳ ۴   ۵ ۶ ۷   ۸ ۹

دوسرے دو کلمے دہائیوں پر مشتمل ہیں

یُکَلِمَنْ   سَعُفَصْ

۱۰۔ ۲۰۔ ۳۰۔ ۴۰۔ ۵۰   ۶۰۔ ۷۰۔ ۸۰۔ ۹۰

تیسرے تین کلمے سینکڑوں پر مشتمل ہیں

قُرِشَتْ   ثَخَذْ   ضَظَغْ

۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰   ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰   ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

شاگرد : اُستاد جی کوئی اِس سے بھی آسان طریقہ بتائیں جو

حروفِ ابجد اور اُن کے اعداد ذہن نشین ہو جائیں۔

استاد : اس کے لئے بہتر ہے کہ ابجد الیقغ کے (۹) کلمے رٹ لیں اس سے یہ ہوگا کہ آپ کسی بھی حروف کے اعداد بتانے میں بہت جلدی ماہر ہو جائیں گے۔

ابجدِ ایقغ کے نو کلمے مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر کلمہ	کلمہ	حرف	حرف	حرف	حرف
۱	اَیقَغُ	ا ۱	ی ۱۰	ق ۱۰۰	غ ۱۰۰۰
۲	بکر	ب ۲	ک ۲۰	ر ۲۰۰	
۳	جَلَشُ	ج ۳	ل ۳۰	ش ۳۰۰	
۴	دَمَتُ	د ۴	م ۴۰	ت ۴۰۰	
۵	ھنث	ھ ۵	ن ۵۰	ث ۵۰۰	
۶	وسخ	و ۶	س ۶۰	خ ۶۰۰	
۷	زعَذُ	ز ۷	ع ۷۰	ذ ۷۰۰	
۸	حَفَضُ	ح ۸	ف ۸۰	ض ۸۰۰	
۹	طصظ	ط ۹	ص ۹۰	ظ ۹۰۰	

طریقہ عدد بتانے کا

ایقغ کے نو کلمے نمبر وار یاد کر لئے جائیں جس حرف کا عدد معلوم کرنا ہو دیکھیں کس نمبر کے کلمے میں آتا ہے وہ عدد ذہن میں رکھیں پھر دیکھیں اس حرف کے دائیں طرف یا پہلے کتنے حرف

ہیں اتنی صفر لگا دیں اگر اُس حرف سے پہلے کوئی حرف نہ ہو تو وہی اس کا عدد بھی ہوتا ہے جیسے آپ کو (س) کے عدد معلوم کرنے ہیں۔ تو دیکھیں (س) ایقغ کے چھٹے کلمے وسخ میں آتا ہے لہٰذا (۶) کو ذہن میں رکھا پھر دیکھا (س) سے پہلے کتنے حروف ہیں اس کا جواب ہے صرف ایک یعنی (و) پس (۶) کے ساتھ دائیں طرف ایک صفر لگا دینے سے معلوم ہو جائے گا کہ (س) کے عدد (۶۰) ہوتے ہیں۔

شاگرد : استاد جی یہ طریقہ آپ نے بہت ہی اچھا بتایا ہے اب مجھے حروفِ ابجد اور ان کے اعداد یاد کرنے میں کوئی دشواری نہیں رہے گی۔ اور کچھ

استاد : آج کے لئے اتنا کافی ہے کل آپ ان کو اچھی طرح یاد کر کے آئیں پھر اس کے بعد بتاؤں گا۔

۲

شاگرد : استاد جی آج آپ مجھے کیا سکھا رہے ہیں؟

استاد : حرُفِ ابجد کی مکمل نسبت کے بارے میں تو میں آپ کو آخر میں بتاؤں گا آج صرف چند منسوبات کے متعلق بتاؤں گا۔

حروفِ ابجد کی تعداد اٹھائیس ہے ان میں سے ہر حرف ایک خاص مزاج رکھتا ہے۔ یا کسی ستارے سے تعلق رکھتا ہے، اور ہر ستارے کا تعلق ہفتہ کے کسی ایک دن سے ہوتا ہے اس کے لئے یہ نقشہ نہایت کار آمد ہے۔ (نقشہ اگلے صفحہ پر)

دن	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر	سات حرفی چار کلمے ↓
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی حروف	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	اھطم فشذ
بادی حروف	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	بوین صتض
آبی حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	جزک سقثظ
خاکی حروف	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	دحلع رخغ
چار حرفی سات کلمے ←	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذضظغ	

اِس نقشے میں دائیں سے بائیں سات سات حرفی چار کلمے ہیں جن
سے آتشی بادی آبی یا خاکی مزاج معلوم کیا جا سکتا ہے ۔۔۔
اور اُوپر سے نیچے چار چار حرفی سات کلمے ہیں جن سے حروف
کا ستاروں سے تعلق کا علم ہوتا ہے ۔۔۔ اور پھر ستارے سے
دن معلوم کیا جاسکتا ہے ۔

شاگرد : یہ بتائیں حروف کا مزاج معلوم کرنے اور حروف کا
ستاروں سے تعلق معلوم کرنے کا کیا فائدہ ہے اور
ستارے سے دن کی نسبت کا کیا مقصد ہے ؟

استاد : کسی بھی شخص کے متعلق معلوم کرنے کے لئے یہ نہایت ہی آسان طریقہ
ہے کہ اِس شخص کا ستارہ کیا ہے اور اِس کا مزاج کیسا ہے ۔
مثلاً ایک شخص کا نام ایاز ہے وہ آپ سے معلوم کرنا چاہ رہا ہے
کہ اس کا ستارہ کونسا ہے اور اس کا مزاج کیسا ہے ۔

حل ! ایاز کا پہلا حرف الف ہے جو دائیں سے بائیں سات حرفی
کلمے اھطم فشذ کے مجموعے میں آتا ہے چنانچہ اس کا مزاج
آتشی ہے ۔ اور پھر یہ الف اوپر سے نیچے چار چار حرفی کلمے
ابجد میں آتا ہے جس کا تعلق زحل ستارے سے ہے ۔ لہٰذا اس کا
ستارہ اس کو زحل بتایا جائے ۔
اس قاعدے سے آپ کسی بھی شخص کا بغیر کتاب دیکھے ستارہ
اور مزاج بتا سکتے ہیں ۔

شاگرد : اگر کسی کے نام کا پہلا حرف ایسا ہے جو حروفِ ابجد
میں موجود نہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے، جیسے پرویز، چاند خاں
گلزار وغیرہ ۔

استاد : اگر شروع کا حرف اسی طرح کا غیر عربی ہے تو جو بھی شروع کا حرف
ہو اس سے ایک حرف پہلے کا لینا چاہیئے کسی حرف کا عدد لیتے
وقت بھی اسی قاعدے پر عمل کیا جائے ۔
مثلاً اگر (پ) ہے تو ب، چ کا ج اور گ کا ک لینا چاہیئے

شاگرد : حروف کے مزاج اور ان کا ستاروں سے تعلق کے
بارے میں تو آپ نے بتا دیا۔ ہفتے کے دنوں سے
تعلق کے بارے میں ذرا بتائیں ؟

استاد : جب کسی شخص کا ستارہ معلوم ہو جاتا ہے تو ستارے کے ذریعے
اس سے موافق دن کا پتہ چل جاتا ہے یعنی وہ دن اس شخص کیلئے
بہت سود مند ہوتا ہے ۔
جو بھی اچھا کام یا کاروبار کرنا چاہے اگر اپنے موافق دن میں اسکو

شروع کرے گا تو اس کے لئے نہایت فائدہ مند ہوگا اور کامیابی
مقدر میں ہوگی انشاءاللہ

شاگرد : کوئی ایسا آسان طریقہ بتائیں کہ میں آسانی سے دنوں اور ستاروں کی مطابقت کر سکوں۔

استاد : اس کے لئے صرف دو شعر لکھ رہا ہوں اگر آپ انہیں یاد کر لیں تو بہت جلد مطابقت سیکھ جائیں گے۔

ستاروں کا شعر :
زحل و مُشت ، مریخ شمس = زہرہ عطارد قمر ہیں بَس

دنوں کا شعر :
ہَفْتُ ، جُمعرا، مَنگ، اتوار = جمعہ و بدھ اور پیر اُکیار

ستاروں میں صرف مشتری کا نام اور دنوں میں شروع کے تین دنوں کے نام بغرض وزن شعر مختصر کر دیئے گئے ہیں۔ بہرحال پہلے شعر کے پہلے مصرعے کے چار ستارے دوسرے شعر کے پہلے مصرعے کے چار دنوں سے منسوب ہیں۔ اسی طرح دونوں شعروں کے دوسرے مصرعوں میں مطابقت ہے۔

شاگرد : آپ نے میری بہت بڑی مشکل حل کر دی مطابقت کا اتنا آسان طریقہ مجھے آج تک کسی نے نہیں بتایا ؛

استاد : مجھے خوشی ہوئی کہ میرے وضع کردہ کلیئے سے آپ کو فائدہ پہنچا۔

۳

شاگرد : آج کس چیز کے متعلق بتائیں گے۔

استاد : آج میں آپ کو ستاروں کا انسانی اعضاء سے تعلق اور پھر ستاروں کی ساعتوں کے متعلق بتلاؤں گا۔

نمبر۱ (زحل) کا تعلق گردن سمیت پورا سر مجموعہ حروف ابجد
نمبر۲ مشتری " " دل ، جگر ، معدہ وغیرہ " " ہوزح
نمبر۳ مریخ " " کندھے ، پشت ، دایاں گردہ " " طیکل
نمبر۴ شمس " " کان ، کان کا پردہ بایاں گردہ " " مَنسُع
نمبر۵ زہرہ " " مثانہ ، سینہ ، جنسی اعضائے مخصوصہ " " فَصُقر
نمبر۶ عطارد " " دماغ ، زبان ، دونوں ہاتھ ، پاؤں " " تتسخ
نمبر۷ قمر " " دونوں آنکھیں ، دونوں کولہے " " ذِضَظَغ

شاگرد : ستاروں کا انسانی اعضاء سے تعلق کے بارے میں جاننا کیوں ضروری ہے۔

استاد : یہ اِس لئے کہ انسان کے اندر بیماریاں انہی اعضاء کے اندر پائی جاتی ہیں لہٰذا جب کسی اعضاء میں بیماری کا وجود ثابت ہو جاتا ہے تو اسکے لئے ستارے کے مجموعۂ حروف کے جملے سے ایک خاص عمل کے ذریعے اس بیماری کا علاج کیا جاتا ہے چونکہ عمل کے لئے نقش تیار کیا جاتا ہے لہٰذا ایسے اعمال کے بارے میں ابھی سے کچھ بتانا بے معنی ہوگا اس لئے کہ ابھی تک آپ نے نقش لکھنے کا طریقہ نہیں سیکھا۔

شاگرد : اچھا اب ستاروں کی ساعتوں کے بارے میں ارشاد فرمائیں۔

استاد : ستاروں سے دنوں کی نسبت کے بارے میں تو آپ جان چکے ہیں۔ لہٰذا جس ستارے کی جس دن سے نسبت ہے اُس دن جیسے ہی طلوعِ آفتاب ہوگا اُسی ستارے کی ساعت شروع ہوگی مثلاً زحل ستارہ منسوب ہے

ہفتے کے دن سے تو ہفتے کے دن عین طلوعِ آفتاب کے وقت سے زحل
کی ساعت شروع ہوگی، جمعرات کو پہلی ساعت مشتری ہوگی منگل
کو مریخ کی اتوار کو شمس کی جمعہ کو زہرہ کی بدھ کو عطارد کی اور پیر
کے دن پہلی ساعت قمر کی ہوگی۔

پھر جیسا کہ آپ نے شعر یاد کیا ہے، زحل و مشت مریخ شمس وغیرہ
اسی طرح جب ایک ساعت آپ کو معلوم ہو جائے گی تو اس کے بعد کی
تمام ساعتیں اسی ترتیب سے آئیں گی لیکن ساعتیں صرف سات ہیں اور
طلوعِ آفتاب سے غروب تک ساعتیں بارہ ہوتی ہیں تو جب شعر
ختم ہو اس کے بعد دوبارہ زحل سے شروع کریں جہاں پوری بارہ
ہو جائیں اس دن کی ساعتیں بھی ختم ہو جائیں گی۔

شاگرد : کیا رات کے وقت بھی ساعتیں ہوتی ہیں اُن ساعتوں
کا کیسے پتہ چلتا ہے۔

استاد : جس طرح طلوع آفتاب سے لے کر غروبِ آفتاب تک بارہ ساعتیں
ہوتی ہیں اسی طرح غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب تک بھی بارہ
ساعتیں ہوتی ہیں۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کسی بھی دن غروبِ آفتاب کی پہلی ساعت
کونسی ہوگی اس کا معلوم کرنے کا کیا قاعدہ ہے؟

مثلاً جمعہ کا دن جب گذرتا ہے تو شام کو غروبِ آفتاب کے
وقت پہلی ساعت معلوم کرنی ہے نہایت آسان قاعدہ ہے طلوعِ آفتاب
سے شمار کرنا شروع کردیں بارہ ساعتیں تو دن کی ہو گئیں تو لامحالہ
اسی ترتیب سے تیرھویں ساعت اسی دن غروبِ آفتاب کی پہلی

ساعت ہوگی۔

جمعہ کے دن زہرہ سے شمار کرنے پر تیرھویں ساعت مریخ
کی ساعت ہوگی اسی طرح اسی ترتیب سے زہرہ سے پچیسویں
ساعت دوسرے دن کی پہلی ساعت زحل کی ہوگی کیونکہ اُس
سے اگلے دن ہفتہ ہے بارہ ساعتیں دن کی اور بارہ رات کی کُل چوبیس
ہوتی ہیں جو گذر چکیں۔

شاگرد : ایک ساعت کتنی مدت کی ہوتی ہے۔

استاد : ساعتوں کے اوقات کے بارے مختلف لوگوں کے مختلف اقوال ہیں

(۱) پہلی ساعت صبح چھ بجے شروع ہوتی ہے اور اس کے بعد ہر
ساعت ایک گھنٹے کی ہوتی ہے۔ قباحت! طلوع کبھی پانچ بجے
بھی ہوتا ہے اور کبھی سات بجے لہٰذا یہ طریقہ صریحاً غلط ہے۔

(۲) پہلی ساعت طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے اور اس کے بعد
ہر ساعت ایک گھنٹے کی ہوتی ہے۔

قباحت! گرمیوں میں دن چودہ چودہ گھنٹوں کے بھی ہوتے ہیں جبکہ
غروب تک بارہ ساعتیں ہوتی ہیں اس لئے یہ طریقہ بھی درست معلوم
نہیں ہوتا۔

(۳) پہلی ساعت طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے پورے دن
کے اوقات کو بارہ برابر حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں اور اُسی حساب
سے ایک ایک ساعت کو وقت دیا جاتا ہے اسی طرح پوری رات
کے اوقات کو بارہ برابر حصوں میں تقسیم کرکے رات کی ہر ساعت
کو برابر وقت دیا جاتا ہے۔

اوقاتِ ساعات میں تیسرا قول نہایت مناسب اور درست معلوم ہوتا ہے اور اس میں کوئی قباحت نظر نہیں آتی۔ بندہ نے اسی قاعدے کے تحت ہر ساعت کے اوقات مقرر کئے ہیں۔

شاگرد: اوقاتِ ساعات نکالنے کا طریقہ کار کیا ہے۔

استاد: اپنے شہر کے نمازوں کے اوقات کے نقشے طلوعِ آفتاب اور غروب آفتاب کا وقت جس دن کی ساعت کا وقت معلوم کرنا ہو معلوم کریں۔ انگریزی تاریخ کے حساب سے۔

غروبِ آفتاب کے وقت میں ۱۲ گھنٹے جمع کرکے طلوعِ آفتاب کا وقت تفریق کریں جو وقت باقی بچے اس کو بارہ حصوں میں تقسیم کریں ایک ساعت کا وقت معلوم ہو جائے گا پھر اتنا وقت ہر ساعت کو دیتے جائیں اور مطلوبہ ساعت کا وقت معلوم کرلیں۔

رات کی ساعت معلوم کرنے کے لئے طلوع کے وقت میں ۱۲ گھنٹے جمع کرکے غروب کا وقت تفریق کر دیں جو باقی بچے اس کو بارہ حصوں میں تقسیم کرکے رات کی ایک ساعت کا وقت معلوم ہو جائے گا۔

مثال: ۱۶؍اگست کو کراچی میں تیسری ساعت کا وقت معلوم کرنا ہے۔

	منٹ		گ
غروبِ آفتاب ۱۶؍اگست کراچی	۰۴	—	۷
جمع ۱۲ گھنٹے	۰۰	—	۱۲ +
حاصل جمع	۰۴	—	۱۹
تفریق طلوعِ آفتاب ۱۶؍اگست کراچی	۰۴	—	۶ -
حاصل تفریق مقدار ۱۶؍اگست کراچی	۰۰	—	۱۳

۱۳ گھنٹوں کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا = بارہ گھنٹوں کا ایک گھنٹے کا — ایک گھنٹہ ۵ منٹ

یعنی ۱۶؍اگست کو کراچی میں ہر ساعت ایک گھنٹہ پانچ منٹ کی ہوگی۔

پہلی ساعت طلوع کا وقت	۰۴	—	۶
دوسری ساعت جمع +	۵	—	۱
	۹	—	۷
تیسری ساعت جمع +	۵	—	۱
	۱۴	—	۸

یعنی تیسری ساعت صبح آٹھ بجکر چودہ منٹ کی ہوگی۔

نوٹ: دن کی ساعت کے وقت کو اگر دو گھنٹوں سے تفریق کر لیا جائے۔ تو یہ وقت ۱۶؍اگست کی رات کی ہر ساعت کا وقت ہوگا۔ جو غروب آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جانے سے رات کی کسی بھی ساعت کا وقت معلوم کیا جاسکتا ہے۔

شاگرد: یہ طریقہ درست تو ہے لیکن اس طرح سے ہر ساعت کا وقت نکالنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ مہربانی کرکے آسان طریقہ بتائیں؟

استاد: مطلوبہ تاریخ کا طلوع و غروب معلوم کرکے صرف دن کی مقدار معلوم کریں۔ پھر اس کو بارہ حصوں میں تقسیم کرکے ایک ساعت کا وقت معلوم کریں، مقدار ساعت کو نقشے میں اوپر سے نیچے تلاش کریں اسی مقدار کے بائیں طرف مطلوبہ ساعت کے عین نیچے جو وقت ہے طلوع کے وقت میں جمع کر دیں۔ دن کا وقت طلوع آفتاب میں جمع کر دینے سے دن کی ساعت کا وقت معلوم ہو جائے گا رات کا

وقت غروبِ آفتاب کے وقت میں جمع کرنے سے رات کی ساعت کا وقت معلوم ہو جائے گا۔ اور جو طلوع غروب یا مقدار بھی معلوم نہیں کر سکتا وہ دائیں طرف کے انگریزی مہینوں کے حساب سے طلوع یا غروب میں وقت جمع کر کے مطلوبہ ساعت کا وقت معلوم کر سکتا ہے۔

(نقشہ اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں)

مقدار ساعت روز معلوم کرنے کا طریقہ

(۱) صفحہ نمبر ۲۶ سے اپنے شہر کا، یا اپنے سے قریبی شہر کا عرض البلد معلوم کریں۔

(۲) صفحہ نمبر ۲۷ تا صفحہ نمبر ۳۰ پر مطلوبہ ماہ کی مطلوبہ تاریخ کے سیدھ میں بائیں طرف اپنے شہر کے عرض البلد کے سیدھ میں نیچے جو بھی عدد ہو گا وہی اُس دن کی ایک ساعت کی مقدار منٹوں میں ہو گی۔

(۳) ساٹھ منٹوں سے زیادہ جتنے بھی منٹ ہونگے وہ ایک گھنٹے سے زیادہ منٹ ہونگے۔

(۴) اسی مقدار کو بار بار طلوعِ آفتاب کے وقت میں جمع کرتے رہنے سے مطلوبہ ساعت کا وقت بآسانی نکالا جا سکتا ہے۔

(۵) اگر اِس طرح مشکل ہو تو صفحہ نمبر ۳۱ یا صفحہ نمبر ۳۲ پر اسی مقدار کے بائیں طرف مطلوبہ ساعت کے نیچے سیدھ میں جو خانہ آئے گا اس کے اوپر والا وقت طلوعِ آفتاب کے وقت میں جمع کر دینے سے مطلوبہ ساعت کا وقت نکل آئے گا اسی خانے کے نیچے والا وقت غروبِ آفتاب کے وقت میں جمع کر دینے سے رات کی مطلوبہ ساعت کا وقت نکل آئے گا، حاصل جمع بارہ سے زیادہ ہو تو بارہ تفریق کر دیں۔

(۶) دن کی مقدار ساعت سے رات کی مقدار ساعت مندرجہ ذیل نقشے سے معلوم کریں۔

مقدار دن (منٹوں میں)	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
مقدار رات (منٹوں میں)	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰
مقدار دن (منٹوں میں)	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
مقدار رات (منٹوں میں)	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹

۱۳۰ شہروں کے نام بحساب ۲۵ تا ۳۴ عرض البلد شمالی

۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
بدین	نواب شاہ	خیرپور	رحیم یارخاں	بہاولپور	بہاولنگر	ساہیوال	لاہور	جہلم	اسلام آباد
ٹھٹھہ	سانگھڑ	دادو	جیکب آباد	چاغی	ڈی جی خان	فیصل آباد	بنّوں	سیالکوٹ	پشاور
حیدرآباد	شہدادپور	پنجگور	سکھر	حصار	کوئٹہ	اوکاڑہ	ڈی آئی خان	گوجرانوالہ	اٹک
کراچی	ٹنڈو آدم	لاڑکانہ	شکارپور	قلات	لورالائی	شورکوٹ	سرگودھا	گجرات	ایبٹ آباد
گوادر	تربت	سہون	صادق آباد	فورٹ عباس	ملتان	عیسیٰ خیل	شیخوپورہ	چکوال	خیبر
میرپور خاص	سکرنڈ	آگرہ	خانپور	نقیر والی	مظفرگڑھ	کمالیہ	نارووال	لالہ موسیٰ	چترال
قلات	اجمیر	جے پور	خضدار	لودھراں	وہاڑی	قصور	چینوٹ	لنڈی کوتل	دیر
کوٹری	الہ آباد	بھرت پور	کشمور	ڈیرہ بگٹی	پاکپتن	چمن	حافظ آباد	میانوالی	مانسہرہ
تلہار	شاہپور	فیروز آباد	گھوٹکی	دہلی	چشتیاں	چونیاں	خوشاب	کالاباغ	کوہاٹ
عمرکوٹ	موٹھانگر	پڈعیدن	بیکانیر	خاران	ہارون آباد	ژوب	ڈسکہ	گُندیاں	مری
گھارو	کھادرو	جتوئی	بریلی	سمہ سٹہ	قبولہ	جھنگ	امرتسر	جموں کشمیر	مالاکنڈ
جھمپیر	جمال شاہ	نوشہرو فیروز	گمبٹ	یزمان	منچن آباد	جالندھر	قندھار	پسرور	مردان
ماتلی	گوٹھ میرا	رانی پور	پنوں عاقل	کبھی والا	خانیوال	شملہ	واہگہ	دینہ	مظفرآباد

مقدار ساعت روز (منٹوں میں) ۲۵ تا ۳۴ عرض البلد شمالی

مہینہ	تواریخ	۲۵ درجہ	۲۶ درجہ	۲۷ درجہ	۲۸ درجہ	۲۹ درجہ	۳۰ درجہ	۳۱ درجہ	۳۲ درجہ	۳۳ درجہ	۳۴ درجہ
جنوری	۱	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۰	۵۰	۵۰
	۷	۵۳	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۰	۵۰
	۱۳	۵۴	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۰
	۱۹	۵۴	۵۴	۵۳	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱
	۲۵	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۳	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲
فروری	۱	۵۵	۵۵	۵۵	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۳	۵۳	۵۳
	۷	۵۶	۵۶	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
	۱۳	۵۷	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
	۱۹	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۵
	۲۵	۵۸	۵۸	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
مارچ	۱	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۷	۵۷	۵۷
	۷	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
	۱۳	۶۰	۶۰	۵۹	۶۰	۶۰	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
	۱۹	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
	۲۵	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱

مہینہ	تواریخ	مقدار ساعت روز (منٹوں میں) ۲۵ تا ۳۴ عرض البلد شمالی									
		۲۵ درجہ	۲۶ درجہ	۲۷ درجہ	۲۸ درجہ	۲۹ درجہ	۳۰ درجہ	۳۱ درجہ	۳۲ درجہ	۳۳ درجہ	۳۴ درجہ
اپریل	۱	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۳
	۷	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۴	۶۴	۶۴
	۱۳	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۵	۶۵
	۱۹	۶۴	۶۴	۶۴	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۶
	۲۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۷
مئی	۱	۶۵	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۸
	۷	۶۶	۶۶	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۸	۶۸	۶۸	۶۹
	۱۳	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۸	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹
	۱۹	۶۷	۶۷	۶۸	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰
	۲۵	۶۷	۶۸	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۰	۷۱
جون	۱	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱
	۷	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱	۷۲
	۱۳	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱	۷۱	۷۲
	۱۹	۶۸	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱	۷۱	۷۲
	۲۵	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱	۷۲	۷۲

مہینہ	تواریخ	مقدار ساعت روز (منٹوں میں) ۲۵ تا ۳۴ عرض البلد شمالی									
		۲۵ درجہ	۲۶ درجہ	۲۷ درجہ	۲۸ درجہ	۲۹ درجہ	۳۰ درجہ	۳۱ درجہ	۳۲ درجہ	۳۳ درجہ	۳۴ درجہ
جولائی	۱	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱	۷۱	۷۲
	۷	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱	۷۲
	۱۳	۶۸	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۰	۷۱	۷۱
	۱۹	۶۷	۶۷	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰	۷۱
	۲۵	۶۷	۶۷	۶۸	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹	۶۹	۷۰	۷۰
اگست	۱	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۸	۶۸	۶۸	۶۹	۶۹
	۷	۶۶	۶۶	۶۶	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۸	۶۸	۶۸
	۱۳	۶۵	۶۵	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
	۱۹	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
	۲۵	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
ستمبر	۱	۶۳	۶۳	۶۳	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
	۷	۶۲	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
	۱۳	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
	۱۹	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
	۲۵	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰

مہینے	تواریخ	مقدار ساعت روز (منٹوں میں) ۲۵ تا ۳۴ عرض البلد شمالی									
		۲۵ درجے	۲۶ درجے	۲۷ درجے	۲۸ درجے	۲۹ درجے	۳۰ درجے	۳۱ درجے	۳۲ درجے	۳۳ درجے	۳۴ درجے
اکتوبر	۱	۶۰	۶۰	۶۰	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
	۷	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
	۱۳	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
	۱۹	۵۸	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۶	۵۶	۵۶
	۲۵	۵۷	۵۷	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۵	۵۵	۵۵
نومبر	۱	۵۶	۵۶	۵۶	۵۵	۵۵	۵۵	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
	۷	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۳	۵۳
	۱۳	۵۵	۵۵	۵۴	۵۴	۵۴	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۲
	۱۹	۵۴	۵۴	۵۴	۵۳	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱
	۲۵	۵۴	۵۴	۵۳	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱
دسمبر	۱	۵۳	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۱	۵۰
	۷	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۱	۵۰	۵۰
	۱۳	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۱	۵۰	۵۰	۵۰
	۱۹	۵۳	۵۳	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۱	۵۰	۵۰	۵۰
	۲۵	۵۳	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۰	۵۰	۵۰

نقشہ اوقات ساعات شب و روز

نام رات	شمار ساعات ← / نام دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
		مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ
منگل	ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
اتوار	جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

مہینے و تاریخ	مقدار ساعت منٹوں میں	دن / رات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
		✳	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ
	۵۰	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۰ ۱-۱۰	۱-۴۰ ۲-۲۰	۲-۳۰ ۳-۳۰	۳-۲۰ ۴-۴۰	۴-۱۰ ۵-۵۰	۵-۰۰ ۷-۰۰	۵-۵۰ ۸-۱۰	۶-۴۰ ۹-۲۰	۷-۳۰ ۱۰-۳۰	۸-۲۰ ۱۱-۴۰	۹-۱۰ ۱۲-۵۰
جنوری	۵۱	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۱ ۱-۰۰	۱-۴۲ ۲-۱۸	۲-۳۳ ۳-۲۷	۳-۲۴ ۴-۳۶	۴-۱۵ ۵-۴۵	۵-۶ ۶-۵۴	۵-۵۷ ۸-۳	۶-۴۸ ۹-۱۲	۷-۳۹ ۱۰-۲۱	۸-۳۰ ۱۱-۳۰	۹-۲۱ ۱۲-۳۹
	۵۲	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۲ ۱-۸	۱-۴۴ ۲-۱۶	۲-۳۶ ۳-۲۴	۳-۲۸ ۴-۳۲	۴-۲۰ ۵-۴۰	۵-۱۲ ۶-۴۸	۶-۴ ۷-۵۶	۶-۵۶ ۹-۴	۷-۴۸ ۱۰-۱۲	۸-۴۰ ۱۱-۲۰	۹-۳۲ ۱۲-۲۸
	۵۳	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۳ ۱-۷	۱-۴۶ ۲-۱۴	۲-۳۹ ۳-۲۱	۳-۳۲ ۴-۲۸	۴-۲۵ ۵-۳۵	۵-۱۸ ۶-۴۲	۶-۱۱ ۷-۴۹	۷-۴ ۸-۵۶	۷-۵۷ ۱۰-۳	۸-۵۰ ۱۱-۱۰	۹-۴۳ ۱۲-۱۷
	۵۴	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۴ ۱-۶	۱-۴۸ ۲-۱۲	۲-۴۲ ۳-۱۸	۳-۳۶ ۴-۲۴	۴-۳۰ ۵-۳۰	۵-۲۴ ۶-۳۶	۶-۱۸ ۷-۴۲	۷-۱۳ ۸-۴۸	۷-۱۲ ۹-۵۴	۹-۰۰ ۱۱-۰۰	۹-۵۴ ۱۳-۶
فروری	۵۵	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۵ ۱-۵	۱-۵۰ ۲-۱۰	۲-۴۵ ۳-۱۵	۳-۴۰ ۴-۲۰	۴-۳۵ ۵-۲۵	۵-۳۰ ۶-۳۰	۶-۲۵ ۷-۳۵	۷-۲۰ ۸-۴۰	۸-۱۵ ۹-۴۵	۹-۱۰ ۱۰-۵۰	۱۰-۵ ۱۱-۵۵
	۵۶	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۶ ۱-۴	۱-۵۲ ۲-۸	۲-۴۸ ۳-۱۲	۳-۴۴ ۴-۱۶	۴-۴۰ ۵-۲۰	۵-۳۶ ۶-۲۴	۶-۳۲ ۷-۲۸	۷-۲۸ ۸-۳۲	۸-۲۴ ۹-۳۶	۹-۲۰ ۱۰-۴۰	۱۰-۱۶ ۱۱-۴۴
	۵۷	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۷ ۱-۳	۱-۵۴ ۲-۶	۲-۵۱ ۳-۹	۳-۴۸ ۴-۱۲	۴-۴۵ ۵-۱۵	۵-۵۲ ۶-۱۸	۶-۳۹ ۷-۲۱	۷-۳۶ ۸-۲۴	۸-۳۳ ۹-۲۷	۹-۳۰ ۱۰-۳۰	۱۰-۲۷ ۱۱-۳۳
	۵۸	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۸ ۱-۲	۱-۵۶ ۲-۴	۲-۵۴ ۳-۶	۳-۵۲ ۴-۸	۴-۵۰ ۵-۱۰	۵-۴۸ ۶-۱۲	۶-۴۶ ۷-۱۴	۷-۴۴ ۸-۱۶	۸-۴۲ ۹-۱۸	۹-۴۰ ۱۰-۲۰	۱۰-۳۸ ۱۱-۲۲
مارچ	۵۹	دن رات	طلوع غروب	۰-۵۹ ۱-۱	۱-۵۸ ۲-۲	۲-۵۷ ۳-۳	۳-۵۶ ۴-۴	۴-۵۵ ۵-۵	۵-۵۴ ۶-۶	۶-۵۳ ۷-۷	۷-۵۲ ۸-۸	۷-۵۱ ۹-۹	۹-۵۰ ۱۰-۱۰	۱۰-۴۹ ۱۱-۱۱
	۶۰	دن رات	طلوع غروب	۱-۰ ۱-۰۰	۲-۰۰ ۲-۰۰	۳-۰۰ ۳-۰۰	۴-۰۰ ۴-۰۰	۵-۰۰ ۵-۰۰	۶-۰۰ ۶-۰۰	۷-۰۰ ۷-۰۰	۸-۰۰ ۸-۰۰	۹-۰۰ ۹-۰۰	۱۰-۰۰ ۱۰-۰۰	۱۱-۰۰ ۱۱-۰۰

نقشہ اوقات ساعات شب و روز

نام رات	نام دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
شمار ساعات ←←←		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام رات	نام دن	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ
منگل	ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	قمر
بدھ	اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
اتوار	جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

مہینے / تاریخ	مقدار ساعت منٹوں میں	رات / دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
		※	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ
ستمبر	۶۰	دن رات	طلوع غروب	۱-۰۰ ۱-۰۰	۲-۰۰ ۲-۰۰	۳-۰۰ ۳-۰۰	۴-۰۰ ۴-۰۰	۵-۰۰ ۵-۰۰	۶-۰۰ ۶-۰۰	۷-۰۰ ۷-۰۰	۸-۰۰ ۸-۰۰	۹-۰۰ ۹-۰۰	۱۰-۰۰ ۱۰-۰۰	۱۱-۰۰ ۱۱-۰۰
ستمبر	۶۱	دن رات	طلوع غروب	۱-۰۱ ۰-۵۹	۲-۰۲ ۱-۵۸	۳-۳ ۲-۵۷	۴-۴ ۳-۵۶	۵-۵ ۴-۵۵	۶-۶ ۵-۵۴	۷-۷ ۶-۵۳	۸-۸ ۷-۵۲	۹-۹ ۸-۵۱	۱۰-۱۰ ۹-۵۰	۱۱-۱۱ ۱۰-۴۹
ستمبر	۶۲	دن رات	طلوع غروب	۱-۲ ۰-۵۸	۲-۴ ۱-۵۶	۳-۶ ۲-۵۴	۴-۸ ۳-۵۲	۵-۱۰ ۴-۵۰	۶-۱۲ ۵-۴۸	۷-۱۴ ۶-۴۶	۸-۱۶ ۷-۴۴	۹-۱۸ ۸-۴۲	۱۰-۲۰ ۹-۴۰	۱۱-۲۲ ۱۰-۳۸
ستمبر	۶۳	دن رات	طلوع غروب	۱-۳ ۰-۵۷	۲-۶ ۱-۵۴	۳-۹ ۲-۵۱	۴-۱۲ ۳-۴۸	۵-۱۵ ۴-۴۵	۶-۱۸ ۵-۴۲	۷-۲۱ ۶-۳۹	۸-۲۴ ۷-۳۶	۹-۲۷ ۸-۳۳	۱۰-۳۰ ۹-۳۰	۱۱-۱۳ ۱۰-۲۷
ستمبر	۶۴	دن رات	طلوع غروب	۱-۴ ۰-۵۶	۲-۸ ۲-۵۲	۳-۱۲ ۲-۴۸	۴-۱۶ ۳-۴۴	۵-۲۰ ۴-۴۰	۶-۲۴ ۵-۳۶	۷-۲۸ ۶-۳۲	۸-۳۲ ۷-۲۸	۹-۳۶ ۸-۲۴	۱۰-۴۰ ۹-۲۰	۱۱-۴۴ ۱۰-۱۶
ستمبر	۶۵	دن رات	طلوع غروب	۱-۵ ۰-۵۵	۲-۱۰ ۱-۵۰	۳-۱۵ ۲-۴۵	۴-۲۰ ۳-۴۰	۵-۲۵ ۴-۳۵	۶-۳۰ ۵-۳۰	۷-۳۵ ۶-۲۵	۸-۴۰ ۷-۲۰	۹-۴۵ ۸-۱۵	۱۰-۵۰ ۹-۱۰	۱۱-۱۵ ۱۰-۰۵
اگست	۶۶	دن رات	طلوع غروب	۱-۶ ۰-۵۴	۲-۱۲ ۱-۴۸	۳-۱۸ ۲-۴۲	۴-۲۴ ۳-۳۶	۵-۳۰ ۴-۳۰	۶-۳۶ ۵-۲۴	۷-۴۲ ۶-۱۸	۸-۴۸ ۷-۱۲	۹-۵۴ ۸-۰۶	۱۱-۰۰ ۹-۰۰	۱۲-۰۶ ۹-۵۴
اگست	۶۷	دن رات	طلوع غروب	۱-۷ ۰-۵۳	۲-۱۴ ۱-۴۶	۳-۲۱ ۲-۳۹	۴-۲۸ ۳-۳۲	۵-۳۵ ۴-۲۵	۶-۴۲ ۵-۱۸	۷-۴۹ ۶-۱۱	۸-۵۶ ۷-۰۴	۱۰-۳ ۷-۵۷	۱۱-۱۰ ۸-۵۰	۱۲-۱۷ ۹-۴۳
جولائی	۶۸	دن رات	طلوع غروب	۱-۸ ۰-۵۲	۲-۱۶ ۱-۴۴	۳-۲۴ ۲-۳۶	۴-۳۲ ۳-۲۸	۵-۴۰ ۴-۲۰	۶-۴۸ ۵-۱۲	۷-۵۶ ۶-۰۴	۹-۰۴ ۶-۵۶	۱۰-۱۲ ۷-۴۸	۱۱-۲۰ ۸-۴۰	۱۲-۲۸ ۹-۳۲
جولائی	۶۹	دن رات	طلوع غروب	۱-۹ ۰-۵۱	۲-۱۸ ۱-۴۲	۳-۲۷ ۲-۳۳	۴-۳۶ ۳-۲۴	۵-۴۵ ۴-۱۵	۶-۵۴ ۵-۰۶	۸-۳ ۵-۵۷	۹-۱۲ ۶-۴۸	۱۰-۲۱ ۷-۳۹	۱۱-۳۰ ۸-۳۰	۱۲-۳۹ ۹-۲۱
جون	۷۰	دن رات	طلوع غروب	۱-۱۰ ۰-۵۰	۲-۲۰ ۱-۴۰	۳-۳۰ ۲-۳۰	۴-۴۰ ۳-۲۰	۵-۵۰ ۴-۱۰	۷-۰۰ ۵-۰۰	۸-۱۰ ۵-۵۰	۹-۲۰ ۶-۴۰	۱۰-۳۰ ۷-۳۰	۱۱-۴۰ ۸-۲۰	۱۲-۵۰ ۹-۱۰

منسوباتِ سیارگان

نام ستارہ	اعداد ستارہ	دن	اعداد دن	نقش	فلک	دھات	رنگ	عنصر	پتھر	جنس	خاصہ	مؤکل
زحل	۴۵	ہفتہ	۴۹۰	متسع	ساتواں	سکہ	سیاہ	خاکی	سنگِ موسیٰ	مذکر	نحسِ اکبر	جبرائیل
مشتری	۹۵۰	جمعرات	۷۱۴	مثمن	چھٹا	قلعی	گہرا سنہرا	آتشی	پکھراج	مؤنث	سعدِ اکبر	میکائیل
مریخ	۸۵۰	منگل	۱۴۰	مسبع	پانچواں	لوہا	سُرخ	آتشی	سنگِ یشب	مذکر	نحسِ اصغر	عزرائیل
شمس	۴۰۰	اتوار	۶۰۸	مسدس	چوتھا	سونا	زعفرانی	آتشی	عقیقِ سُرخ	مذکر	سعد	اسرافیل
زہرہ	۲۱۷	جمعہ	۱۱۸	مخمس	تیسرا	جست	ہلکا نیلا	بادی	ہیرا	مؤنث	سعدِ اصغر	صُورائیل
عطارد	۲۸۴	بدھ	۱۱	مربع	دوسرا	کانسی	ہلکا سبز	بادی	زمرد	مذکر	ممتزج	یوحائیل
قمر	۳۴۰	پیر	۲۱۲	مثلث	پہلا	چاندی	سفید	آبی	عقیقِ سفید	مؤنث	سعد	اسمائیل

شاگرد : ساعتوں کی عملیات میں کیا اہمیت ہے ۔

استاد : ہر عمل ایک مخصوص ساعت میں کیا جاتا ہے کوئی بھی عمل اگر ساعت کا لحاظ رکھ کر نہ کیا جائے تو کامیابی ناممکن ہوتی ہے ۔

کون کون سے اعمال کن ساعتوں میں کرنے چاہئیں اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے ۔

زحل کی ساعت میں : ... دشمن سے بدلہ لینے ، بیمار کرنے ، جدائی ڈالنے کا عمل کیا جاتا ہے ۔

مشتری کی ساعت میں .... محبت و اخوت بڑھانے اور بیماریوں سے علاج کے لئے عمل کیا جاتا ہے ۔

مریخ کی ساعت میں ... دشمن پر فتح پانے ، آسیب وغیرہ دور کرنے اور قوتِ باہ کے لئے عمل کیا جاتا ہے ۔

شمس کی ساعت میں ... حکام کو تسخیر کرنے ، عزت و توقیر حاصل کرنے اور رزق کی زیادتی کے لئے عمل کیا جاتا ہے ۔

زھرہ کی ساعت میں ... عورتوں کو تسخیر کرنے ، محبوب کو ملانے دوکان وغیرہ کی بکری بڑھانے کا عمل کیا جاتا ہے ۔

عطارد کی ساعت میں ... عہدہ میں ترقی کے لئے ، ذہن کشادہ کرنے اور سینہ کھولنے کے اعمال کئے جاتے ہیں

قمر کی ساعت میں ... اگر پندرہ تاریخ سے پہلے ہو تو سعد اعمال

کے لئے موزوں ہوتا ہے اگر پندرہ کے بعد ہو تو نحس اعمال یعنی لڑائی کروانے جدائی ڈالنے یا بیمار کرنے کے لئے بھی اس ساعت میں اعمال کئے جاتے ہیں ۔

نوٹ :۔ ابتدائی تاریخوں میں سعد ستاروں کی قوت میں اضافہ کرتا ہے اور آخری تاریخوں میں نحس ستاروں کی قوت میں معاون و مددگار ہوتا ہے ۔

شاگرد : عمل پڑھتے یا لکھتے وقت صرف ساعت کا خیال رکھا جائے یا اس کے علاوہ بھی کوئی چیزیں قابل توجہ ہوتی ہیں

استاد : عمل کے لئے صرف ساعت پر ہی اکتفا کرلینا درست نہیں ہے ، عمل پڑھتے یا لکھتے وقت اس ساعت کا بخور جلانا بھی ضروری ہوتا ہے ، نیز سعد اعمال کے لئے منہ میں میٹھی چیز رکھ کر عمل کرنا اور عدو یعنی دشمنی وغیرہ کے لئے منہ میں کڑوی چیز رکھ کر عمل کرنا ضروری ہے اس کے علاوہ رجال الغیب کی طرف پشت کرکے بیٹھنا اور سعد اعمال کے لئے قمر کا برج عقرب سے باہر ہونا بھی لوازمات میں شامل ہوتا ہے ۔

شاگرد : بخورات کیا ہوتے ہیں اور متعلقہ ساعت میں ان کا جلانا کیوں ضروری ہوتا ہے ۔

استاد : بخور کے جلانے سے اُس ساعت کی طاقت و قوت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور اُس ساعت کے روحانی اثرات عمل کی تاثیر میں اضافہ کرکے اس بخور کے دھوئیں کے ہمراہ فضا میں تحلیل ہو کر مطلوب کے دل و دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں اگر کسی بخور کے مکمل اجزاء میسر نہ بھی ہوں تو

ایک آدھ کے کم ہونے سے کوئی حرج نہیں ہوتا۔

(ساعتوں کے بخورات مندرجہ ذیل ہیں)

زحل .... عود، لوبان، سیاہ مرچ، تیذ سیاہ

مشتری .... ناگر موتھ، عود، سندرس، صندل سرخ

مریخ .... رال، عود، گوگل وغیرہ

شمس .... زعفران، گل انار، پھول، گلاب وغیرہ

زہرہ .... عود، مشک، عنبر، صندل، کافور

عطارد .... کافور، بادام، لوبان، گوگل

قمر .... عود، کافور، شہد، صندل

شاگرد : ایک صاحب سے میں نے سنا ہے کہ اُس نے موافق ساعت میں عمل کیا لیکن کامیابی نہ ہوئی ایسا کیونکر ممکن ہے۔

استاد : کسی بھی دن کی پہلی ساعت کا ستارہ اس کی آئندہ تیئس ۲۳ ساعتوں کا حاکم ہوتا ہے اگر کسی نے ایسے ستارے کی ساعت میں عمل کیا جس کی حاکم ستارے سے دشمنی ہے تو ایسا ممکن ہے اس لئے کہ اس ساعت کی طاقت و قوت میں حاکم ستارہ رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے، حاکم ستارے کی دوست، دشمن ساعتوں کا نقشہ یہ ہے۔

حاکم	دوست ستارے	دشمن ستارے	نہ دوست نہ دشمن
زحل	عطارد، زہرہ	شمس، قمر، مریخ	مشتری
مشتری	شمس، قمر، مریخ	عطارد زہرہ	زحل
مریخ	شمس، قمر، مشتری	عطارد	زہرہ، زحل
شمس	قمر، مریخ، مشتری	زہرہ، زحل	عطارد
زہرہ	عطارد، زحل	شمس، قمر	مریخ، مشتری
عطارد	شمس، زہرہ	قمر	مریخ، مشتری، زحل
قمر	شمس، عطارد	زہرہ، زحل	مریخ، مشتری

(۴)

شاگرد : رجال الغیب کی کیا حقیقت ہوتی ہے وضاحت فرمائیںگے۔

استاد : رجال الغیب چند مردانِ حق ہوتے ہیں جو ہم لوگوں کی نظروں سے مخفی اور پوشیدہ ہوتے ہیں۔ چاند کی مختلف تاریخوں میں یہ مختلف سمتوں میں موجود ہوتے ہیں کوئی بھی عامل خواہ وہ کیسا عمل کر رہا ہے یعنی محبت کا کر رہا ہے یا دشمنی کا۔ اگر عمل کرنے وقت عامل کا منہ اسی طرف ہے جس طرف رجال الغیب اس تاریخ کو ہیں تو وہ عمل کی کامیابی میں رکاوٹ ڈالنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

رجال الغیب کی سمتیں چاند کی مختلف تاریخوں میں کدھر ہوتی ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

جنوب اور مشرق کے درمیان — ۲۴۔ ۱۶۔ ۹۔ ۱
جنوب اور مغرب کے درمیان میں — ۲۵۔ ۱۷۔ ۱۰۔ ۲
جنوب میں — ۲۶۔ ۱۸۔ ۱۱۔ ۳

مغرب میں — ۲۷۔ ۱۹۔ ۱۲۔ ۴
شمال مشرق میں — ۲۸۔ ۲۱۔ ۶ =
مشرق میں — ۲۹۔ ۲۲۔ ۱۴۔ ۷

شمال میں — ۳۰۔ ۲۳۔ ۱۵۔ ۸
شمال مغرب میں — ۵ ۱۳ ۲۰

شاگرد : یہ تاریخیں اور ان کی سمتیں کیسے ذہن نشین رہ سکتی ہیں۔ کیا آپ ایسا کلیہ بتا سکتے ہیں کہ بغیر کتاب دیکھے ان کی سمت معلوم کر سکوں۔

استاد : ہر سمت کے شروع کے دو حروف لے کر چند کلمے وضع کئے ہیں۔

مثلاً جنوب مشرق کا جملہ ہے ۔ جنمش ۔ جنوب مغرب کا ۔ جَنُمَغُ
شمال مغرب کا شَمَغ ۔ شمال مشرق کا شَمَش
جن سے جنوب ۔ مغ سے مغرب ۔ مش سے مشرق ۔ شم سے شمال
لہٰذا آٹھ کلمے ذہن نشین کر لیں ۔

(۱) جنمش — (۵) شَمَغ
(۲) جنمغ — (۶) شَمَش
(۳) جن — (۷) مش
(۴) مغ — (۸) شم

طریقہ :۔

چاند کی (۱۴) تاریخ سے پہلے جو تاریخ ہو اس کو آٹھ پر تقسیم کر دیں جو عدد باقی بچے وہی سمت ہے مثلاً ۱۰ تاریخ کو رجال الغیب کی سمت معلوم کرنا ہے ۱۰ ÷ ۸ باقی (۲) دوسرا جملہ ہے (جنمغ) یعنی جنوب مغرب ۔

چاند کی ۱۴ یا چودہ کے بعد کی تاریخ میں ایک عدد کا اضافہ کر کے مذکورہ عمل کریں ۔ ۲۸ یا اٹھائیس کے بعد دو عدد کا اضافہ کر کے اسی قاعدے سے سمت معلوم کریں ۔

شاگرد : بعض جگہ لکھا ہوتا ہے کہ طالع وقت فلاں میں عمل کرنا چاہیئے طالع وقت سے کیا مراد ہے ۔

استاد : آسمان پر بارہ برج ہوتے ہیں چوبیس گھنٹوں میں بارہ بروج باری باری مشرق سے طلوع ہوتے اور مغرب میں غروب ہوتے رہتے ہیں ۔ ہر برج کم و بیش دو گھنٹے کا ہوتا ہے اور ہر برج کے تیس حصے

ہوتے ہیں جس کو درجے کہا جاتا ہے جو برج مشرق سے طلوع ہو رہا ہوتا ہے وہی طالع ہوتا ہے ۔ ہر برج کا حاکم انہی سات ستاروں میں سے ایک ستارہ ہوتا ہے ۔

ہر برج ایک مزاج رکھتا ہے جس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے ۔

(۱)	حمل	مزاج آتشی	ستارہ مریخ	(۷)	میزان	مزاج بادی	ستارہ زہرہ
(۲)	ثور	〃 خاکی	〃 زہرہ	(۸)	عقرب	〃 آبی	〃 مریخ
(۳)	جوزا	〃 بادی	〃 عطارد	(۹)	قوس	〃 آتشی	〃 مشتری
(۴)	سرطان	〃 آبی	〃 قمر	(۱۰)	جدی	〃 خاکی	〃 زحل
(۵)	اسد	〃 آتشی	〃 شمس	(۱۱)	دلو	〃 بادی	〃 زحل
(۶)	سنبلہ	〃 خاکی	〃 عطارد	(۱۲)	حوت	〃 آبی	〃 مشتری

شاگرد : ہر برج کا مزاج اور ستارہ ذہن نشین کرنے کا کیا قاعدہ ہے

استاد : جس نمبر کا برج ہو اس کو چار پر تقسیم کر دو ایک بچے تو آتشی دو بچیں تو خاکی تین بچیں تو بادی اور چار بچیں تو آبی برج ہوتا ہے ۔

برج کا ستارہ معلوم کرنے کے لئے یاد رکھیں قمر اور شمس ایک ایک برج کے مالک ہیں جبکہ باقی ہر ستارہ دو دو برجوں کا مالک ہوتا ہے یعنی حمل اور عقرب کا مریخ ۔ ثور اور میزان کا زہرہ ۔ جوزا سنبلہ کا عطارد جدی دلو کا زحل اور قوس اور حوت کا مالک مشتری ہوتا ہے ۔

چند اشعار سے ان کی مطابقت کر لیں ۔

حمل و عقرب کریں اشارہ — مالک کا ہے مریخ ہمارا
برج ثور اور میزان — زہرہ ان پہ حکمران

جوزا اور سنبلہ پہ وارد ہے ستارہ وہ عطارد
علی الترتیب اسد سرطان شمس قمر کو حاکم مان
قوس و حوت اے آرخی ہیں محکوم مشتری
جدی دلو کی صدا زحل ہمارا بادشاہ

شاگرد : کسی برج کا دن اور رات سے تعلق اور مذکر مؤنث جاننے کا کیا قاعدہ ہے۔

استاد : ہر طاق برج دِن سے تعلق رکھتا ہے اور جنسی اعتبار سے مذکر ہوتا ہے۔
ہر جفت برج رات سے تعلق رکھتا ہے اور جنسی اعتبار سے مؤنث ہوتا ہے۔

شاگرد : بروج کی سمتیں معلوم کرنے کا کیا کلیہ ہے۔

استاد : ہر آتشی برج مشرق سے ہر خاکی جنوب سے ہر بادی مغرب سے اور ہر آبی برج شمال سے تعلق رکھتا ہے۔

شاگرد : منقلب، ثابت اور ذوجسدین برجوں کی پہچان کا کیا قاعدہ ہے۔

استاد : جس نمبر کا برج ہو اس کو تین پر تقسیم کریں۔
ایک بچے تو منقلب دو بچیں تو ثابت اور پورا تقسیم ہو جائے تو ذوجسدین

شاگرد : جس طرح ہر برج ایک مزاج رکھتا ہے، کیا ہر ستارے کا بھی ایک مزاج ہوتا ہے۔

استاد : ہاں۔ مریخ شمس اور مشتری آتشی مزاج رکھتے ہیں زہرہ اور عطارد

منسوباتِ بروج

نام بروج	دور	حروف	ستارہ	مزاج	دن	ماہیت	تعلق
حمل	۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	ا ع ل ی	مریخ	آتشی	منگل	منقلب	دن
ثور	۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی	ب و	زہرہ	خاکی	جمعہ	ثابت	رات
جوزا	۲۲ مئی تا ۲۱ جون	ک ق	عطارد	بادی	بدھ	ذوجسدین	دن
سرطان	۲۲ جون تا ۲۳ جولائی	ہ ح	قمر	آبی	پیر	منقلب	رات
اسد	۲۴ جولائی تا ۲۲ اگست	م	شمس	آتشی	اتوار	ثابت	دن
سنبلہ	۲۴ اگست تا ۲۲ ستمبر	پ غ	عطارد	خاکی	بدھ	ذوجسدین	رات
میزان	۲۴ ستمبر تا ۲۲ اکتوبر	ت ط	زہرہ	بادی	جمعہ	منقلب	دن
عقرب	۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	ض ظ ز ذ	مریخ	آبی	منگل	ثابت	رات
قوس	۲۳ نومبر تا ۲۱ دسمبر	ف	مشتری	آتشی	جمعرات	ذوجسدین	دن
جدی	۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری	ح خ	زحل	خاکی	ہفتہ	منقلب	رات
دلو	۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری	س ش ص ث	زحل	بادی	ہفتہ	ثابت	دن
حوت	۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ	د ج	مشتری	آبی	جمعرات	ذوجسدین	رات

بادی زحل خاکی جبکہ قمر آبی مزاج رکھتا ہے۔

ستاروں کا مزاج ذہن نشین کرنے کے لیے یہ شعر یاد کریں۔

بادی ہیں زہرہ عطارد اور زحل خاکی
قمر آبی، اِن کے علاوہ آتشی ہیں باقی

(۵)

شاگرد : عملیات کی کتابوں میں دیکھا ہے فلاں فلاں ستارے کی نظر تثلیث یا نظر تربیع وغیرہ میں فلاں عمل کریں، ان کی کیا حقیقت ہوتی ہے۔

استاد : جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ ہر برج کے تیس درجے ہوتے ہیں اور بارہ برجوں کے ۳۰×۱۲ = ۳۶۰ درجے ہوتے ہیں نظرات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

اگر دو ستارے ایک ہی برج کے ایک ہی درجے پر ہوں تو نظر قِران ہوتی ہے سعد ستاروں کا قِران سعد ہوتا ہے۔ اگر ایک ستارہ کسی برج کے کسی درجے پر ہو اور دوسرا ستارہ اس کے بعد تیسرے برج کے اُسی درجہ میں ہو یعنی درمیانی فاصلہ ۶۰ درجے ہو تو نظر تسدیس ہوتی ہے۔ تسدیس عربی میں چھ کو کہتے ہیں۔ ۳۶۰ کو چھ پر تقسیم کریں تو ۶۰ جواب آتا ہے اس لئے اس کو نظر تسدیس کہتے ہیں یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔

ایک ستارہ اگر دوسرے ستارے سے ٹھیک ۹۰ درجے پر ہو تو نظر تربیع کہتے ہیں۔

تربیع رُبع سے ہے جس کے معنی چار ہوتے ہیں ۳۶۰ ÷ ۴ = ۹۰
اِس نظر میں نیم دشمنی اور نیم عداوت کے عملیات کئے جاتے ہیں۔

ایک ستارہ دوسرے ستارے سے ٹھیک (۱۲۰) درجے کے فاصلے پر ہو تو نظر تثلیث کہلاتی ہے۔ تثلیث ثلث سے ہے اور ثلث تین کو کہتے ہیں۔ ۳۶۰ ÷ ۳ = ۱۲۰۔ یہ نظر سعد اکبر یعنی بہت ہی زیادہ سعد ہوتی ہے۔

ایک ستارہ دوسرے ستارے سے (۱۸۰) درجے پر ہو یعنی بالکل مقابل ہو تو، تو نظر مقابلہ ہوتی ہے یہ نظر انتہائی نحس اور عداوت و جدائی کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے۔

شاگرد : ستاروں کی گردش کی رفتار یکساں ہوتی ہے یا مختلف؟

استاد : ستاروں کی گردش کی رفتار یکساں نہیں ہوتی بلکہ مختلف ہوتی ہے جو مندرجہ ذیل نقشے سے معلوم کی جاسکتی ہے۔

ستارہ ←	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
مدّت ایک درجہ	۳۰½ دن	۱۳ دن	۳۶ گھنٹے	۲۴ گھنٹے	۲۴ گھنٹے	۲۴ گھنٹے	۲ گھنٹے
مدّت ۳۰ درجے یعنی ۱ برج	۲½ سال	۱۳ ماہ	۴۵ دن	۳۰ دن	۲۷ دن	۲۳ دن	۲½ دن
مدت ۳۶۰ درجے یعنی ۱۲ برج	۲۹½ سال	۱۲ سال	۱۸ ماہ	اک سال	ایک سال	ایک سال	۲۷ دن ۲ گھنٹے

شاگرد : ستاروں کی رُجعت اور استقامت سے کیا مُراد ہے۔

استاد : شمس اور قمر ہمیشہ سیدھی چال چلتے ہیں باقی پانچ ستارے کبھی الٹی چال چلتے ہیں اور کبھی سیدھی۔ سیدھی چال کو استقامت اور اُلٹی کو رُجعت کہتے ہیں۔ کسی سعد ستارے کی چال استقامت کی ہو تو اس میں انتہائی سعدیت ہوتی ہے اور اگر سعد ستارہ رجعت میں ہو تو سعدیت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

نحس ستارہ کی استقامت انتہائی نحس اور رجعت نحسیت میں کمی ظاہر کرتی ہے۔ نظرات کی سال بھر کی تفصیل اور ستاروں کی رجعت واستقامت نئے سال کی جنتریوں میں شائع ہوتی رہتی ہے۔

شاگرد : طالب ومطلوب کا مزاج برج اور ستارہ کیسے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

استاد : کسی شخص کی پیدائش کے وقت جو برج مشرق سے طلوع ہو رہا ہوتا ہے وہی برج اس کا طالع ہوتا ہے۔ اس کے لئے صحیح تاریخ اور صحیح وقت کا لکھا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی پیدائش کے وقت مشرق یعنی افق سے برج ثور طلوع ہو رہا تھا لہٰذا برج ثور کی مناسبت سے مزاج اور ستارہ بتا سکتے ہیں مثلاً طالع برج ثور ستارہ زہرہ اور مزاج خاکی۔ اگر کسی کو تاریخ پیدائش اور وقت معلوم نہ ہو تو اس قاعدے سے معلوم کریں۔ نام سائل کے اعداد + نام سائل کے والدہ کے اعداد بحساب ابجد جمع کریں اور بارہ پر تقسیم کریں جو باقی بچے وہی طالع ہوگا۔

مثلاً نام سائل معراج — اعداد ۳۱۴
نام والدہ کوثر — اعداد ۷۲۶
میزان ۱۰۴۰

کل اعداد ۱۰۴۰ تقسیم ۱۲ = باقی بچے ٦ یعنی برج سنبلہ
تفصیل برج سنبلہ مزاج خاکی ستارہ عطارد

آتشی اور بادی مزاج آپس میں دوستی اور ہم آہنگی رکھتے ہیں۔
خاکی اور آبی مزاج آپس میں دوستی اور ہم آہنگی رکھتے ہیں۔
طالب اور مطلوب کے مزاج میں ہم آہنگی پائی جائے تو حب کا عمل کارگر ثابت ہوتا ہے اسی طرح خاکی اور آبی مزاج اچھا ہوتا ہے۔
آتشی مزاج کا خاکی اور آبی سے اختلاف ہوتا ہے اسی طرح خاکی یا آبی کا آتشی اور بادی سے اختلاف ہوتا ہے یعنی مزاج نہ ملنے کی دلیل ثابت ہوتا ہے اور حب وغیرہ کا عمل مشکل سے ہوتا ہے۔

شاگرد : مزاج دیکھنے کا آپ کا ذاتی کیا طریقہ کار ہے۔

استاد : جنتریوں میں بارہ برجوں کی ایک کنڈلی ہوتی ہے۔ جو اس طرح سے ہوتی ہے۔

۱۲ ساقط
۲ متقارنہ
قرآن
۱۱ تسدیس
۳ تسدیس
۴ تربیع
۱۰ تربیع
۷
تثلیث
۵ تثلیث
۸ ساقط
مقابلہ
۸ ساقط

طالب اور اس کی والدہ کے اعداد کے ذریعے طالع معلوم کر کے اسکو پہلے خانے میں لکھ دیا پھر اس کے بعد ترتیب سے اگلے تمام برج لکھ

دیئے جاتے ہیں۔ مطلوب اور اس کی والدہ کے اعداد سے طالع معلوم کر کے دیکھا اگر مطلوب کا برج طالع خانہ تسدیس یا خانہ تثلیث میں آئے تو مزاج میں ہم آہنگی بتایا جاتا ہے۔ اگر تربیع یا مقابلہ میں آئے تو نفی میں جواب دیا جاتا ہے کہ مزاج نہیں ملتا۔ نظر ساقط کا بھی یہی حکم ہے۔

شاگرد : اس طرح تو کافی محنت کرنی پڑتی ہے کوئی کلیہ بتائیں۔

استاد : نام طالب مع والدہ کل اعداد ۔ نام مطلوب مع والدہ کل اعداد
تقسیم بارہ — تقسیم بارہ

اگر دونوں کے باقی بچنے والے اعداد جفت ہیں تو مزاج موافق بشرطیکہ فرق ۶ کا نہ ہو دونوں کے باقی بچنے والے اعداد (طاق) مزاج موافق بشرطیکہ فرق چھ کا نہ ہو۔ باقی بچنے والے اعداد ایک کے جفت ہوں دوسرے کے طاق ہوں یہ مزاج مخالف ہوتا ہے۔

۶

شاگرد : عملیات کی کتب میں یہ بھی پڑھا ہے کہ فلاں عمل شرفِ شمس یا شرفِ مشتری وغیرہ میں کریں یہ کب ہوتے ہیں۔

استاد : ہر ستارے کو کسی نہ کسی برج کے کسی ایک درجے پر شرف ہوتا ہے جب کوئی ستارہ گردش کرتا ہوا اپنے اسی درجے میں آتا ہے تو اُس ستارے کو شرف حاصل ہوتا ہے خواہ وہ ستارہ نحس ہی کیوں نہ ہو سعد کام کے لئے انتہائی سعد ترین وقت ہوتا ہے اِسی طرح اُن ستاروں کو بعض درجوں پر اوج ہوتا ہے یہ وقت شرف سے قدرِ کم سعد

مانا جاتا ہے اسی طرح بعض درجوں پر ستاروں کو ہبوط ہوتا ہے جو انتہائی نحس ترین اوقات کو ظاہر کرتے ہیں۔
اِن تمام کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شرف	میزان درجہ ۲۱	سرطان درجہ ۱۵	جدی درجہ ۲۸	حمل درجہ ۱۹	حوت درجہ ۲۷	سنبلہ درجہ ۱۵	ثور برج ۳
ہبوط	حمل درجہ ۲۱	جدی درجہ ۱۵	سرطان درجہ ۲۸	میزان درجہ ۱۹	سنبلہ درجہ ۲۷	حوت درجہ ۱۵	عقرب درجہ ۳
اوج	قوس درجہ ۱۳	میزان درجہ ۲	اسد درجہ ۱۹	سرطان درجہ ۲۰	جوزا درجہ ۲۲	عقرب درجہ ۵	سنبلہ پورا برج

شرف اور ہبوط میں ٹھیک ۱۸۰ درجے کا فرق ہوتا ہے۔
اوج کا کوئی قاعدہ نہیں ہوتا۔

شاگرد : قمر در عقرب کا کیا مطلب ہے اس میں سعد اعمال کیوں منع ہیں۔

استاد : قمر یعنی چاند جب بارہ برجوں کا دورہ کرتے کرتے برج عقرب میں داخل ہوتا ہے تو اُسی کو قمر در عقرب کہتے ہیں یہ وقت تقریباً سوا دو دن رہتا ہے اس میں سعد اعمال اگر کئے جائیں تو ان میں کامیابی نہیں ہوتی البتہ بغض و جدائی اور دشمن کو بیمار کرنے وغیرہ کے لئے اس عرصہ میں عملیات کارگر ثابت ہوتے ہیں۔

شاگرد : مناز لِ قمر یعنی قمر کی منزلوں کے بارے میں بھی بتا دیجئے۔

استاد : جس طرح کہ آپ جانتے ہیں ہر برج کے تیس درجے ہوتے ہیں۔ اور قمر ہر روز ۱۳ درجوں کا سفر کرتا ہے۔ لہٰذا قمر کا ۱۳ درجوں کا سفر ایک منزل کہلاتا ہے جس طرح حروفِ ابجد کی تعداد ۲۸ ہے اسی طرح منازلِ قمر بھی ۲۸ ہوتی ہیں۔ اس طرح اگر ۲۸ منزلوں کو ۱۳ سے ضرب دیں گے تو جواب ۳۶۴ آتا ہے جو تقریباً تمام برجوں کے درجات بنتے ہیں۔ تمام برجوں کے درجات (۳۶۰) ہیں۔

شاگرد : قمر در عقرب اور منازل قمر کا پتہ کیسے چلتا ہے۔

استاد : ہر سال کی جنتری میں تقریباً سال بھر کے اوقات قمر در عقرب کے اور منازلِ قمر کے ضرور شائع کئے جاتے ہیں۔

اِن کے معلوم کرنے کے قواعد بھی ہیں لیکن جب ہمیں یہ اوقات بغیر محنت کو معلوم ہو جاتے ہیں تو ان کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

شاگرد : نوروز کب ہوتا ہے اور اس کی کیا حقیقت ہے۔

استاد : شمس یعنی سورج جب بارہ برجوں کا دورہ مکمل کر کے برج حمل کے پہلے درجے میں داخل ہوتا ہے خاص اُسی وقت کو نوروز کہا جاتا ہے۔

نوروز کا ابتدائی وقت عملیات کے لئے نہایت متبرک اور پُر تاثیر جانا جاتا ہے عامل حضرت اس متبرک وقت کو غنیمت جانتے ہوئے رزق کی زیادتی فتحیابی اور تسخیر وغیرہ کے عملیات تیار کر کے رکھ لیتے ہیں جو سال بھر کے لئے ان کے لئے اور ان کے لواحقین کے لئے برکت کا باعث ہوتے ہیں۔

شاگرد : کسوف و خسوف کِسے کہتے ہیں۔

استاد :۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کو کسوف یا خسوف کہتے ہیں ان اوقات میں دو رکعات نماز کسوف یا خسوف پڑھنا مسنون ہے۔ عاملین حضرات اِس دوران بندشوں سے متعلق مخصوص اعمال سرانجام دیتے ہیں۔

شاگرد :۔ طالع وقت کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

استاد :۔ زمینی وقت اور ہوتا جبکہ ستاروں کا وقت الگ ہوتا ہے ستارے کو عربی میں کوکب کہتے ہیں اس لئے ستاروں کے اوقات کو کوکبی اوقات کہا جاتا ہے کسی بھی تاریخ کو کسی بھی وقت مشرق سے جو برج طلوع ہو رہا ہوتا ہے اُسی برج کے نام سے طالع وقت کہلاتا ہے۔

مثلاً اگر کسی وقت افقِ مشرق سے برج میزان طلوع ہو رہا ہے تو ہم کہیں گے طالع وقت میزان ہے طالع وقت جاننے کے لئے کوکبی وقت کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ کوکبی وقت معلوم کرنے کا کلیہ یہ ہے۔

ط اکتوبر سے گذرے ماہ تک ماہ شمار
مطلوبہ تاریخ میں تو زیادہ کر
ساٹھ سے زائد منٹوں سے گھنٹے بنا
گر جو بیس سے زائد گھنٹے ہوں کبھی

اس سے دگنی گھنٹوں کی تعداد لکار
ضرب چار سے منٹوں کا اندازہ کر
جس قدر ہوں گھنٹے، گھنٹوں میں ملا
گھنٹوں سے چوبیس کی کر دو کمی۔

مثال :۔ ۲۸ ستمبر کو کوکبی وقت کیا ہو گا۔

حل ! اکتوبر سے اگست تک مہینوں کی تعداد ۱۱×۲
تاریخ ۲۸ + ۹ = ۳۷×۴ = ۱۴۸ منٹ، گھنٹے بنائیے

	منٹ	گھنٹے
	۰	۲۲
	۲۸	۲ +
میزان	۲۸	۲۴
	۰۰	۲۴ -
۲۴ گھنٹے ۲۸ منٹ سے ۲۴ گھنٹے کم کئے تو کوکبی وقت ہوا	۲۸	۰۰

طریقہ ! سب سے پہلے جس دن آپ نے طالع معلوم کرنا ہے اس دن کا کوکبی وقت لکھیں۔

پھر جس وقت آپ طالع معلوم کرنا چاہ رہے ہیں وہ وقت لکھیں واضح رہے وقت ریلوے ٹائم کے مطابق لکھیں مثلاً اگر سہ پہر تین بجے کا وقت لکھنا ہے تو ۱۵ بجے لکھیں۔

دونوں اوقات کو جمع کر دیں۔

حاصل جمع میں سے آپ کے شہر کا جو فرق پاکستانی معیاری وقت سے ہے وہ تفریق کر دیں۔

حاصل تفریق اوقات کو نقشہ اوقاتِ طالع میں اپنے صوبے کے نیچے تلاش کریں جہاں پر یہ وقت ہو اس کے دائیں طرف جو برج ہے۔ اس وقت وہی طالع ہے یعنی اس وقت مشرق سے وہی برج طلوع ہو رہا ہے۔

نوٹ: حاصل تفریق وقت اگر ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ ہو تو ۲۴ گھنٹے تفریق کر دیں۔

نقشہ کوکبی اوقات مندرجہ ذیل ہے

ماہ	جنوری		فروری		مارچ		اپریل		مئی		جون	
تاریخ	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶
وقت (م گ)	۴۲ ۶	۴۱ ۷	۴۲ ۸	۴۳ ۹	۴۴ ۱۰	۳۴ ۱۱	۳۷ ۱۲	۳۶ ۱۳	۳۵ ۱۴	۳۴ ۱۵	۳۷ ۱۶	۳۶ ۱۷
ماہ	جولائی		اگست		ستمبر		اکتوبر		نومبر		دسمبر	
تاریخ	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶
وقت (م گ)	۳۵ ۱۸	۳۵ ۱۹	۳۸ ۲۰	۳۷ ۲۱	۴۰ ۲۲	۳۹ ۲۳	۳۸ ۰	۳۷ ۱	۴۰ ۲	۴۰ ۳	۳۹ ۴	۳۸ ۵

تفصیلی کوکبی اوقات صفحہ ۱۵۶ اور صفحہ ۱۵۷ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ اوقاتِ طالع

نام طالع	صوبہ سرحد		صوبہ پنجاب		صوبہ سندھ		بلوچستان	
	م	گ	م	گ	م	گ	م	گ
۵ اسد	۱۲	۱	۱۷	۱	۲۸	۱	۲۱	۱
۶ سنبلہ	۳۵	۳	۳۹	۳	۴۳	۳	۴۳	۳
۷ میزان	۰۰	۶	۰۰	۶	۰۰	۶	۰۰	۶
۸ عقرب	۲۴	۸	۲۱	۸	۱۳	۸	۱۷	۸
۹ قوس	۴۸	۱۰	۴۳	۱۰	۲۲	۱۰	۴۰	۱۰
۱۰ جدی	۰۹	۱۳	۰۲	۱۳	۴۷	۱۲	۵۹	۱۲
۱۱ دلو	۰۸	۱۵	۰۱	۱۵	۵۰	۱۴	۵۸	۱۴
۱۲ حوت	۴۰	۱۶	۳۹	۱۶	۳۰	۱۶	۳۵	۱۶
۱ حمل	۰۰	۱۸	۰۰	۱۸	۰۰	۱۸	۰۰	۱۸
۲ ثور	۱۹	۱۹	۲۳	۱۹	۳۰	۱۹	۲۴	۱۹
۳ جوزا	۵۴	۲۰	۵۹	۲۰	۱۰	۲۱	۰۲	۲۱
۴ سرطان	۵۱	۲۲	۵۸	۲۲	۱۲	۲۳	۰۲	۲۳

ہر صوبے کے نیچے جو وقت جس برج کے سامنے لکھا ہے وہ وقت اس برج کے طلوع ہونے کا وقت ہے جو اس سے اگلے برج کے وقت پر ختم ہو جاتا پھر اس اگلا برج طلوع ہوتا ہے۔

مثال طالع وقت معلوم کرنے کی! اگلے صفحہ پر ہے

۲۸ اگست کو دوپہر دو بجکر پندرہ منٹ پر کراچی میں طالع معلوم کرنا ہے۔ نقشہ کوکبی اوقات میں ۲۸ اگست سے نزدیک ترین تاریخ یکم ستمبر ہے جس کا کوکبی وقت ۲۲ گھنٹے ۴۰ منٹ ہے، ۲۸ اگست یکم ستمبر سے چار دن پہلے ہے لہٰذا چار منٹ فی دن کے حساب ۱۶ منٹ تفریق کریں گے تو ۲۸ اگست کا کوکبی وقت ہوگا ۲۲ گھنٹے ۲۴ منٹ۔

حل: ۲۸ اگست کا کوکبی وقت ۲۴م — ۲۲گ

جمع مطلوبہ وقت + ۱۵ — ۱۴

حاصل جمع ۳۹ — ۳۶

تفریق فرق کراچی پاکستانی معیاری وقت سے - ۳۲

حاصل تفریق وقت ۰۷ — ۳۶

یعنی ۳۶ گھنٹے ۷ ساتھ منٹ

چونکہ ۳۶ گھنٹے ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ ہیں لہٰذا ۲۴ گھنٹے تفریق کرنے پر وقت ہوگا ۰۷م — ۳۶گ

۰۰ — ۲۴ -

۰۷ — ۱۲

یعنی بارہ گھنٹے سات منٹ۔ اس وقت کو صوبہ سندھ کے نیچے تلاش کیا۔ تو معلوم ہوا کہ طالع وقت برج قوس ہے۔

شاگرد: کیا اندازے سے بھی طالع وقت معلوم کرنے کا کوئی قاعدہ ہے۔

استاد: آپ سورج کے حساب سے طالع وقت کا اندازہ لگا سکتے ہیں

وہ اس طرح جس وقت سورج طلوع ہوگا اُس وقت برج بھی وہی طلوع ہوگا جس کے اندر سورج ہے مثلاً اگر سورج برج میزان میں ہے تو طلوع آفتاب کے وقت طالع بھی میزان ہی ہوگا۔

جب سورج سر پہ ہوگا تو طالع وقت اُس سے چوتھا برج جدی ہوگا۔

جب سورج غروب ہوگا تو ساتواں برج حمل ہوگا اور جب آدھی رات ہوگی تو افق پر طالع دسواں برج سرطان ہوگا۔

شاگرد: لیکن جنتری کے بغیر یہ کیسے پتہ چلے گا کہ اِن دنوں میں سورج کس برج میں ہے۔

استاد: اس کے لئے دو قاعدے بتا رہا ہوں۔

(۱) آپ جس انگریزی ماہ میں معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ سورج کس برج میں ہے تو اپریل سے مہینوں کی گنتی شروع کر دیں۔ جہاں پر مطلوبہ ماہ آجائے گنتی روک دیں جتنے ماہ ہوں اتنے برج حمل سے شمار کر لیں۔ سورج کا برج معلوم ہوجائے مثلاً آپ نے یکم ستمبر کو معلوم کرنا ہے کہ سورج کس برج میں ہے۔ اپریل سے شمار کرنے پر ستمبر چھٹا مہینہ بنتا ہے لہٰذا برج حمل سے چھٹا برج سنبلہ ہے معلوم ہوا کہ یکم ستمبر کو سورج برج سنبلہ میں ہے جو تاریخ ہو اس میں ۱۰ عدد قانون کے جمع کریں اس کے درجے کا اندازہ ہوجائے گا جس میں سورج ہے۔

(۲) جو بھی انگریزی مہینہ چل رہا ہے اس کی جو بھی تاریخ ہو اُسے لکھ لیں۔ جاری مہینے سے پہلے جتنے مہینے گذر چکے ہوں اس کے عدد کے مطابق اُسی عدد کے لفظ کے اعداد بحساب ابجد نکالیں اور تاریخ کے عدد میں جمع کریں۔ حاصل جمع میں سے اگر ۳۰ جون سے پہلے کا دور ہے تو (۵۰) اور اس کے بعد کا دور ہے تو (۵۵) تفریق کر کے تیس پر تقسیم کر دیں۔

حاصل قیمت برج ہو گا جو باقی بچیں گے وہ درجے ہوں گے، یہ تقریبی قاعدہ ہے۔

گذشتہ مہینوں کی تعداد سے منسوب الفاظ یہ ہیں۔

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(۶)
اَلؔ	طَحؔ	رِفی	صل	انق	افق

(۷)	(۸)	(۹)	(۱۰)	(۱۱)
بری	جرم	رجع	شُد	ثَلَدَ

جنوری یا فروری میں اس قاعدے کے لئے (۳۶۰) عدد جمع کر کے (۵۰) تفریق کرنے ہوں گے۔ کیونکہ تاریخوں کا عدد ۵۰ سے کم ہے

شاگرد : اگر آپ مناسب سمجھیں تو چند دوسرے شہروں کا پاکستانی معیاری وقت سے فرق بتا دیں۔

استاد : زیادہ تر پاکستانی شہروں کا فرق پاکستانی معیاری وقت سے زیادہ ہے اس لئے فرق میں علامت جمع کی لگائی جائے گی اس کو پاکستانی معیاری فرق کے برابر کرنے کے لئے طالع وقت نکالنے کے لئے یہ فرق تفریق کیا جائے گا۔

پاکستانی معیاری وقت سے چند شہروں کا فرق مندرجہ ذیل ہے

نمبر شمار	نام شہر	فرق +	نمبر شمار	نام شہر	فرق +
۱	اسلام آباد	۸ منٹ	۱۹	پتوکی	۴ +
۲	ایبٹ آباد	۷ +	۲۰	پشین	۳۲ +
۳	احمد پور	۱۵ +	۲۱	ٹنڈو آدم	۲۵ +
۴	اٹک	۱۶ +	۲۲	ٹیکسلا	۸ +
۵	بدین	۲۴ +	۲۳	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱۰ +
۶	بہاولنگر	۷ +	۲۴	تونسہ	۱۰ +
۷	بہاولپور	۱۳ +	۲۵	جہلم	۵ +
۸	بالاکوٹ	۷ +	۲۶	جال والا	۷ +
۹	بنوں	۱۷ +	۲۷	جیکب آباد	۲۶ +
۱۰	بھکّر	۱۳ +	۲۸	جام پور	۱۷ +
۱۱	بھلوال	۸ +	۲۹	جیمس آباد	۲۳ +
۱۲	بورے والا	۹ +	۳۰	جڑانوالہ	۲۶ +
۱۳	پاکپتن	۶ +	۳۱	چاغی	۴۱ +
۱۴	پلندری	۵ +	۳۲	چک جھمرہ	۸ +
۱۵	پنوں عاقل	۲۳ +	۳۳	چک بالا آرائیں	۷ +
۱۶	پارہ چنار	۲۰ +	۳۴	چمن	۳۴ +
۱۷	پسنی	۴۶ +	۳۵	چیچہ وطنی	۹ +
۱۸	پشاور	۱۴ +	۳۶	چنیوٹ	۸ +

نمبر شمار	نام شہر	فرق +	نمبر شمار	نام شہر	فرق +
۳۷	چترال	۱۲ +	۵۷	راولپنڈی	۸ +
۳۸	چونیاں	۴ +	۵۸	رائے ونڈ	۳ +
۳۹	چشتیاں	۸ +	۵۹	ساہیوال	۱۱ +
۴۰	حافظ آباد	۵ +	۶۰	سیالکوٹ	۵ +
۴۱	حسن ابدال	۹ +	۶۱	سمرسٹہ	۱۲ +
۴۲	حویلیاں	۸ +	۶۲	سرگودھا	۹ +
۴۳	حیدرآباد	۲۷ +	۶۳	سکھر	۲۴ +
۴۴	خیرپور	۱۱ +	۶۴	شیخوپورہ	۴ +
۴۵	خانیوال	۱۲ +	۶۵	صادق گنج	۶ +
۴۶	خانپور	۱۷ +	۶۶	عارف والا	۸ +
۴۷	خاران	۳۹ +	۶۷	عیسیٰ خیل	۱۵ +
۴۸	خضدار	۳۴ +	۶۸	فیصل آباد	۸ +
۴۹	خیبر	۱۶ +	۶۹	فورٹ عباس	۹ +
۵۰	دادو	۲۹ +	۷۰	فقیروالی	۸ +
۵۱	دیپالپور	۵ +	۷۱	قلات	۳۴ +
۵۲	دیر	۱۲ +	۷۲	قصور	۲ +
۵۳	ڈسکہ	۳ +	۷۳	کراچی	۳۲ +
۵۴	ڈیرہ بگٹی	۲۳ +	۷۴	لاہور	۳ +
۵۵	ڈیرہ اسماعیل خان	۱۶ +	۷۵	ملتان	۱۴ +
			۷۶	ملک پورہ	۷ +
۵۶	ڈیرہ غازی خان	۱۷ +	۷۷	مدرسہ	۸ +
			۷۸	مہاروالی	۷ +

شاگرد : بعض جنتریوں میں اوقات گھڑی پل وغیرہ میں ہوتا ہے اس کا کیا حساب ہوتا ہے۔

استاد : ہمارے ملک میں ہر سال دو طریقوں سے جنتریاں تیار کی جاتی ہیں۔ ایک طریقہ ہندی کہلاتا ہے جبکہ دوسرا یونانی ہوتا ہے۔
اِن دونوں میں جہاں برجوں اور ستاروں کے ناموں میں فرق ہوتا ہے وہاں پر ستاروں کی برجوں کے اندر نشستوں میں بھی اختلاف ہوتا ہے بہرحال اگر یونانی اصطلاحات کی مطابقت ہندی اصطلاحات سے جاننا چاہتے ہیں تو لکھ لیجئے۔

شمار	بروج		ستارے		اٹھائیس منازل قمر					
	یونانی	ہندی	یونانی	ہندی	یونانی	ہندی	یونانی	ہندی	یونانی	ہندی
۱	حمل	میکھ	زحل	سینچر	۱ شرطین	اسونی	۱۳ عوا	ہست	۲۵ فرغ مقدم	ہسٹ بکھا
۲	ثور	برکھ	مشتری	برہسپت	۲ بطین	بھرنی	۱۴ سماک	چترا	۲۶ مقدم	پوٹا بھادرپد
۳	جوزا	متھن	مریخ	منگل	۳ ثریا	کرتکا	۱۵ غفر	سواتی	۲۷ مؤخر	اترا بھادرپد
۴	سرطان	کرک	شمس	سورج	۴ دبران	روہنی	۱۶ زبانا	بساکھا	۲۸ رشا	ریوتی
۵	اسد	سنگھ	زہرہ	شکر	۵ ہقعہ	مرگسر	۱۷ اکلیل	اترادھا	برج درجے دقیقے	
۶	سنبلہ	کنیا	عطارد	بدھ	۶ ہنعہ	آورا	۱۸ قلب	جشیاٹ	برج	راس
۷	میزان	تلا	قمر	چندرماں	۷ ذراع	پونربسی	۱۹ شولہ	مولا	درجہ	چرن
۸	عقرب	برچھک	راس	راہ	۸ نثرہ	پکھ	۲۰ نعائم	پورباکھاڈ	تحویل	سنکرانت
۹	قوس	دھن	ذنب	کیت	۹ طرفہ	اشلیکھا	۲۱ بلدہ	اتراکھاڈ	پیدائش زائچہ	جنم کنڈلی
۱۰	جدی	مکر	طالع و منازل		۱۰ جبہہ	مگھا	۲۲ ذابح	ابھجت	منقلب	چر
۱۱	دلو	کنبھ	طالع	لگن	۱۱ زبرہ	پوربا پھاگنی	۲۳ بلع	شراون	ثابت	استھر
۱۲	حوت	مین	منزل	نچھتر	۱۲ صرفہ	اترا پھاگنی	۲۴ سعود	دھنشٹ	ذوجسدین	دوسبھاؤ

پیمانے

۲½ بپل	ایک سیکنڈ	۶۰ بپل	ایک پل
۲½ پل	ایک منٹ	۶۰ پل	ایک گھڑی
۲½ گھڑی	ایک گھنٹہ	۶۰ گھڑی	ایک دن رات

۲۴ سیکنڈ ــــــــــــ ایک پل
۲۴ منٹ ــــــــــــ ایک گھڑی
۲۴ گھنٹہ ــــــــــــ ایک دن رات

(۷)

شاگرد : آپ نے ستاروں اور برجوں کے بارے میں کافی کچھ بتا دیا اب نقوش لکھنے کے بارے میں بھی بتا دیجئے۔

استاد : سب سے پہلے مثلث نقش کے بارے میں بتاؤں گا مثلث ثلث سے ہے ثلث عربی میں تین کو کہتے ہیں، ایسا نقش جو چاروں طرف سے تین تین خانوں کا بنا ہوا ہو اس کو مثلث کہتے ہیں۔ اس کے کل نو خانے ہوتے ہیں اگر اس کو چال کے حساب سے پہلے خانے کو ایک سے شروع کر کے ہر خانے پر ایک کا اضافہ کرتے جائیں اور نو کے نو تمام خانوں کو بھر دیا جائے تو ہر ضلع کا مجموعہ پندرہ پندرہ کا ہوتا ہے اسی نسبت سے اس کو پندریہ نقش بھی کہتے ہیں اور پندرہ عدد (حوّا) کے ہوتے ہیں اس لئے عاملین حضرات اس کو حوا سے منسوب کرتے ہیں نقشِ مثلث عرف پندریہ یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر نقش دیکھیں)

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

شاگرد : آپ نے فرمایا کہ چال کے حساب سے نقش بھرا جائے چال کا کیا حساب ہوتا ہے۔

استاد : کوئی بھی نقش بھرنے کا ایک مخصوص طریقہ ہوتا ہے اگر اس مخصوص طریقے کے بغیر نقش بھرا جائے تو نقش کو نقش نہیں کہا جاتا۔ صحیح نقش کو پرکھنے کی یہی ایک کسوٹی ہوتی ہے کہ اس کا کوئی بھی ضلع مجموعی اعداد کے لحاظ سے برابر ہوتا ہے۔

شاگرد : مثلث نقش کی چال کو ذہن نشین کرنے کا آسان کلیہ کیا ہے۔

استاد : اوپر کے تین خانوں میں سے درمیانی خانہ (پہلا گھر) ہے سب سے نیچے تین خانوں کا بائیں طرف کا آخری (دوسرا گھر) ہے پہلے ان دونوں گھروں کو ذہن نشین کر لیں۔ پھر دائیں طرف کے اوپر سے نیچے کے درمیانی خانے سے انگریزی حرف (N) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نقش کو بھرتے چلے جائیں اور بائیں طرف کے اوپر سے نیچے کے درمیانی خانے تک پہنچ جائیں۔

اب صرف دو خانے باقی رہ جائیں گے پہلے اوپر والا بھریں، پھر نیچے والا۔

(مثال اگلے صفحے پر دیکھیں)

مثال :

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

دائروں والے خانے پہلا اور دوسرا ہے، تین سے سات تک انگریزی حرف (N) اور آٹھواں اور نواں چوکور مربعوں والے خانے / نقش مثلث مکمل ہوا۔

اب اس کا ہر ضلع دائیں سے بائیں یا اُوپر سے نیچے جمع کر کے دیکھیں مجموعہ ایک ہی ہوگا دونوں ترچھے ضلعوں کا مجموعہ بھی ١٥ ہوگا جو کہ حوّا کے اعداد ہیں۔

دلچسپ بات !

اسی حوا نقش کے تمام ہندسوں کے ساتھ دہائی کے خانوں میں ایک ایک لگائیں اور جمع کر کے دیکھیں جو نقش وجود میں آئے گا وہ آدم سے منسوب ہے اس لئے کہ اس کا ہر ضلع اعداد کے لحاظ سے (٤٥) کا ہوگا (آدم) کے اعداد (٤٥) ہوتے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں۔

٧٨٦

١٦	١١	١٨
١٧	١٥	١٣
١٢	١٩	١٤

شاگرد : کسی آیت وغیرہ کا نقش کس طرح بنایا جاتا ہے۔

استاد : کسی آیت کا مثلث میں نقش بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ آیت کے ابجد کے لحاظ سے اعداد نکالیں اور جمع کریں، اب اس میں سے بارہ تفریق کر دیں جو باقی بچیں ان کو تین پر تقسیم کر دیں حاصل قسمت جو جواب آئے اس کو پہلے خانے میں لکھیں اور اس کے بعد کے تمام خانوں میں ایک ایک کا اضافہ کرتے جائیں یہاں تک کہ نقش مکمل ہو جائے۔

مثال : آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کل اعداد = ٧٨٦

١٢ تفریق کئے ٧٨٦ - ١٢ = ٧٧٤

٧٧٤ کو تین پر تقسیم کیا ٧٧٤ ÷ ٣ = حاصل قسمت ٢٥٨

اب ٢٥٨ کو پہلے خانے میں لکھا ٢٥٩ دوسرے خانے میں علیٰ ہٰذا القیاس نقش آیت بسم اللہ شریف اس طرح ہوگا۔ نقش کو ہمیشہ چال کے حساب سے پُر کرنا چاہئیے۔ سیدھا نقل کر لینا درست نہیں ہوتا۔

٧٨٦

٢٦٣	٢٥٨	٢٦٥
٢٦٤	٢٦٢	٢٦٠
٢٥٩	٢٦٦	٢٦١

اب اس نقش کو چیک کر کے دیکھیں اس کا ہر ضلع ٧٨٦ کے اعداد کو ظاہر کرے گا۔

شاگرد : اگر تین پر تقسیم کرنے سے پورا پورا تقسیم نہ ہو تو کیا کیا جائے۔

استاد : بعض اوقات تین پر پورا تقسیم نہیں ہوتا باقی ایک یا دو بچ جاتے ہیں ایسی صورت میں خانہ ۴ اور خانہ نمبر ۷ قابلِ توجہ ہوتے ہیں اگر باقی ایک بچے تو خانہ نمبر ۷ میں بجائے ایک بڑھانے کے دو کا اضافہ کرتے ہیں۔

مثال اسم الٰہی : عزیز کل اعداد = ۹۴ - ۱۲ = ۸۲ ÷ ۳ = حاصل قیمت ۲۷ باقی ۱ ، خانہ نمبر ۷ پر دو بڑھائیں گے۔

٣٢ ٢ ↓	٢٧	٣٥
٣٤	٣١	٢٩
٢٨	٣٦	٣٠

خانہ ۷ ←

دو بچنے کی صورت میں خانہ ۴ میں یہی عمل کریں تو صحیح نقش تیار ہو جائے گا۔

(۸)

شاگرد : بعض جگہ میں نے ایسا نقش مثلث دیکھا ہے جس کا پہلا خانہ نیچے کا درمیانی خانہ ہے، اس کی کیا وجہ ہے۔

استاد : جس طرح حروف، بروج اور ستارے مختلف مزاج رکھتے ہیں نقش مثلث بھی چار مختلف مزاج رکھتے ہیں اور چال کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں۔

ابھی جو آپ نے مثلث سیکھا وہ آتشی مزاج کا مثلث تھا،
خاکی، بادی اور آبی چال کے نقش مثلث مندرجہ ذیل ہیں۔
آتشی مثلث کو الٹا شروع کر دیں تو وہ خاکی کہلائے مثلاً (۹) کی جگہ (۱)، (۸) کی جگہ (۲)، (۷) کی جگہ (۳) علیٰ ہذا القیاس، ملاحظہ فرمائیں۔

خاکی چال

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

بادی چال

٤	٣	٨
٩	٥	١
٢	٧	٦

آبی چال

٨	٣	٤
١	٥	٩
٦	٧	٢

شاگرد : نقش مثلث خاکی کی چال تو آسان ہے باد اور آب کے مزاج میں پتہ نہیں چلے گا کہ پہلا خانہ دایاں ہوگا یا بایاں؟

استاد : مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر بولو یعنی مزاج کا نام لو = (باد) مزاج کا آخری حرف دال ہے اور دایاں کا شروع کا حرف (دال) لہٰذا پہلا خانہ دایاں ہوگا۔
اگر بولو گے آب، مزاج کا آخری حرف (ب) بایاں کا شروع کا حرف (ب) پہلا خانہ بایاں ہوگا۔

شاگرد : یہ مطابقت آپ نے درست بتائی۔ اب یہ بتائیں ان کے مزاج مختلف کیوں بنائے گئے؟

استاد : عام طور پر عاملین حضرات اگر حب کیلئے نقش دیتے ہیں تو آتشی؛

بیماری سے شفایابی کے لئے آبی فراخی رزق یا گمشدہ افراد کو واپس لانے کے لئے بادی اور دشمنی وغیرہ کے لئے خاکی چال کے نقش دیا کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ بعض اوقات مطلوب کے مزاج کو معلوم کر کے اس مزاج کے موافق چال کا نقش لکھ دیتے ہیں۔

شاگرد : نقش مثلث کے اوپر کے خانوں میں اسماء الحسنیٰ اور نیچے دو لائنوں میں اعداد لکھے ہوئے بھی دیکھے ہیں یہ کون سا مثلث کہلاتا ہے۔

استاد : ایسا مثلث ذوالکتابت مثلث کہلاتا ہے اس کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تین اسماء حسنیٰ کا انتخاب کر لیا جاتا ہے اور پھر ان کے الگ الگ اعداد لکھ کر علیحدہ لکھ لئے جاتے ہیں اوپر تین خانوں میں اسماء حسنیٰ لکھ دیئے جاتے ہیں باقی نیچے کے خانوں میں انہی اسماء کے اعداد کے لحاظ سے کمی بیشی ایک ایک عدد سے کی جاتی اسی طرح پورا ذوالکتابت مثلث مکمل کیا جاتا ہے مثلاً اسماء ہیں۔

اسماء	اللہ	حی	قیوم
اعداد	٦٦	١٨	١٥٦

مثلاً

اللہ ٦٦	حی ١٨	قیوم ١٥٦
٢٠	١٥٥	٦٥
١٥٤	٦٧	١٩

طریقہ : چونکہ پہلا خانہ اسم حی رکھتا ہے جس کے عدد ۱۸ ہیں لہٰذا دوسرے اور تیسرے خانے میں ایک ایک کا اضافہ کر کے لکھیں گے چوتھے اور پانچویں خانے میں (قیوم) کے اعداد کے لحاظ سے لکھیں گے پانچویں میں (١٥٥) اور چوتھے میں (١٥٤) لکھیں گے۔

آٹھویں خانے میں اسم اللہ ہے جس کے اعداد (٦٦) ہیں۔ اسی لحاظ سے ساتویں میں (٦٥) اور نویں خانے میں (٦٧) لکھ کر نقش کو مکمل کریں گے۔

یہ سب تو سمجھانے کے لئے لکھا ہے ورنہ نقش آتشی چال ہی کو مدِنظر رکھتے ہوئے لکھتے ہیں۔ یعنی پہلے اسم حی پھر (١٩) پھر (٢٠) اس کے بعد ١٥٤ پھر (١٥٥) پھر قیوم بعد ازاں (٦٥) پھر اسم اللہ اور آخر میں (٦٧) لکھتے ہوئے ختم کر دیں گے۔

اس طرح لکھنے سے چاروں طرف کے مجموعی اعداد تین اسماء حسنیٰ کے مجموعی اعداد ہی کو ظاہر کریں گے۔

شاگرد : کیا مثلث کے مکمل خانوں میں اسماء الٰہی آ سکتے ہیں۔

استاد : ہاں آ تو سکتے ہیں لیکن نو مختلف نہیں آ سکتے بلکہ تین اسماء باری باری تینوں مرتبہ آ سکتے ہیں ایسے مثلث کو (مثلث ذوالکتابت کلی) کہتے ہیں۔

آیت رب زدنی علما کو ذوالکتابت کلی میں اس طرح لکھیں گے۔ (نقش اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

زدنی	رب	علمًا
علمًا	زدنی	رب
رب	علمًا	زدنی

ایک ایسا نقش بھی ملاحظہ فرمائیں جو مثلث ذوالکتابت کلی بھی ہے، نو مختلف اسماءِ حسنیٰ اور حروفِ نورانی کا مجموعہ بھی ہے اس کے علاوہ ہر ضلع مجموعی اعتبار سے بھی برابر ہوگا۔
کسی بھی ضلع کے تین اسماء کے اعداد کو جمع کریں مجموعہ (۲۰۷) ہوگا۔

۷۸۶

اللہ	جلیل	حَکَمُ
الٓمٓ	طٰسٓ	مُحِیۡطُ
یٰسٓ	دَیَّانُ	بَاسِطُ

شاگرد : کیا نقش مثلث کی اس کے علاوہ بھی اقسام ہیں؟

استاد : ایک ایسا مثلث ذوالکتابت لکھ کر سکھا رہا ہوں جو میں نے ایک قدیم عملیات کی کتاب میں دیکھا تھا جس کی چال اور کلیہ اس قدر محنت اور کوشش سے حاصل ہوا کہ مجھے سوچتے سوچتے کئی ہفتے بیت گئے بہرحال اللہ کی خصوصی مہربانی اور خاص عنایت بندہ پر تھی کہ مجھے اس کا مخفی کلیہ نصیب ہوا۔

لہٰذا آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ اسماء الٰہی

اللہ باسط معطی

عام ذوالکتابت مثلث ←

اللہ	باسط	معطی
۷۴	۱۲۸	۶۵
۱۲۷	۶۷	۷۳

اس میں غور فرمائیں اسمِ معطی سے ۱۲۷ تک ترچھا ضلع ۳۸۴ بنتا ہے البتہ باقی کے تمام ضلع (۲۶۷) کا مجموعہ ظاہر کرتے ہیں۔

اب ذرا ذوالکتابت مثلث مخفی کا کرشمہ دیکھیں۔

۷۸۶

اللہ	باسط	معطی
۱۵۲	۸۹	۲۶
۴۹	۱۰۶	۱۱۲

اس کا ہر ضلع خواہ سیدھا ہو یا ترچھا (۲۶۷) کا مجموعہ ہی ظاہر کرے گا۔ غور کرنے پر معلوم ہوگا ہر خانہ چالیس چالیس کے اعداد کے فرق سے بھرا گیا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ چالیس کا عدد آخر کہاں سے آیا کیونکہ اگر ۳۹ یا ۴۱ کے فرق سے نقش بھرا جاتا تو بھی صحیح نہ بنتا۔ میں نے اصل معمّے کو یوں حل کیا۔
اللہ اور باسط کے اعداد کو جمع کیا۔ ۶۶ + ۷۲ = ۱۳۸
اسم معطی کے اعداد کو دگنا کیا۔ ۱۲۹ + ۱۲۹ = ۲۵۸

اسم معطی کے دگنے اعداد سے اللہ اور باسط کا مجموعہ تفریق کیا۔

۲۵۸ =

تفریق = ۱۳۸

۱۲۰

حاصل تفریق کو تین پر تقسیم کیا ۱۲۰ ÷ ۳ حاصل قسمت (۴۰)

لہٰذا وہ چالیس کا عدد اس طرح معلوم کیا۔

یہ نقش نہایت متبرک اور پُر تاثیر پایا گیا بندہ کا یہ معمول رہا ہے کہ شرفِ آفتاب میں کثیر تعداد میں یہ نقش تیار کرتا ہے اور جب بھی کوئی سائل حصولِ روزگار و معاش کے لئے آتا ہے اسے یہی نقش دیتا ہے۔

بے شمار احباب نے اس کی برکات و فضائل کے بارے میں مبالغہ آرائی سے تعریف فرمائی ہے۔

۹

شاگرد : مثلث کی اور قسموں کے بارے میں بھی بتا دیجئے۔

استاد : مثلث کی ایک قسم ہوتی ہے جزوی مثلث جو اس طرح سے ہوتی ہے

۷۸۶

۳	۸	۱
۲	۴	۶
۷		۵

اس چال میں عملیات کی کتب میں اسم باسط کا نقش عموماً دیکھنے کو ملتا ہے جو ترقیٔ روزگار اور کشائشِ رزق کے لئے انتہائی پُر تاثیر مانا جاتا ہے۔

اس نقش کا کلیہ مندرجہ ذیل ہے۔

اسم باسط کے مجموعی اعداد ۷۲

(۷۲) کو بارہ پر تقسیم کیا! ۷۲ ÷ ۱۲ حاصل قسمت (۶) آیا پس پہلے خانے (۶) لکھا پھر ہر خانے میں چھ چھ کا اضافہ کرتے ہوئے نقش مکمل کیا۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	باسط	۳۰

بعض عاملین سے یہ سُنا ہے کہ ایسا پندرہیہ نقش جس کا پہلا خانہ درمیانی خانہ ۵ سے شروع ہوتا ہو بہت زیادہ پُر تاثیر ہوتا ہے بہرحال بندہ نے اس کا عملی طور پر کوئی تجربہ نہیں کیا پھر بھی قارئین کو اسی نقش کی چال بتانا ضروری سمجھتا ہوں۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۸	۱	۶
۳	۵	۷

اِس نقش کے ترچھے ضلع سیدھے یعنی متوازی ضلعوں سے مختلف ہوتے ہیں۔

نقش مثلث کی آخری قسم خالی البطن یعنی پیٹ سے خالی ہونا۔

یہ اس لحاظ سے موزوں ترین ہوتا ہے کہ جو مقصد ہو وہ درمیانی خانے میں لکھ دیا جاتا ہے، اور اُسکو پُر کرنے کا طریقہ جزوی مثلث کے طریقے کی طرح ہوتا ہے۔ یعنی ایسا اسم یا ایسی آیت جو بارہ پر پوری تقسیم ہوتی ہے، حاصل قسمت کے عدد کو پہلے خانہ میں لکھتے ہیں اور پھر اس کے بعد کے تمام خانوں میں حاصل قسمت کے اعداد کو جمع کرتے جاتے ہیں اسی طرح نقش کو مکمل کیا جاتا ہے۔

جزوی مثلث اور مثلث خالی البطن کے لئے مزید ہدایات صفحہ نمبر ۹۳

نقش مثلث خالی البطن کی چال مندرجہ ذیل ہے۔

۱	۸	۳
۵	اس خانے میں جو بھی مقصد ہو لکھ دیا جاتا ہے	۷
۶	۴	۲

نقش مثلث کی تقریباً جتنی بھی اقسام ہیں بیان کر دی گئی ہیں ان کے بعد مربع نقش کے بارے میں بتایا جائے گا۔

شاگرد : مربع نقش کے بارے میں بھی تفصیلاً بتا دیجئے۔

استاد : مَربّع رُبُعَ سے ہے ربع عربی میں چار کو کہتے ہیں ایسا نقش جس کے چاروں طرف چار چار خانے ہوں مربع نقش کہلاتا ہے۔ سب سے پہلے مربع نقش کی چال ذہن نشین کرلیں ہر طرف

سے چار چار خانے ہوں تو کل سولہ خانے ہوتے ہیں۔

۷۸۶
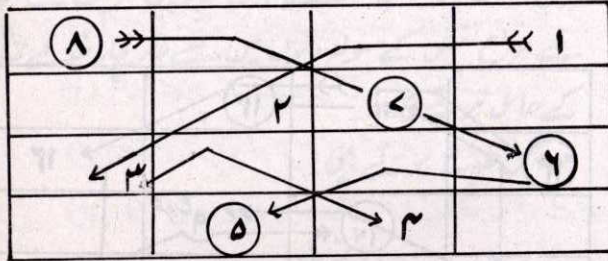
اُوپر داہنے طرف کے پہلے خانے میں (۱) لکھا یہ اس کا پہلا خانہ ہے۔
دوسری لائن کے بائیں تیسرے خانے میں (۲) لکھا، (دوسرا خانہ)
تیسری لائن کے بائیں آخری خانے میں (۳) لکھا (تیسرا خانہ)
چوتھی لائن میں پہلے سے دوسرے خانے میں (۴) لکھ دیا (چوتھا خانہ)
اب غور فرمائیں ہر لائن میں ایک ایک عدد لکھا گیا ہے۔ اِسے ذہن نشین کرلیں۔

اگلے چار خانے اِسی حساب سے بائیں طرف سے شروع کریں اور گنتی بھی اُلٹی یعنی پہلے آٹھ پھر سات پھر چھ پھر پانچ۔

اِن خانوں کو آپ اِس نقش کے داہنی طرف آئینہ یا شیشہ کھڑا کر کے بھی معلوم کرسکتے ہیں یعنی شیشے کے اندر کے نقش میں جہاں (۱) لکھا ہوا نظر آرہا ہو باہر کے اُس خانے میں آٹھ لکھ دیں۔ یعنی ہر لائن میں مخصوص جگہ پر ایسا عدد لکھیں کہ دونوں کا مجموعہ (۹) بنتا ہو اِن اعداد کو دائروں سے ظاہر کر رہا ہوں پہلے اِن آٹھ خانوں کو ذہن نشین کرلیں۔

شاگرد : نقشِ مربع کے پہلے آٹھ خانے ذہن نشین ہو چکے ہیں اب آخری آٹھ خانوں کے بارے میں بتا دیں۔

۷۸۶

	۱۱	۱۴	
۱۳			۱۲
	۱۶	شروع ۹	
۱۰			۱۵
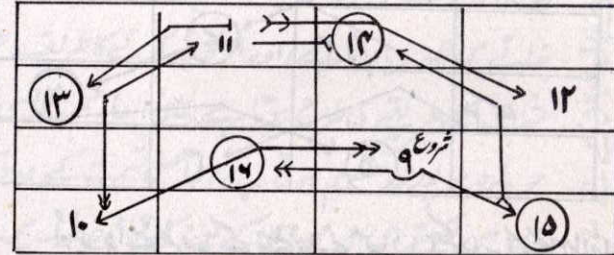
تیسری لائن میں دائیں سے بائیں دوسرے خانے میں (۹) لکھا — نواں خانہ

چوتھی لائن کا آخری خانہ ہے اس میں (۱۰) لکھا — دسواں خانہ

پہلی لائن کا تیسرا اس میں (۱۱) لکھا — گیارھواں خانہ

دوسری لائن کا پہلا خانہ — بارھواں خانہ

یہ سب داہنی طرف سے تھے، تیرھویں خانے سے سولھویں خانے تک اسی حساب سے بائیں طرف سے لیکن اُلٹی طرف سے یعنی پہلے سولہ پھر پندرہ پھر چودہ پھر تیرہ ایک سے سولہ تک مربع نقش کی مکمل چال مندرجہ ذیل ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

شاگرد : مثلث نقش کی آپ نے آتشی بادی آبی خاکی تمام چالیں بتا دی تھیں مربع نقش کی یہ چہار اقسام کس طرح لکھی جائیں گی۔

استاد : مربع نقش بھی نقشِ مثلث کی طرح چاروں مزاج سے لکھا جاتا ہے مربع نقش کے سولہ خانوں میں سے چار چار خانے مختلف مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔
جو اس طرح ہوتے ہیں۔

نمبر خانہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مزاج خانہ

خاک	آب	باد	آتش
آتش	باد	آب	خاک
آب	خاک	آتش	باد
باد	آتش	خاک	آب

مربع کے چاروں مزاج کی چالیں صفحہ نمبر ۷۵ پر ۱، ۲، ۳، ۴ کے نقوش ہیں

(۱۰)

شاگرد : کسی آیت یا اسم کا نقش مربع بنانا ہو تو کیا قاعدہ ہے.

استاد : (۱) اسم یا آیت کے ابجد کے حساب سے اعداد نکالے۔

(۲) کُل اعداد میں سے (۳۰) تفریق کئے۔

(۳) حاصل تفریق کو (۴) پر تقسیم کر دیا۔

(۴) حاصل قسمت اعداد کو خانہ ع۱ میں لکھا اس کے بعد اگلے تمام خانوں میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرتے ہوئے نقش کو مکمل کریں۔

مثال : کل اعداد سورہ اخلاص ۱۰۰۲

۳۰ عدد قانون کے تفریق کئے - ۳۰

حاصل تفریق ۹۷۲

۹۷۲ کو چار پر تقسیم کیا ۹۷۲ ÷ ۴ = حاصل قسمت ۲۴۳

لہٰذا پہلے خانے میں ۲۴۳ لکھنے کے بعد ایک ایک بڑھاتے چلے گئے۔

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

اب اس کا کوئی بھی ضلع اوپر سے نیچے یا دائیں سے بائیں یا پھر ترچھا جمع کر کے دیکھیں۔ مجموعی اعتبار سے (۱۰۰۲) کے اعداد کو ظاہر کرے گا جو سورہ اخلاص کے اعداد ہیں۔

شاگرد : اس [مثال] میں چار پر تقسیم پورا پورا ہو گیا۔ اگر کچھ باقی بچے تو ؟

استاد : کچھ باقی بچنے کی صورت میں تین خانے خانہ ع۵ خانہ ع۹ اور خانہ ع۱۳ توجہ طلب ہوتے ہیں۔

باقی ایک بچنے کی صورت میں خانہ ع۱۳ میں ایک کی بجائے دو کا اضافہ کریں۔

باقی دو بچنے کی صورت میں خانہ ع۹ میں ایک کی بجائے دو کا اضافہ کریں۔

باقی تین بچنے کی صورت میں خانہ ع۵ میں ایک کی بجائے دو کا اضافہ کریں۔

پورا تقسیم ہونے کی صورت میں تمام خانوں میں صرف ایک ایک کا اضافہ کریں جیسا کہ اُوپر کی مثال میں بتایا گیا ہے۔

شاگرد : چال کے لحاظ سے نقشِ مربع کی کتنی اَقسام ہیں۔

استاد : چال کے لحاظ سے نقشِ مربع سولہ مختلف قسموں سے لکھا جاتا ہے جو مختلف حاجات کے لئے مفید ہوتے ہیں۔

(۱) بیماری سے صحت کے لئے				(۲) محبت تسخیر عوام				(۳) دولت اور مراد کا حصول				(۴) دشمن سے خوف دور کرنا			
۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱۵	۶	۱۲	۱
۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۴	۹	۷	۱۴
۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۵	۱۶	۲	۱۱
۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۳	۱۳	۸

⑤ دشمن کو دفع کرنا				⑥ ڈوبنے سے حفاظت				⑦ مال کی حفاظت کرنا				⑧ جدائی ڈالنے کیلئے			
۱۴	۷	۹	۴	۷	۱۴	۴	۹	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۰	۵	۱۶	۳
۱	۱۲	۶	۱۵	۱۲	۱	۱۵	۱۶	۱۱	۸	۱	۱۴	۱۵	۴	۹	۶
۸	۱۳	۳	۱۰	۱۳	۸	۱۰	۳	۵	۱۰	۱۵	۴	۱	۱۴	۷	۱۲
۱۱	۳	۱۶	۵	۲	۱۱	۵	۶	۱۶	۳	۶	۹	۸	۱۱	۲	۱۳

⑨ حشرات الارض سے حفاظت				⑩ پیٹ کے دردوں کیلئے				⑪ فتحیابی کیلئے				⑫ دوستوں میں صلح کیلئے			
۴	۹	۷	۱۴	۵	۱۰	۳	۱۶	۱۶	۳	۱۰	۵	۵	۱۶	۲	۱۱
۱۵	۶	۱۲	۱	۴	۱۵	۶	۹	۹	۶	۱۵	۴	۱۰	۳	۱۳	۸
۱۰	۳	۱۳	۸	۱۴	۱	۱۲	۷	۷	۱۲	۱	۱۴	۱۵	۶	۱۲	۱
۵	۱۶	۲	۱۱	۱۱	۸	۱۳	۲	۲	۱۳	۸	۱۱	۴	۹	۷	۱۴

⑬ فراخی رزق کیلئے				⑭ زبان بندی کیلئے				⑮ محبوب کو بلانے کیلئے				⑯ تسخیر افسران کیلئے			
۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵
۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶
۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۲
۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۱

مندرجہ بالا نقوش کی چالیس تمام کی تمام یاد ہونا ناممکن سی بات ہے لہٰذا جب بھی کبھی ضرورت پیش آئے چال کو دیکھ کر نقل کرلیا جائے۔ عاملین حضرات زیادہ تر ایک نمبر کا آتشی نقش ہی استعمال کرتے ہیں۔

شاگرد : کیا مربع نقش بھی ذوالکتابت ہوتا ہے۔

استاد : ہاں جس طرح مثلث ذوالکتابت ہوتا ہے اسی طرح نقش مربع بھی

ذوالکتابت ہوتا ہے خواہ اسمائے حسنیٰ ہوں یا کوئی قرآنِ پاک کی آیت، اسمائے حسنیٰ چار کا انتخاب کیا جاتا ہے اور آیتِ قرآنی کو چار مختلف حصوں میں تقسیم کرکے اوپر کے چار خانوں میں دائیں سے بائیں ترتیب سے لکھ دیا جاتا ہے۔

مثال : آیت قرآنی ۔ سَلَامٌ قولًا من رب رحیم

اعداد آیت ۱۳۱ ۱۳۷ ۲۹۲ ۲۵۸

مربع ذوالکتابت اِس طرح ترتیب دیا۔

۷۸۶

سلامٌ	قولاً	من رب	رحیم
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

پہلے خانے لفظ سلامٌ لکھا جس کے اعداد (۱۳۱) ہوتے ہیں اس کے بعد تین خانوں تک ایک ایک بڑھا کر لکھتے گئے۔

آٹھویں خانے میں لفظ رحیم لکھا جس کے اعداد (۲۵۸) ہوتے ہیں خانہ نمبر ۵ میں اسی کا لحاظ کرتے ہوئے ایسا عدد لکھیں گے کہ خانہ نمبر ۸ تک ۲۵۸ آجائے لہٰذا خانہ نمبر ۵ میں (۲۵۵) لکھیں گے اور آٹھویں خانے تک ایک ایک بڑھاتے جائیں گے۔

اسی لحاظ سے خانہ نمبر ۹ میں ۲۹۰ لکھ کر آگے بڑھاتے جائیں گے۔

چودھویں خانے میں لفظ قولًا ہے جس کے اعداد ۱۳۷ ہیں لہٰذا

خانہ نمبر ۱۳ میں ۱۳۶ لکھ کر نقش کو مکمل کر دیں گے۔

اب اس نقش کا کوئی بھی ضلع الفاظ کے اعداد سمیت جمع کریں گے۔
(۸۱۸) کے اعداد ظاہر کرے گا جو پوری آیت سلام قولا من رب رحیم
کے اعداد بنتے ہیں۔ یہ نقش آسیب زدہ کے لئے اور لاعلاج
مریض کے لئے بڑا پُرتاثیر مانا جاتا ہے۔

(۱۱)

شاگرد: کیا ذوالکتابت نقش کے لئے ضروری ہے کہ صرف اُوپر کی لائن میں اسماء یا آیتِ قرآنی لکھی جائے۔

استاد: نہیں یہ قطعی ضروری نہیں ذوالکتابت کسی بھی لائن میں دائیں سے بائیں یا ترچھا یا اُوپر سے نیچے جس طرح عامل پسند کرے لکھ سکتا ہے بلکہ آپ مربع کے عین درمیانی چار خانوں میں لکھ سکتے ہیں۔

مثلاً اسمِ الٰہی (لطیف)

۷۸۶

۸	۷۸	۱۲	۳۱
۱۳	ل	ط	۷۷
۲۹	ی	ف	۱۰
۷۹	۱۱	۲۸	۱۱

شاگرد: آپ نے ایک مرتبہ بتایا تھا کہ ستاروں سے منسوب جو چار حرفی کلمے ہیں جن کا تعلق انسانی اعضاء سے

ہوتا ہے، ان کے علاج کے لئے نقش لکھے جاتے ہیں کس طرح؟

استاد: مثلاً کسی شخص کے بائیں گردے میں تکلیف ہے اس اعضاء سے متعلق چار حرفی کلمہ منسع ہے، لہٰذا منسع کے حروف م ن س ع کا مربع ذوالکتابت شمس کی ساعت میں لکھ کر دیں گے کیونکہ منسع کا تعلق شمس سے ہے۔

اور مریض کو ہدایت کریں گے کہ یہ نقش نہار منہ پلیٹ میں لکھ کر سات دن تک پئیں اِن حروف کی برکت سے اللہ تعالیٰ ضرور شفا دیں گے۔

م۔ ن۔ س۔ ع کا مربع ذوالکتابت کُلّی

۷۸۶

م	ن	س	ع
ع	س	ن	م
ن	م	ع	س
س	ع	م	ن

اسی ایک مثال کو سامنے رکھتے ہوئے چار حرفی کلموں سے منسوب دوسری بیماریوں کا علاج بھی اسی طریقہ سے کریں۔

شاگرد: آپ نے اِن چاروں حرفوں کو باری باری چار مرتبہ لکھا کیا اسی طرح چار مختلف اعداد کو بھی چار مرتبہ لکھ سکتے ہیں۔

استاد : بالکل لکھ سکتے ہیں مربع نقش کا یہ خاصا ہے کہ آپ جس طرح مرضی اِس کو لکھ سکتے ہیں۔ دلچسپ یہ امر ہے کہ کسر یعنی چار پر پورا تقسیم نہ ہونے کے باوجود بھی اس کے ترچھے ضلعے بالکل صحیح مجموعہ بتاتے ہیں۔

آپ کے سوال کے جواب کے لئے اسم (بدوح) کی مثال عرض کرتا ہوں بہت مشہور نقش ہے لاتعداد بیماریوں سے شفا کے لئے لکھ کر دیا جاسکتا ہے۔

حروف ب۔ د۔ و۔ ح اعداد ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۸ انہی اعداد کو باری باری چار مرتبہ لکھنے سے بدوح کا نقش تیار کیا جاتا ہے۔

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

یہاں پر نقش مربع کی تمام اقسام اختتام کو پہنچیں۔

شاگرد : آج ہم کون سی قسم کا نقش بنانا سیکھیں گے۔

استاد : آج آپ کو مخمس نقش کی چال سمجھاؤں گا۔ مخمس (خمس) سے ہے خمس عربی میں پانچ کو کہتے ہیں ایسا نقش جس کے چاروں طرف پانچ پانچ خانے ہوں مخمس کہلاتا ہے کسی بھی اسم الٰہی یا آیت کا نقش مخمس تیار کرنا ہو تو طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

کل اعداد میں سے (۶۰) عدد تفریق کئے۔

حاصل تفریق کو ۵ پر تقسیم کر دیا، حاصل قسمت خانہ ۱ میں لکھ کر اگلے تمام خانوں میں ایک ایک عدد کے اضافے سے نقش مکمل کر دیا۔ کسر آنے کی صورت میں اگر ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں، دو بچیں تو خانہ ۱۶ میں، تین بچیں تو خانہ ۱۱ اور چار بچنے کی صورت میں خانہ ۶ پر ایک کی بجائے دو کا اضافہ کریں۔ مخمس ذوالکتابت سابقہ قواعد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے لکھ سکتے ہیں مخمس کی چال

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نہایت آسان چال ہے، پہلی لائن کے پہلے خانے میں (۱) لکھنے کے بعد بائیں طرف اُسی خانے سے دوسرے خانے کے نچلے خانے میں اس سے اگلا عدد لکھتے جانا ہے۔ اگر بائیں طرف نقش ختم ہو رہا ہو تو دوبارہ خانوں کو اُسی لائن میں دائیں سے گننا شروع کر دو اور جب یہ دیکھو کہ بھرنے والا خانہ پہلے سے بھرا ہوا ہے تو اُسی ہندسے کے متصل بائیں خانے میں اگلا عدد لکھ دو، اگر دوسرا خانہ آخری لائن میں ہو تو نچلا خانہ اُوپر کی لائن میں اُس کے سیدھ میں ہوگا۔

شاگرد: کیا نقش مخمس کی کوئی اور بھی قسم ہوتی ہے۔

استاد: یوں تو چال کے لحاظ سے نقش مخمس کئی مختلف طریقوں سے لکھا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود اس نقش کی ایک قسم خالی البطن یعنی خالی پیٹ نقش مخمس ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ مثلث خالی پیٹ کی طرح یہ نقش بھی عاملین حضرات کے نزدیک نہایت مؤثر اور غیر معمولی اہمیت کا حامل تصور کیا جاتا ہے۔ اس کا درمیانی خانہ خالی ہوتا ہے جس میں مطلب لکھا جاتا ہے۔ نقش بھرنے کا طریقہ بھی عام نقشوں سے مختلف ہوتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

دائیں سے بائیں آخری لائن میں اوپر سے نیچے چوتھا خانہ اس نقش کا پہلا خانہ ہوتا ہے۔ اس خانے میں ہمیشہ ایک کا عدد لکھتے ہیں پھر اس کے بعد دو کا عدد اسی سے بائیں طرف دوسرے خانے کے نچلے خانے میں لکھیں واضح رہے اگر بائیں طرف خانے نہ ہوں تو دائیں طرف سے شمار کریں۔ پھر تین کا عدد اسی حساب سے اس سے بائیں طرف کے دوسرے خانے کے نچلے خانے میں لکھیں پھر چار کا عدد اسی حساب سے دوسرے خانے کے نچلے خانے میں لکھیں۔ البتہ پانچ کا عدد چار کے عدد کے نچلے سے نچلے خانے میں لکھیں درمیانی خانے کو خالی رہنے دیں۔ پھر مندرجہ بالا قاعدے کے مطابق نو کے عدد تک لکھیں اور دس کا عدد نو سے نچلے کے نچلے خانے میں لکھیں گے قاعدہ یہ ہے کہ چار کے عدد میں پانچ پانچ کا اضافہ کرنے کے بعد جو بھی عدد حاصل ہو گا اس سے اگلا عدد اس سے نچلے سے نچلے خانے میں لکھیں گے اسی طرح انیسویں خانے تک جا کر رک جائیں گے۔

بعد ازاں جس آیت یا اسم الٰہی کا نقش بنانا مقصود ہو اس کے کل اعداد میں سے چالیس تفریق کریں گے حاصل تفریق جو بھی ہو گا اس کو

خانہ ۲۰ میں لکھیں گے اور مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق یعنی بائیں طرف دوسرے سے نچلے خانے میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرتے ہوئے نقش کو مکمل کریں گے۔

چال نقش مخمس خالی پیٹ

۷	۳	(۲۴)	۱۵	۱۱
(۲۰)	۱۶	۱۲	۸	۴
۱۳	۹		(۲۱)	۱۷
۱	(۲۲)	۱۸	۱۴	۵
۱۹	۱۰	۶	۲	(۲۳)

نقش اسم ذات اللہ کل اعداد ۶۶

۷	۳	(۳۰)	۱۵	۱۱
(۲۶)	۱۶	۱۲	۸	۴
۱۳	۹		(۲۷)	۱۷
۱	(۲۸)	۱۸	۱۴	۵
۱۹	۱۰	۶	۲	(۲۹)

شاگرد : آپ نے مثلث میں (۱۲) تفریق کرنے کو کہا۔ مربع میں (۳۰) اور مخمس میں (۶۰) تفریق کرنے کو کہا اس کا کیا قاعدہ ہے۔

استاد : کسی بھی نقش کے کل جتنے خانے ہوں ان میں ایک عدد کم کر لو۔ ایک لائن میں جتنے خانے ہوں اُس سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کو دو پر تقسیم کر دو۔ تفریق کرنے کا عدد معلوم ہو جائے۔

مثلاً نقش مثلث کل خانے (۹) ایک کم کیا (۸) ایک لائن میں (۳) خانے ہیں، ۸×۳ = (۲۴) دو پر تقسیم کیا ۲۴÷۲ حاصل قسمت (۱۲)

مربع کُل خانے ۱۶-۱ = ۱۵×۴ = ۶۰÷۲ حاصل قسمت (۳۰)

مخمس کُل خانے ۲۵-۱ = ۲۴×۵ = ۱۲۰÷۲ = ۶۰ حاصل قسمت (۶۰)

مُسدّس کُل خانے (۳۶-۱ = ۳۵×۶ = ۲۱۰÷۲ = ۱۰۵ حاصل قسمت (۱۰۵)

(۱۲)

شاگرد : مُسدّس کونسا نقش ہوتا ہے اس کے بارے میں بھی بتائیں؟

استاد : مُسدّس سدس سے ہے سدس عربی میں (۶) کو کہتے ہیں اگر چاروں طرف چھ چھ خانے ہوں تو نقش مُسدّس کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں نقش مسبع بھی ہوتا ہے جو مسبع سے ہے سبع عربی میں سات

کو کہتے ہیں اگر چاروں طرف سات سات ہوں تو ایسا نقش مسبع کہلاتا ہے ان دونوں نقوش کی چالیس یاد کرا دینا بہت مشکل ہوگا نقوش کے کلیہ جات اور چالیس مندرجہ ذیل ہیں۔

جیسا کہ بتا دیا گیا ہے نقش مسدس کے (۳۶) خانے ہوتے ہیں تفریق (۱۰۵) اور تقسیم ۶ سے ہوگا۔

مسدس کا ہر ضلع ۱۱۱ کے اعداد کو ظاہر کرتا ہے۔

۷۸۶

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

نقش مسبع کل خانے ۴۹-۱ = ۴۸×۷ = ۳۳۶÷۲ حاصل قسمت ۱۶۸

مسبع کا ہر ضلع ۱۷۵ کے اعداد کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

شاگرد :۔ آٹھ در آٹھ نقش کو کیا کہتے ہیں اور اس کی چال کس طرح ہوتی ہے۔

استاد :۔ آٹھ در آٹھ نقش کو مثمن یا ثمن کہتے ہیں۔ اس کی چال مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۱۶							۱
		۱۵			۲		
			۳	۱۴			
		۴			۱۳		
	۵					۱۲	
۶							۱۱
	۱۰					۷	
			۹	۸			
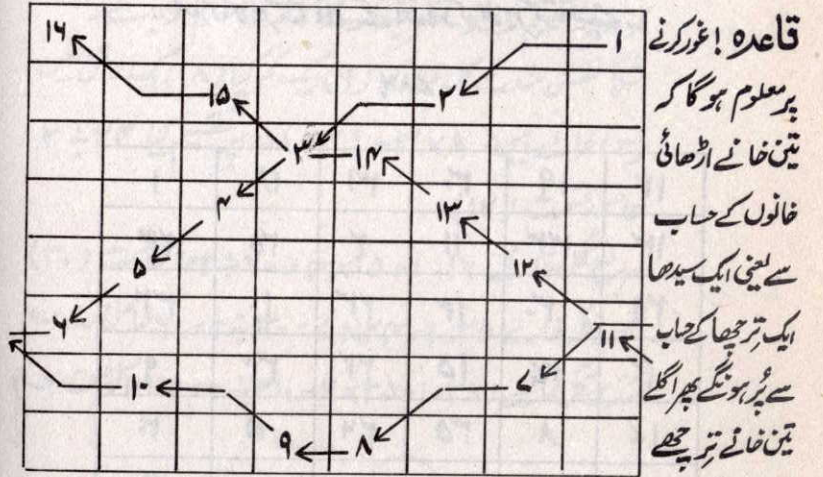
قاعدہ! غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ تین خانے اڑھائی خانوں کے حساب سے یعنی ایک سیدھا ایک ترچھا کے حساب سے پُر ہونگے پھر اگلے تین خانے ترچھے پُر ہوں گے۔ البتہ اوپر نیچے جانے میں اختلاف رہے گا۔ یہ سلسلہ ایک کسر یعنی آٹھ خانوں تک چلتا رہے گا۔ پھر اگلے آٹھ خانے اُسی ترتیب سے اُلٹے یعنی معکوس ہونگے جنہیں آپ آئینے کی مدد سے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ مکمل چال یہ ہے

۱۶	۶۲	۳۸	۲۴	۲۵	۴۳	۵۱	۱
۶۱	۲۳	۱۵	۳۷	۴۴	۲	۲۶	۵۲
۲۷	۴۱	۴۹	۳	۱۴	۶۴	۴۰	۲۲
۵۰	۲۸	۴	۴۲	۳۹	۱۳	۲۱	۶۳
۴۷	۵	۲۹	۵۵	۵۸	۲۰	۱۲	۳۴
۶	۵۶	۴۸	۳۰	۱۹	۳۳	۵۷	۱۱
۳۶	۱۰	۱۸	۶۰	۵۳	۳۱	۷	۴۵
۱۷	۳۵	۵۹	۹	۸	۵۴	۴۶	۳۲

شاگرد :۔ نو دَر نو اور دَہ دَر دَہ کے نقوش کے متعلق بھی وضاحت فرما دیں۔

استاد : نو دَر نو نقش کو مُتَسَّع کہتے ہیں۔ اس کی چال بلکہ ہر طاق نقش کی چال کا ایک ہی کلیہ بتا دیتا ہوں استفادہ کریں اور دوسروں تک پہنچائیں۔

ہر طاق نقش کی چال کا کلیہ مندرجہ ذیل ہے۔

مثلث، مخمس، مسبع، متسع یا کوئی بھی طاق نقش جس کی ایک پٹی میں طاق خانے ہوں خانے بنالیں پھر اس کے اوپر کی پٹی جو دائیں سے بائیں ہوگی اس کے درمیانی خانے میں ایک لکھ دیں، یہ مطلوبہ نقش کا پہلا خانہ ہوگا۔

پھر اس نقش کی ایک پٹی میں جتنے خانے ہوں۔ اُتنے خانے اس کے دائیں طرف شمار کریں دورانِ شمار۔ اگر دائیں طرف خانے ختم ہو جائیں تو نیچے کی طرف شمار کریں جہاں پر مطلوبہ خانہ ملے اس میں دو کا عدد لکھیں تین کا عدد خانہ نمبر ۱ کے بائیں کے نچلے خانے میں لکھیں، اور چار کا عدد دوسرے خانے کے بائیں کے نچلے خانے میں لکھتے جائیں۔ یعنی طاق اعداد کے بائیں خانے کے نچلے خانے میں طاق اعداد اور جفت اعداد کے بائیں والے خانے کے نچلے خانے میں جفت اعداد لکھتے جائیں یہاں تک کہ ایک پٹی کی تعداد کے مطابق خانے پُر ہو جائیں، ایک مرحلہ مکمل ہوا۔

دوسرا مرحلہ : مثلاً ہم نے نو دَر نو جو کہ طاق اعداد کا نقش ہے اسکی چال معلوم کرنی ہے مندرجہ بالا طریقہ سے ایک سے نو تک کے خانے مکمل کر لئے۔ غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ دائیں سے بائیں ہر لائن میں کوئی نہ کوئی عدد موجود ہے۔

سب سے پہلے اوپر سے نیچے جو پہلی پٹی ہے اُس میں دیکھیں گے کہ

کونسا عدد موجود ہے پتہ چلا کہ دو کا ہندسہ ہے، چونکہ ایک پٹی میں نو خانے ہیں ایک عدد قانون کا زیادہ کریں گے تو دس ہو جائیں گے لہٰذا اس سے نچلے خانے میں دس جمع کرکے لکھیں گے تو بارہ ۱۲ ہو جائیں گے پھر اس میں دس کا اضافہ کرکے اُس سے نچلے خانے میں (۲۲) لکھیں گے سب سے نچلے خانے میں دس کا جمع کرکے اُسی لائن میں سب سے اوپر والے خانے میں لکھیں گے اسی طرح ہر خانے میں اس سے نچلے خانے میں دس دس کا اضافہ کرکے لکھتے جانا ہے البتہ ایک بات کا خاص خیال رکھنا ہے۔ ہر پٹی میں ایک ایسا عدد ضرور ہوتا ہے جو اُس نقش کی ایک پٹی کے عدد پر پورا تقسیم ہونے والا ہوتا ہے لہٰذا جب ایسا عدد آجائے اُس کے نچلے خانے میں صرف ایک کا اضافہ کرنا ہے، مثال میں ایسے اعداد کو دائروں سے ظاہر کیا جائے گا۔ اس قاعدے سے ہر طاق خانوں کا نقش تیار کیا جاسکتا ہے۔ مثلث کی ایک پٹی میں تین خانے ہوتے ہیں لہٰذا ایک عدد

۴۲	۳۴	۲۶	(۱۸)	۱	۷۴	۶۶	۵۸	۵۰
۵۲	۴۴	(۳۶)	۱۹	۱۱	۳	۷۶	۶۸	۶۰
۶۲	(۵۴)	۳۷	۲۹	۲۱	۱۳	۵	۷۸	۷۰
(۷۲)	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵	۷	۸۰
۷۳	۶۵	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	(۹)
۲	۷۵	۶۷	۵۹	۵۱	۴۳	۳۵	(۲۷)	۱۰
۱۲	۴	۷۷	۶۹	۶۱	۵۳	(۴۵)	۲۸	۲۰
۲۲	۱۴	۶	۷۹	۷۱	(۶۳)	۴۶	۳۸	۳۰
۳۲	۲۴	۱۶	۸	(۸۱)	۶۴	۵۶	۴۸	۴۰

قانون کا جمع کرنے پر چار کا عدد حاصل ہوگا اس لئے اُوپر سے نیچے ہر عدد میں چار کا اضافہ ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس

دہ در دہ جس کو مُعشّر کہتے ہیں اس کی چال مندرجہ ذیل ہے۔

۱	۹۲	۳	۹۷	۶	۹۵	۹۴	۸	۹۹	۱۰
۲۰	۱۲	۸۳	۱۴	۸۶	۸۵	۱۷	۸۸	۱۹	۸۱
۸۰	۲۹	۲۳	۷۴	۲۵	۲۶	۷۷	۲۸	۷۲	۷۱
۳۱	۶۹	۳۸	۳۷	۶۵	۶۶	۳۴	۶۳	۶۲	۴۰
۵۱	۴۲	۵۸	۴۷	۴۵	۴۶	۵۴	۵۳	۴۹	۶۰
۵۰	۵۲	۴۸	۵۷	۵۵	۵۶	۴۴	۴۳	۵۹	۴۱
۶۱	۳۹	۶۸	۶۴	۳۶	۳۵	۶۷	۳۳	۳۲	۷۰
۳۰	۷۹	۷۳	۶۴	۷۵	۷۶	۲۷	۷۸	۲۲	۲۱
۹۰	۸۲	۱۸	۸۴	۱۶	۱۵	۸۷	۱۳	۸۹	۱۱
۹۱	۹	۹۳	۷	۹۶	۵	۴	۹۸	۲	۱۰۰

شاگرد: کسی بھی نقش کے اعداد (طبعی) اور اعداد (طرح) معلوم کرنے کا کیا قاعدہ ہے۔

قاعدہ طبعی اعداد

استاد: (۱) کسی بھی نقش کے کل خانوں کی تعداد میں ایک عدد قانون کا زیادہ کرکے ایک پٹی کے خانوں کے عدد سے ضرب دیں حاصل ضرب کو دو پر تقسیم کردیں حاصل تقسیم اعداد طبعی ہونگے۔

مثال مثلث، کل خانے نو ایک عدد زیادہ کیا دس ہوئے

ایک پٹی میں تین خانے = ۱۰×۳ = (۳۰) تقسیم ۲ = ۳۰ ÷ ۲ = ۱۵ اعداد طبعی

قاعدہ طرحی اعداد

(۲) کسی بھی نقش کے کل خانوں کی تعداد میں سے ایک عدد قانون کا کم کریں

ایک پٹی کے خانوں کے عدد سے ضرب دیں حاصل ضرب کو دو پر تقسیم کریں۔
حاصل تقسیم اعداد (طرح) ہوں گے۔

مثال ۔ مثلث کل خانے نو ایک عدد کم کیا ۸ ہوئے
ایک پٹی میں تین خانے ۔ ۳×۸ = ۲۴ ۔ تقسیم (۲) ۲۴÷۲ = ۱۲، اعداد طرح

شاگرد : نقوش کی تیاری میں اگر تقسیم کے عمل میں کچھ باقی بچے تو کیا کرنا چاہیئے۔

استاد : مختلف نقوش کی تیاری میں مختلف اعداد سے تقسیم کا عمل ہوتا ہے اس تقسیم سے اگر کچھ باقی بچے تو کسر واقع ہوتی ہے یعنی نقش کے کسی ایک خانے میں ایک کی بجائے دو کا اضافہ کرتے ہیں ایسے خانے کو کسری خانہ کہتے ہیں۔
تقسیم کے عمل سے مختلف اعداد بچنے کی صورت میں کسری خانے بھی مختلف ہوتے ہیں۔ کسری خانہ معلوم کرنے کا قاعدہ مندرجہ ذیل ہے۔
کسی بھی نقش کی تیاری میں تقسیم اُس نقش کے ایک پٹی کے خانوں کی تعداد کے عدد سے ہوتی ہے۔
لہٰذا باقی بچنے والے عدد کو تقسیم والے عدد سے ضرب دے دیں۔
حاصل ضرب اسی نقش کے کل خانوں کی تعداد سے تفریق کر دیں۔
حاصل تفریق میں ایک عدد قانون کا زیادہ کریں۔
کسری خانہ معلوم ہو جائے۔

مثال اسم الٰہی (یا جامع) کل اعداد ۱۱۴ ۔ نقش مخمس بنانا ہے
اعداد طرح (۶۰) ۱۱۴ میں سے ۶۰ تفریق کئے ۔ باقی (۵۴) تقسیم (۵)
۵۴ ÷ ۵ = حاصل قیمت ۱۰ باقی (۴) چونکہ باقی چار بچے اس کو پانچ سے ضرب دیں حاصل ضرب (۲۰) کل خانے ۲۵ ۔ ۲۰ = باقی (۵)
ایک عدد قانون کا زیادہ کیا ہوئے (۶) کسری خانہ (۶) ہوا۔

لہٰذا نقش کے پہلے خانے میں دس لکھیں گے اور ایک ایک کا اضافہ کریں۔
البتہ صرف چھٹے خانے میں ایک کی بجائے دو کا اضافہ کریں گے۔ بعد ازاں ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش کو مکمل کریں گے۔

مثال ۲ اسمِ الٰہی یا عزیز نقش مثلثہ کل اعداد ۹۴، اعداد طرح ۱۲ ۔ باقی ۸۲ تقسیم (۳) ۸۲ ÷ ۳ = حاصل قیمت ۲۷ باقی ۱
پہلے خانے میں ۲۷ لکھیں گے۔
کسری خانہ ۱×۳ = ۳ کل خانہ ۹ ـ (تفریق) ۳ = باقی ۶+۱ (عدد قانون) = (۷ کسری خانہ)

۷۸۶

۳۲	۲۷	۳۵
۳۴	۳۱	۲۹
۲۸	۳۶	۳۰

شاگرد : اگر کیلکولیٹر میں کسی رقم کو کسی عدد سے تقسیم کیا جائے تو جواب اعشاریہ میں ملتا ہے باقی کا عدد معلوم کرنے کا کیا کلیہ ہے۔

استاد : مطلوبہ رقم کو کاپی میں نوٹ کرنے کے بعد کیلکولیٹر کے ذریعے مطلوبہ عدد سے تقسیم کر دیں جواب کسر میں آئے تو کسر کو چھوڑ دیں اور اصل رقم کو اُسی تقسیم والے عدد سے ضرب دے دیں۔ حاصل ضرب کا کاپی میں نوٹ شدہ رقم سے فرق معلوم کر لیں۔ یہی فرق باقی کا عدد ہے۔

مثال : مطلوبہ رقم ۵۶۹۸۷۴ ÷ ۲۸ = جواب ۲۰۳۵۲/۶۴۲
اصل رقم ۲۰۳۵۲×۲۸ = ۵۶۹۸۵۶ فرق ۱۸ یہی باقی کا عدد ہے

(بقیہ جزوی مثلث و مثلث خالی البطن)

شاگرد: آپ جزوی مثلث اور مثلث خالی البطن کی کسر کے متعلق بتانا بھول گئے

استاد: ہاں کسی بھی رقم سے اِن نقوش کی تیاری میں بارہ سے تقسیم کیا جاتا ہے اور حاصل قسمت اعداد کو پہلے خانے میں لکھنے کے بعد اس سے اگلے ہر خانے میں حاصل قسمت اعداد کا اضافہ کرتے ہوئے خانہ نمبر ۶ تک پہنچ جاتے ہیں۔

بارہ کی تقسیم سے باقی بچنے والے اعداد کو بھی خانہ نمبر ۶ میں جمع کرتے ہیں اور حسبِ قاعدہ اِن نقوش کو مکمل کر لیا جاتا ہے۔ مثال اسم الٰہی یا محیط کل اعداد ۶۷ ۔ ۶۷ ÷ ۱۲ = حاصل قسمت ۵ باقی ۷ (ستالیس)

جزوی مثلث

۱۵	۴۷	۵
۱۰	۲۱	۳۷ ←
۴۲	محیط	۲۵

مثلث خالی البطن

۱۵	۴۷	۵
۴۲	مقصد	۲۵
۱۰	۲۰	۳۷ ← خانہ ۶

استاد: نقش مثلث سے لیکر نقشِ متسع یعنی نو در نو نقوش علی الترتیب پہلے سے لے کر ساتویں آسمان تک منسوب ہیں۔ قاعدہ یہ ہے کہ کسی بھی نقش کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد میں سے دو تفریق کر دیں حاصل تفریق عدد اُس آسمان کا عدد ہوگا۔

مثلاً مثلث نقش کی ایک پٹی میں تین خانے ہوتے ہیں تین میں سے دو تفریق کئے

باقی ایک بچا اس کا مطلب ہے نقش مثلث پہلے آسمان سے منسوب ہے۔ اس طرح نقش متسع کی ایک پٹی میں نو خانے ہوتے ہیں نو میں سے دو تفریق کئے باقی سات بچے مطلب نقش متسع کا تعلق ساتویں آسمان سے ہے۔

اسی طرح ستاروں کے شعر کے مطابق سات کے عدد سے اُلٹی گنتی ایک تک گن لیں تو آسمانوں یعنی افلاک کا ستاروں تعلق معلوم ہو جائے گا۔

زحل مُشت مریخ شمس | زھرہ، عطارد قمر ہیں بس
سات چھ پانچ چار | تین دو ایک پکار

مندرجہ ذیل نقشہ سے نقوش کی منسوبات نوٹ کر لیں

نقش	ستارہ	فلک	خانے	عدد طبعی	عدد طرح	عدد تقسیم	باقی کے اعداد سے کسری خانے ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مثلث	قمر	پہلا	۹ ۳×۳	۱۵	۱۲	۳	۷	۴							
مربع	عطارد	دوسرا	۱۶ ۴×۴	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵						
مخمس	زھرہ	تیسرا	۲۵ ۵×۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶					
مسدس	شمس	چوتھا	۳۶ ۶×۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷				
مسبع	مریخ	پانچواں	۴۹ ۷×۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸			
مثمن	مشتری	چھٹا	۶۴ ۸×۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹		
متسع	زحل	ساتواں	۸۱ ۹×۹	۳۶۹	۳۶۰	۹	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰	
معشر	×	×	۱۰۰ ۱۰×۱۰	۵۰۵	۴۹۵	۱۰	۹۱	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱

ستارے سے منسوب نقش عموماً کسی ستارے کے شرف کے موقع پر دیگر لوازمات کے ساتھ لکھتے ہیں۔

شاگرد : آپ نے عددی نقوش کے بارے میں بہت کچھ بتا دیا بعض نقوش میں قرآنِ پاک کی کوئی صورت اس انداز میں لکھی ہوتی ہے کہ دائیں سے بائیں یا اُوپر سے نیچے صحیح پڑھی جاسکتی ہے اس کا کیا قاعدہ ہے؟

استاد : ایسے نقش کو تکسیری نقش کہتے ہیں طریقہ اس کا یہ ہے کہ کسی بھی سورت یا آیت کے الفاظ کو طاق حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں پھر اس میں ایک عدد کا اضافہ کر کے (۲) پر تقسیم کر لیتے ہیں۔ حاصل قسمت اعداد کا چاروں طرف سے مربع بنا لیتے ہیں۔

مثلاً آیت قرآنی۔ قلنا ینار کونی بردًا وسلامًا علی ابراھیم کل سات حصّے کئے ایک عدد قانون کا جمع کیا (۸) ہوئے دو پر تقسیم کیا حاصل قسمت (۴) ہوا لہٰذا مربع نقش میں یہ نقش اس طرح آئے گا۔

هوالشافی ۷۸۶

قلنا	ینار	کونی	بردًا
ینار	کونی	بردًا	وسلامًا
کونی	بردًا	وَسلامًا	عَلی
بردًا	وَسلامًا	عَلی	ابراھیم

یہ نقش بخار والے کو پلیٹ میں لکھ کر دیتے ہیں۔ تاکہ سات دن بلاناغہ نہار منہ پئے۔

ایک اور مثال سورۂ اخلاص۔

مکمل طاق حصّے (۱۵) ایک عدد جمع کیا (۱۶) دو پر تقسیم کیا حاصل قسمت (۸) لہٰذا چاروں طرف کے آٹھ خانوں میں یہ نقش تکسیر سے لکھا جائے گا۔

۷۸۶

جبرائیل — میکائیل

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوًا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوًا	احد

اسرافیل — عزرائیل

اس متبرک نقش کے عملیات کی کتابوں میں بے شمار فائدے لکھے ہوئے ہوتے ہیں تمام اقسام کی بیماریوں کے لئے نہایت تیر بہدف ہے خصوصًا حُب کیلئے بے شمار طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی زکوٰۃ کا بھی نہایت آسان طریقہ ہے عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کرے صرف چالیس نقوش روزانہ لکھ کر آٹے کی گولیوں میں ڈال کر دریا میں ڈالتے ہیں چالیس دنوں میں زکوٰۃ مکمل ہو جاتی ہے۔

شاگرد : آپ کے تجربے میں مزید کون کون سے تکسیری

نقوش آئے ہیں۔

استاد: پہلے نمبر پر سورہ توبہ کی آخری دو آیات جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک بیان فرمائی گئی ہے تسخیر عوام الناس کے لئے بے حد مفید ہے۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ تا آخر۔

کل طاق حصے مذکورہ دو آیات: ۲۷، ایک جمع کیا (۲۸) تقسیم ۲ = ۱۴ لہٰذا دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے ۱۴، ۱۴ خانوں کے مربع میں آئیگا

نمبر ۲: آیت وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا الیٰ آخرہ سورہ طلاق پارہ (۲۸)

اس آیت مبارکہ کے بھی طاق حصوں کی تعداد (۲۷) ہی ہے لہٰذا یہ آیت بھی ۱۴، ۱۴ خانوں کے مربع میں بالکل صحیح پوری آئے گی

یہ نقش حصولِ روزگار اور ترقی معاش کے لئے دوکان میں یا گھر میں ساعت شمس میں لکھ کر لگاتے ہیں بندہ کا معمول ہے کہ شرفِ آفتاب میں لکھ کر رکھتا ہے۔

۱۳

شاگرد: آسیب وغیرہ کے لئے یا حُب وغیرہ کے لئے جو جلانے کی بتیاں ہوتی ہیں اُن کا کوئی قاعدہ ہے؟

استاد: ہاں ایسا اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ ایک لمبی سی لائن ہوتی ہے اس کے اوپر چند اعداد ہوتے ہیں دراصل ان کا کچھ نہ کچھ مطلب ہوتا ہے۔

مثلاً (۱۱۱) یہ ملفوظی الف کے اعداد ہوتے ہیں (۱۱) یہ (یا) کے اعداد ہوتے ہیں۔

(ط) سے مراد طالب ہوتا ہے (مط) سے مراد مطلوب (۱۱۰) سے علی (۱۰) سے حُب لا سے نہیں، یعنی مطلوب کو آرام نہ ہو (۴۱) سے الحب ۱۱ سے ھو وغیرہ وغیرہ۔

لیکن اس سے یہ ہرگز نہ سمجھ لینا کہ آپ بھی انہی اشارات سے حُب کی بتیاں تیار کرلیں گے۔ اس لئے کہ ایسے طلسمات ہمیشہ وہ عامل حضرات ہی بنا سکتے ہیں. جنہوں نے ان کی زکات دی ہوئی ہوتی ہے۔ اُنکو ان کی اصلیت کا علم ہوتا ہے آپ بھی اگر ایسا کوئی طلسم مؤثر بنانا چاہتے ہیں تو کوئی بھی ایسا طلسم تیار کرکے اس کی زکوٰۃ کبیر جو سوا لاکھ ہوتی ہے لکھ کر اُس کے عامل ہوسکتے ہیں ایسے طلسمات صرف وہی مؤثر ہوسکتے ہیں جن پر اسی طرح کی محنت کی جاتی ہے۔

شاگرد: جلالی اور جمالی پرہیز کے بارے کچھ بتائیں گے۔

استاد: کسی بھی عمل کا عامل ہوجانا بغیر جلالی یا جمالی پرہیز کے ناممکن ہے۔ کچھ عمل جلالی ہوتے ہیں اور کچھ جمالی؛ جو عمل کی آیت یا اسماء الٰہی جلالی ہو اس میں جلالی پرہیز ضروری ہوتا ہے اور جو عمل کی آیت یا اسماء الٰہی جمالی ہو اس میں جمالی پرہیز کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔

جلالی پرہیز:

جب تک جلالی عمل زکوٰۃ کی نیت سے پڑھ رہے ہوں ہر ممکن کوشش ہو کر باوضو رہے مثلاً حوائج ضروری سے فراغت کے بعد فوراً وضو کر لینا چاہیئے۔ روزے کا اہتمام کرلینا سونے پہ سہاگہ ہے۔

تکمیل عمل تک گوشت، مچھلی، انڈہ، سرکہ شہد، پیاز، لہسن، دودھ دہی نہ کھائے جماع سے مکمل پرہیز کرے اپنے ہاتھ سے کھانا پکا کر کھائے۔

جمالی پرہیز:

اس میں کچی لہسن، پیاز، گوشت انڈا اور اجماع وغیرہ سے پرہیز ہے۔

شاگرد: عمل کی زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

استاد: کوئی بھی آیت، اسماء الٰہی کی تعداد استاد کے بتائے ہوئے طریقے سے ایک معین مدت تک جلالی یا جمالی پرہیز کا خیال رکھتے ہوئے اگر مکمل پڑھ لی جائے تو اس کی زکوٰۃ پوری ہو جاتی ہے پھر عمل پڑھنے والا اس کا عامل ہو جاتا ہے۔ ویسے اکثر عاملین سے یہی سُننے میں آیا ہے کہ کسی آیت کو یا کسی اسم الٰہی کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھ لیا جائے تو اس کی زکوٰۃ کبیر ہو جاتی ہے یا کسی نقش کو سوا لاکھ مرتبہ چالیس دنوں میں لکھنے سے اس کی زکوٰۃ کبیر ہو جاتی ہے" لیکن پھر میری ذاتی رائے یہی ہے کہ زکوٰۃ کبیر کے لئے بھی استاد کی اجازت ضرور لینی چاہئیے۔

(۱۴)

شاگرد: عملِ زکوٰۃ میں اور کِن چیزوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے؟

استاد: کسی عمل کو زکوٰۃ کی نیت سے پڑھتے وقت سب سے ضروری چیز حِصار یا (کڑا) ہوتا ہے، حصار یا (کڑا) اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ جس عمل کو آپ پڑھ رہے ہیں اس عمل کے مؤکلات نے

چونکہ آپکے تابع ہونا ہے آپ کے لئے وہ تمام کام انہوں نے سرانجام دینے ہیں جو آپ ان کو حکم کریں گے یا جو آپکی خواہش ہو گی گویا عمل کے اختتام تک وہ آپکی غلامی میں آجائیں گے یا دوسرے لفظوں میں آپکی قید میں آجائیں گے۔

اس لئے اس عمل کے مؤکلات اپنے آپ کو آپکی غلامی سے بچانے کے لئے دورانِ عمل بڑی بڑی ڈراؤنی شکلوں میں آکر عامل کو ڈراتے اور دھمکاتے ہیں تاکہ عامل خوف کی وجہ سے عمل پڑھنا چھوڑ دے یا پھر مؤکلات عامل کی عمل سے توجہ ہٹانے کے لئے کبھی خوبصورت عورتوں کی شکل میں آتے ہیں تو کبھی ننگی عورتوں کے روپ میں لہٰذا عامل جب اپنے اردگرد ایک خاص عمل کے ذریعے حصار کر لیتا ہے تو اس کو یقین کامل ہوتا ہے کہ یہ جو بھی چیزیں مجھے ڈرانے آتی ہیں یا میری توجہ عمل سے ہٹانا چاہتی ہیں حصار کے اندر کبھی نہیں آسکیتں لہٰذا عامل کے لئے یہ اشد ضروری ہے کہ ضروری حاجات سے فارغ ہونے کے بعد حِصار میں بیٹھے باوضو۔ بیٹھے لوہے کی چُھری اپنے پاس ضروری رکھے اور ایک لوٹا پانی کا بھر کر حصار کے اندر ضرور رکھے تاکہ اگر خدانخواستہ وضو ٹوٹ جائے تو حِصار کے اندر بیٹھے بیٹھے وضو کر لے، عامل اس بات کو ذہن میں رکھے کہ اگر دوران عمل وہ ڈر گیا یا دورانِ عمل کوئی گفتگو کی یا تعداد جو پڑھنے کی ہے اس کو بھول گیا تو اس کی ہرگز خیر نہیں ہو گی یا جان سے جائے گا یا ذہنی توازن بگڑ جائے گا۔

شاگردِ: حصار یا کڑا کیسے کیا جاتا ہے۔

استاد: حصار اور کڑے کے بے شمار طریقے اساتذہ بتاتے ہیں لیکن ان

سب میں جو مشہور اور مؤثر حصار ہے وہ یہ ہے کہ اول آخر تین مرتبہ درود شریف درمیان میں تین مرتبہ الحمد شریف تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین تین مرتبہ چاروں قُل پڑھ کر چُھری پر دم کرو اور اپنے چاروں طرف اُسی چُھری سے اس طرح حصار زمین کے اُوپر کھینچو کہ جہاں سے شروع کیا تھا وہیں پر آ کر چُھری کو زمین میں گاڑ دو کسی بھی جگہ سے لکیر ٹوٹی ہوئی نہیں ہونی چاہیئے اور اگر زمین پکی ہے یا فرش ہے تو دونوں انگلیوں پر یہ سب کچھ دم کر کے چاروں طرف گھما کر ملا دو۔

شاگرد : کیا قمر در عقرب کے علاوہ بھی کوئی دِن نحس کے زمرہ میں آتے ہیں۔

استاد : قمر در عقرب کے علاوہ ہر قمری ماہ کی دو دو تاریخیں اور ہر برج کی چند تاریخیں نحسیت کے حکم میں آتی ہیں اِن تاریخوں میں کئے جانے والے اکثر عملیات خواہ سعد ہوں ناکام رہتے ہیں۔ اِن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

اسلامی یعنی قمری مہینوں کی نحس تاریخیں				یونانی یعنی بارہ بروج کی نحس تاریخیں			
محرم	۱۱، ۱۴	رجب	۱۳، ۱۵	حمل	۲-۶-۱۱-۲۰-۲۹	میزان	۲۲-۲۳-۲۸
صفر	۱، ۳	شعبان	۲، ۴	ثور	۴-۹-۲۴-۲۵-۲۸	عقرب	۴-۹-۱۳-۱۵-۲۲-۲۸
ربیع الاول	۱۰، ۲۰	رمضان	۹، ۲۰	جوزا	۴-۱۳-۱۷-۲۸-۳۰	قوسی	۳-۴-۹
ربیع الثانی	۱، ۸	شوال	۶، ۷	سرطان	۲-۸-۱۳-۱۸-۲۸	جدی	۱۷-۲۲-۲۴-۲۵
جمادی الاول	۲، ۱۱	ذوالقعدہ	۲، ۵	اسد	۶-۱۲-۱۶-۲۱-۲۵	دلو	۲-۱۲-۱۷-۲۳
جمادی الثانی	۲، ۴	ذی الحجہ	۲، ۷	سنبلہ	۶-۱۲-۱۷	حوت	۱۳-۱۴-۲۹

شاگرد : تحت الشعاع کا کیا مطلب ہے، اور عمل تنجیم سے کیا مراد ہے؟

استاد : تحت الشعاع کا مطلب ہے سورج کی روشنی میں آنا یعنی جو ستارہ سورج کے اتنا نزدیک آجائے کہ بوجہ طلوعِ آفتاب یا غروبِ آفتاب نظر نہ آسکے اس ستارے کے متعلق کہیں گے کہ یہ ستارہ اِن دنوں تحت الشعاع ہے یا اِن دنوں یہ ستارہ غروب ہے۔

عمل تنجیم سے مراد ہے کہ کوئی عمل کسی ستارے کے ساعت میں کیا جائے تو جیسے ہی وہ ستارہ مشرق سے طلوع ہو اس کو کُھلے آسمان میں رکھ دیا جیسے ہی وہ ستارہ غروب ہو اس عمل کو چھپا کے رکھ دیا۔

ستارے کے طلوع یا غروب کا وقت جنتری سے اس طرح معلوم کیا جاتا ہے کہ جو ستارہ جس برج کے جس درجے پر ہو اُس برج کے اُسی درجے کا طلوع جس وقت ہوگا وہ ستارہ اُسی وقت طلوع ہوگا۔

شاگرد : میں نے سُنا ہے عاملین نے برجوں اور ستاروں کی نشانیاں مقرر کی ہیں؟

استاد : آپ نے صحیح سُنا ہے برجوں اور ستاروں کی نشانیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	رجعت
علامت	♈	♉	♊	♋	♌	♍	R
برج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	مستقیم
علامت	♎	♏	♐	♑	♒	♓	D

ستاروں کی علامتیں یہ ہیں ۔

ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
علامت	♄	♃	♂	○	♀	☿	☾

شاگرد : استاد جی آپنے قواعد تو تقریباً سب بتا دیئے اب کچھ عملیات بھی سکھا دیں سر درد کا علاج کیسے کرتے ہیں ؟

استاد : ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر سات مرتبہ یہ پڑھیں اور ماتھے کو شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے زور سے پکڑیں اور دل میں مضبوط نیت کریں کہ میں سر کے درد کو سمیٹ کر پیشانی کے وسط میں لا رہا ہوں اور بیچ میں لاکر چٹکی سے پکڑیں سات مرتبہ آیت پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ پھر دُرود شریف پڑھیں چٹکی چھوڑ کر پھونک ماریں اور تصور کریں کہ درد پھونک سے اُڑ گیا ۔ یہ عمل تین مرتبہ دہرائیں ۔ آیت یہ ہے ۔

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝

ایضاً

سر درد والے کو سامنے بٹھائیں اور سانس کو بند کر کے سر درد کے مقام پر تین مرتبہ لکھے بھی اور تین مرتبہ پڑھ کر دم بھی کرے اور پھونک مارے لکھنے اور پڑھنے کا کلمہ ہے ۔

لِيُعَذِّبَهُمْ

اس عمل کو بھی تین مرتبہ کرے ۔ اس عمل سے اگر درد دوسری جگہ چلا

جائے تو اس جگہ لکھے اور دم کرے ۔ انشاء اللہ مکمل آرام ہوگا ۔

ایضاً

ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھیں اور سر درد والے کے سر کو شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پکڑتے ہوئے بعد ازاں سات مرتبہ یہ منتر پڑھ کر آخر میں پھر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر دم کریں اسی طرح تین مرتبہ کریں ۔ منتر یہ ہے ۔

داتا صاحب کی گھوڑی وہی اندھیری رات
فلاں کی درد جائے سمندر کے پار

فلاں کی جگہ درد والے کا نام لیتا جائے ۔ فوری آرام ہوگا ۔ انشاء اللہ

ایضاً

ایک مرتبہ دُرود شریف تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک مرتبہ یہ عزیمت آخر میں پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرے اور تین مرتبہ کی تکرار کرے سر درد کو آرام ہوگا ۔

عزیمت یہ ہے ۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ ط

شاگرد : آدھے سر کو اگر درد ہو تو اس کا علاج بھی بتا دیں ۔

استاد : ۷۸۶

جبرائیل — میکائیل

۱۶۳۷	۱۶۵۰	۱۶۴۶	۱۶۴۴
۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۳۸	۱۶۴۹
۱۶۴۲	۱۶۴۵	۱۶۵۲	۱۶۳۹
۱۶۵۱	۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۶

اس نقش کو مشتری کی ساعت میں لکھ کر جس طرف درد ہو اس طرف بندھوا دیں انشاء اللہ شفا ہوگی ۔

شاگرد : دانت کے درد کے دم بھی سکھا دیں نوازش ہو گی ؛

استاد : دانت درد والے کو بولیں کہ جس دانت میں درد ہے اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑے رکھے آپ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں اور پھونک ماریں اس کے بعد اس کو تھوک پھینکنے کا بولیں۔

یہ عمل تین مرتبہ دہرائیں انشاء اللہ دانت درد کو آرام ہو گا۔

وہ دم یہ ہے۔

اَيُّهَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ط

ایضاً

جملہ ؛ فرعون غرق شُد ۔ اس کو مفرد لکھیں، یعنی ف ر ع و ن غ ر ق ش د منہ کے جس طرف دانت میں درد ہو اس طرف انگلی سے یہ حرف لکھ دو تین مرتبہ اس طرح لکھنے سے دانت درد کو یقینی آرام ہو گا۔

ایضاً

ایک چھوٹا سا رومال اپنے پاس رکھیں جیسے ہی دانت کے درد والا کوئی شخص آئے اس کو سامنے بٹھائے رومال کا ایک کونا اس کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور مریض کا دوسرا ہاتھ اس دانت کے سامنے باہر گال پر رکھوا دیں پھر اس سے پوچھیں کہ درد کو کتنے سالوں کے لئے ختم کروں اس کے جواب میں وہ طاق سالوں کا کوئی بھی عدد بتائے یعنی ۲۹ یا ۳۱ وغیرہ

پھر آپ رومال کو اپنی طرف سے مروڑیاں دیتے ہوئے صرف تین مرتبہ یہ منتر پڑھیں اور ایک جھٹکے سے رومال مریض سے چھین کر اس کی

مروڑیاں کھول دیں، اگر ایک ہی دفعہ سے آرام آجائے تو دوبارہ نہ کریں۔ اگر نہیں تو پورے تین مرتبہ دم کریں بعد ازاں مریض کو ہدایت کریں کہ حسب توفیق مسجد کو کچھ پیسے دے دیں بہت ہی قیمتی اور نایاب عمل ہے منتر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تال بھوے جھل جھل گوئی تابی اند کیڑا مرے پیٹر ٹلے۔ دوہائی بابا فرید کی۔

شاگرد : اگر چھوٹے بچے کو نظر وغیرہ لگ جائے اور وہ مسلسل روئے تو کیا کرنا چاہیے۔

استاد : ایک مرتبہ درود شریف ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں اس طرح تین مرتبہ دم کرنے سے تھوڑی دیر میں بچہ چپ ہو جائے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

ایضاً

ان آیات کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ ۔

ایضاً

اگر بچہ کمزور ہوتا جا رہا ہو، دودھ نہ پیتا ہو، الٹی اور دست کرتا

تو یہ نقش دو عدد لکھو ایک ماں کے گلے میں ڈال دو ایک بچے کے گلے میں، اگر
پہلے کوئی تعویذ ہو اسے اتار دو۔

۷۸۶

۴۳۹	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۶
۴۵۱	۴۴۵	۴۴۰	۴۵۲
۴۴۴	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۱
۴۵۴	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۹

ایضاً

جو بچہ سوتے ہوئے اچانک ڈر کر اُٹھے اور روئے تو پوری
سورت العصر مع بسم اللہ کے لکھ کر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈالیں
انشاءاللہ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔

شاگرد : اگر آنکھوں میں تکلیف ہو تو کیا کرنا چاہیے۔

استاد : اگر آنکھوں میں مسلسل تکلیف ہو رہی ہو اور نظر بھی کم ہو رہی ہو تو
ہر نماز کے بعد فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
حَدِيدٌ تین دفعہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر لگائیں
انشاءاللہ چند ہی دنوں میں یہ شکایت دور ہو جائے گی۔

ایضاً

ہر نماز کے لئے وضو کرنے کے بعد یہ معمول بنا لیں کہ سورۃ القدر پڑھ
کر آسمان کی طرف دیکھیں اور شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کیا کریں انشاءاللہ
نظر کی کمزوری کی شکایت دور ہو گی۔

شاگرد : اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو تو اس کا علاج کس طرح کیا جائے۔

استاد : فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ مع وصل
بسم اللہ پڑھ کر اکیس دن نہار منہ پانی پلانے سے بچے کا ذہن
کشادہ ہوگا۔ انشاءاللہ

ایضاً

صرف اکیس دن ایک پلیٹ میں روزانہ پوری سورت الم نشرح
لکھ کر نہار منہ پلانے سے بھی بچے کا ذہن کشادہ ہو جاتا ہے۔

ایضاً

اگر بچہ یہ محسوس کرے کہ اس کا حافظہ کمزور ہے اور اُسے قرآن پاک
حفظ کرنے کا بے حد شوق ہے تو روزانہ قرآن پاک کھولنے سے پہلے یہ دعا پڑھا
کرے انشاءاللہ اس دعا کی برکت سے چند دنوں میں اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا حافظہ
کھول دیں گے۔

دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمٰتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ
وَافْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عِلْمِكَ
سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ہ

ایضاً

اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو کم از کم تین سو تیرہ مرتبہ اور زیادہ
سے زیادہ سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے روزانہ اکیس دن تک

نہار منہ پیا کرے تو بھی کشادگئ ذہن کے لئے نہایت مؤثر ہے وہ اس طرح کہ اگر نام کے اعداد سات سو چھیاسی سے زیادہ ہیں تو ۷۸۶ تعداد کافی ہے اگر تین سو تیرہ سے کم ہے تو تین سو تیرہ کی تعداد کرے مثلاً

بچی کا نام ثمرین کل اعداد ۸۰۰ اس کے لئے ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بچی کا نام افشین کل اعداد ۴۴۱ لہٰذا اس کے لئے ۴۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

بچی کا نام حرا کل اعداد ۲۰۹ چونکہ یہ اعداد ۳۱۳ سے کم ہیں۔

لہٰذا اس کے لئے تین سو ۳۱۳ تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پلائیں انشاءاللہ اس طریقے کو مدِنظر رکھتے ہوئے کشادگئ ذہن کی نیت سے عمل کریں گے۔ تو خاطر خواہ نتائج پائیں گے۔

شاگرد : بعض لوگوں کی ناف ٹل جاتی ہے اس کیلئے کونسا عمل یا تعویذ ہے۔

استاد : ناف اگر ٹل جائے تو اس کے لئے مندرجہ ذیل تکسیری نقش لکھ کر دے دیں اور ہدایت کریں کہ ناف کے اوپر باندھے رکھے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

اذا جآء	نصر اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ
دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان	توابا

ایضاً

مندرجہ ذیل آیت لکھ کر ناف کی جگہ باندھنے سے بھی ناف اپنے مقام پر آجاتی ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

ایضاً

یہ نقش بھی ناف ٹلنے کی صورت میں بطریق اول دیا جاتا ہے۔

۷۸۶

۸۹۰	۸۸۳	۸۸۸
۸۸۵	۸۸۷	۸۸۹
۸۸۶	۸۹۱	۸۸۴

شاگرد : اگر بواسیر کا کوئی مریض ہو تو اس کا بھی کوئی روحانی علاج بتادیں۔

استاد : اتوار کے دن فجر کی نماز کے بعد سے لے کر طلوع آفتاب تک مریخ کی ساعت ہوتی ہے اس وقت یہ نقش لکھ کر بواسیر والے کو دے اور ہدایت کرے کہ اسی دن بعد زوال ظہر کی نماز سے پہلے یہ تعویذ موم جامہ کرکے کمر میں باندھ لے انشاءاللہ اس تکلیف سے آرام ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ایضاً
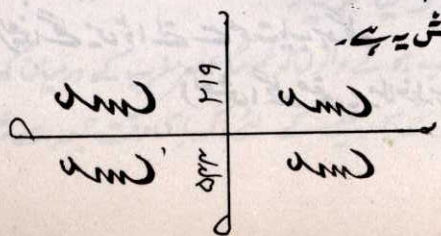
اگر لوہے کی انگوٹھی پر درج ذیل نقش کندہ کروا کے سیدھے ہاتھ
کی چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی میں پہنی جائے تو اس نقش کی برکت سے بواسیر
میں افاقہ ہوگا۔ انشاءاللہ

نقش یہ ہے

۹
لاالٰہ اِلّا اللّٰہ
محمد دع
محمد رسول اللّٰہ
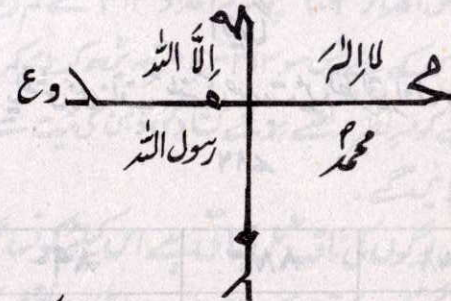
شاگرد : آجکل بلڈ پریشر کا مرض عام ہے اس کا کیا علاج ہے۔
استاد : اس کے لئے ایک ہی نقش سے علاج کیا جاتا ہے خواہ بلڈ پریشر
ہائی ہو یا لو ہو۔ صرف نقش کے لکھنے میں فرق کرنا ہوگا۔ نقش مربع
سولہ خانوں والا بنائیں ہر خانے میں نو کا ہندسہ خلافِ چال لکھتے جائیں
اگر پہلے خانے سے شروع کریں اور ترتیب سے بائیں سے دائیں
لکھتے ہوئے نقش کو مکمل کریں گے تو یہ بلڈ پریشر ہائی کے لئے ہوگا۔
اگر نیچے کے آخری خانے سے شروع کریں اور بائیں سے دائیں لکھتے ہوئے
اوپر کے پہلے خانے تک آئیں گے تو یہ بلڈ پریشر لو کے لئے ہوگا
مریض گلے میں ڈالنے سے صحت یاب ہوگا۔

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

۷۸۶

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

ایضاً

ہر نماز کے بعد صرف تین مرتبہ مندرجہ ذیل آیات کی مداومت
کریں تو بلڈ پریشر کی شکایت خواہ ہائی یا لو ہے انشاءاللہ نہیں رہے گی۔
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ہ
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ہ

شاگرد : اگر اندرونی کوئی مرض ہے تو کیا طریقہ کار ہے۔
استاد : اگر ایسی کوئی مرض ہے کہ ڈاکٹروں کے علاج کے باوجود فائدہ
نہیں ہو رہا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات اکیس یا اکتالیس دن تک
پلیٹ میں لکھ کر نہار منہ پلائیں انشاءاللہ یقینی صحت ہوگی۔
یَا حَیُّ حِیْنَ دِیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ
شاگرد : اگر لڑکا یا لڑکی غائب ہوں اور ان کو واپس بلانا
ہو تو کیا کریں۔
استاد : غائب ہونے والوں کو عموماً عصر مغرب کے درمیان گھر والے اکثر
یاد آتے ہیں۔ بیٹے کے لئے اگر اسی وقت جمعہ سے شروع کریں اور

روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ یہ پڑھیں تو بہت جلد واپس آئے اور
غلطی پر پشیمان ہو متواتر سات دن پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رُدَّ اِلَیَّ وَلَدِیْ بِالْخَیْرِ بِحُرْمَۃِ
فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ

لڑکی کے لئے:

یہ آیات تین سو تیرہ مرتبہ اسی وقت سات روز تک پڑھیں۔

ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً ۝ فَادْخُلِیْ
فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ط

شاگرد: اگر کسی کو جن لگا ہوا اور دورہ پڑا ہوا ہو تو کیا کریں۔

استاد: فوراً وضو کر کے دلیری کے ساتھ مریض کے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو مضبوطی سے پکڑیں اور سورۃ یٰسین کی تلاوت کرتے ہوئے قہر آلود نظروں سے مریض کو دیکھیں دورانِ تلاوت ہی جن حاضر ہو کر گفتگو کرے گا آپ سورۃ کو ختم کر کے اس سے معلومات حاصل کریں اور انہیں مجبور کریں کہ مریض کو چھوڑ دے اگر آپ نے سلیمان علیہ السلام پیغمبر کی قسم اُس سے لے لی تو سمجھ لیں اب وہ جن دوبارہ نہیں آئے گا البتہ اس کے دوسرے رشتے دار اس پر آ سکتے ہیں۔

شاگرد: اگر فوری طور پر اس مریض کو صحت مند کرنا ہو تو کیا طریقہ ہے۔

استاد: لوبان اور کالی مرچ کا سفوف باریک کر کے مندرجہ ذیل نقش میں رکھ کر مریض کو دھونی دیں جن فوراً بھاگے گا۔

(نقش اگلے صفحہ پر)

طلیقاً
علیقاً ملیقاً
دقیقاً
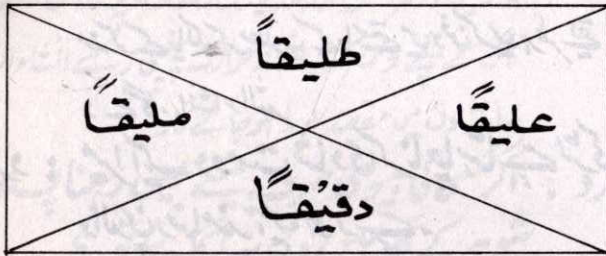
شاگرد: اگر لوگوں کے دلوں میں ہر دلعزیز ہونا ہو یعنی سب لوگ محبت کریں تو کیا عمل کرنا ہوگا۔

استاد: نوچندی جمعرات سے پرہیز جلالی و جمالی اختیار کرتے ہوئے سات سو دفعہ اکیس دن تک سورہ توبہ کی آخری دو آیات لَقَدْ جَآءَکُمْ تا آخر پڑھے۔ اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے عوام الناس میں بے حد مقبول ہوں گے، مجرب ہے

شاگرد: سُنا ہے محبت کے لیئے اسم الٰہی یا ودود کی زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے۔

اُستاد: صرف زکوٰۃ کی نیت سے نوچندی جمعرات سے شروع کریں جمالی پرہیز کے ساتھ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک یہ پڑھیں یا ودود حُب کر۔ بعد ازاں یہ کلمہ حُب کے تمام عملیات میں کام دے گا۔

صرف اکیس۲۱ مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر نام مطلوب کے ساتھ پڑھ کر کھلائیں۔

یعنی یا ودود حب کر فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں
یا یہ جملہ لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے خانہ مطلوب کی طرف

منہ کر کے یا لکھ کر مطلوب کے راستے میں دفن کریں ہر طریقے سے کام دے گا۔ انشاء اللہ

شاگرد : میرا ایک دوست شادی کرنا چاہتا ہے لڑکی کے والدین رضامند نہیں ہو رہے۔

استاد : لڑکے اور لڑکی کا مزاج ملا کر دیکھیں اگر مزاج خلاف ہے تو کوشش فضول ہو گی اگر موافق ہے تو درج ذیل نقش بروز جمعرات بساعت مشتری لکھیں لڑکی اور لڑکی کی والدہ کے ساتھ ساتھ لڑکی کے باپ اور اس کی ماں کا نام بھی لکھیں لعد میں علیٰ حب کے بعد اپنا نام لکھیں انشاء اللہ رشتہ ہو جائے گا۔

۷۸۶

کہیعص

حم عسق

یا ایہا الذین و یا و ا

والضالین ابن الضالین لڑکی کا نام

روما المولھا ـ الحب فلاں بنت فلاں و

لڑکی کے باپ کا نام علیٰ حب فلاں بن فلاں

فلاں بن فلاں

دو عدد نقش لکھیں ایک لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر درخت سے

لٹکائیں دوسرا مٹی کی ہنڈیا میں رکھ کر اوپر ذرا سی شکر ڈال کر آگ کے نیچے دفن کریں تاکہ حرارت پہنچتی رہے انشاء اللہ صرف سات دن میں مقصد پورا ہو جائے گا۔

شاگرد : اگر کسی کی بیوی صرف میکے میں رہنا پسند کرے شوہر کے گھر میں دل نہ لگائے تو ؟

اُستاد : دو عدد نقش تیار کریں چاند کی ابتدائی تاریخوں میں نیک ساعت دیکھ کر ایک نقش صرف طاق ہندسوں کا ہے جبکہ دوسرا جفت ہندسوں کا طاق اعداد والا نقش شوہر اپنے بازو پر باندھے اور نیچے الحب کے بعد بیوی اور اس کی ماں کا نام تحریر کرے اور اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

جفت اعداد والا نقش جو ہے اس کے نیچے الحب وغیرہ لکھ کر گھر میں وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں انشاء اللہ بیوی شوہر کے گھر میں رہنا پسند کرے گی۔ مجرب ہے۔ وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۱۵	۲۱	۲۷	۱
۲۵	۳	۱۳	۲۳
۵	۳۱	۱۷	۱۱
۱۹	۹	۷	۲۹

الحب فلاں بنت فلاں علی حب

فلاں بن فلاں

۷۸۶

۱۶	۲۲	۲۸	۲
۲۶	۴	۱۴	۲۴
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

الحب فلاں بنت فلاں علی حب

فلاں بن فلاں

شاگرد : اگر شادی کیلئے والدین تو راضی ہوں لیکن لڑکی راضی نہ ہو تو کیا کریں۔

استاد : اگر مزاج بھی موافق ہے اور لڑکی شادی پر رضامند نہیں نظر آ رہی تو ذیل کا عمل کریں اتوار کے دن چھٹی ساعت مشتری کی ساعت ہوتی ہے تمام لوازمات کے علاوہ پانی کا پیالہ اور چراغ روشن کر کے پاس رکھیں اور مندرجہ ذیل نقش دیسی مرغی کے انڈے پر دونوں طرف لکھیں اور آگ کے نیچے دفن کریں سات دن مسلسل آگ جلے لیکن انڈہ جلنے نہ پائے نقش کو چال کے مطابق لکھیں ورنہ اثر نہ ہو گا۔ نقش یہ ہے۔ بار ہا کا مجرب ہے۔

۷۸۶

میکائیل — جبرائیل

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الحب
فلاں بنتِ فلاں
علی حُب فلاں بن فلاں
العجل العجل العجل
الساعۃ

عزرائیل — اسرافیل

شاگرد : اس بارے میں اگر کچھ پڑھنے کے عملیات بھی بتا دیں تو مہربانی ہو گی۔

استاد : اوّل آخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف درمیان میں ایک مرتبہ قُل ھو اللہ احد پڑھنے کے بعد اللہ الصمد حُب یا جبرائیل گیارہ سو مرتبہ مکمل تصور کے ساتھ پڑھیں اکتالیس دن میں یقینی کامیابی ہے اس کے ساتھ گزشتہ صفحات میں سولہ خانوں کا سورہ اخلاص کا تکسیری نقش لکھ کر نیچے الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں لکھ کر درخت میں اونچی شاخ سے لٹکا دیں کامیابی ہی کامیابی ہے مجرب المجرب ہے۔

ایضاً

عمل : یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

فلاں بن فلاں۔ برمن عاشق شود و فریفتہ شود و حاضر شود۔

طریقہ : تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ اکیس دن تک اوّل آخر دُرود شریف سات مرتبہ؛ مکمل تصور کے ساتھ پڑھیں مقصد حاصل ہو گا۔

ایضاً

عمل : یُحِبُّوْنَھُمْ یا جبرائیل جبر کر کحب اللہ یا میکائیل قہر کر وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یا اسرافیل اثر کر اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ یا عزرائیل فلاں بنت فلاں کو حاضر کر

طریقہ : اوّل آخر درود شریف درمیان میں سات سو دفعہ بعد نماز عشاء اکیس دن تک پڑھیں اور محبت کے جائز مقصد میں یقینی کامیابی پائیں۔

ایضاً

شاگرد : اِس عمل میں فرشتوں کے نام بھی ہیں یہ کون سا عمل کہلاتا ہے۔

استاد : بعض عملیات میں صرف آیات ہی ہوتی ہیں اور بعض میں آیات کے درمیان میں فرشتوں کے نام دیئے جاتے ہیں اور عامل انہیں اپنی زبان میں چند احکام ان کے ذمے لگاتا ہے اور بار بار ان احکام کی تاکید کرتا ہے ایسے عمل کو مؤکلات کا عمل کہا جاتا ہے سادہ آیت کے عمل کی نسبت مؤکلات کی آیت کا یہ عمل زیادہ شدید ہوتا ہے ایسے بعض عملیات میں مؤکلات سامنے بھی آتے ہیں اور عامل کو پھسلاتے ہیں تاکہ یہ عمل پڑھنا چھوڑ دے تفصیل پہلے گذر چکی ہے۔

شاگرد : چند مزید مؤکلات کے عمل بھی بتا دیجئے۔

استاد : عمل : لاالٰہ دی پکڑ کر الا اللہ دی جکڑ کر

میکائیل مار کر اسرافیل اتر کر کڑکنے کی کر کار کر

یا بدوح مشکاں باہیں باندھ کر فلاں بنت فلاں کو میرے آگے

حاضر کر۔

طریقہ : بعد نماز عشاء اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ یقینی مطلب حاصل ہو گا۔

ایضاً

ایک ایسا عمل بھی بتا رہا ہوں جو خلافِ طریقہ و قواعد صرف دوپہر زوال کے وقت پڑھا جاتا ہے اس وقت کیوں پڑھا جاتا ہے بندہ اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ استاد نے اسی طرح

بتایا ہے کہ اِس وقت کرو گے تو کامیابی ہو گی اور اگر کسی اور وقت پہ کرو گے تو ناکامی کے سوا کچھ حاصل نہ ہو گا۔

عمل یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یا اسرافیل اتر کر سُبْحٰنَكَ یا میکائیل مار کر

اِنِّیْ كُنْتُ یا عزرائیل حاضر کر مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یا جبرائیل جبر کر

اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف تعداد : اگر سات دن پڑھنا ہو تو نو سو مرتبہ روزانہ اور اگر نو دن پڑھنا ہو تو سات سو مرتبہ روزانہ مکمل تصورِ مطلوب کے ساتھ انشاءاللہ مکمل کامیابی ہو گی۔

ایضاً

عمل : اَللّٰهُمَّ رَبَّ جبرائیل و میکائیل و رَبَّ اسرافیل و رَبّ محمد النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبَّا كُنْ فَیَكُوْن ٥

طریقہ : حسبِ قاعدہ اوّل آخر درود شریف گیارہ مرتبہ درمیان میں گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء کامل تصورِ مطلوب کے ساتھ پڑھیں مطلوب بے قرار و بے چین ہو کر حاضر ہو گا اور تابع ہو گا۔

ایضاً

عمل : اے کریما کرم کر سخت دل کو نرم کر

فلاں بنت فلاں کو گھیر کر۔ میرے لئے زیر کر

دل کبوتر ہو اُڑے۔ گھیرا پڑے یٰسین کا

مجھ سے میرا محبوب ملے صدقہ محی الدین کا

طریقہ : بعد نماز عشاء وقت مقرر کر کے اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھے اور درمیان میں گیارہ سو دفعہ گیارہ دن تک پڑھے بمقصد
یقینی حاصل ہو۔ مطلوب ہاتھ جوڑ کر حاضر ہو گا اور عاجزی
کرے گا۔ فلاں بنت فلاں کی جگہ مطلوب کا نام لیتا جاوے۔

شاگرد: مزید کچھ مجرب عملیات حب بغیر مؤکلات کے بتا دیں۔

استاد: مندرجہ ذیل سورۃ اخلاص کا نقش محبت کے لئے بے پناہ تاثیر
رکھتا ہے بشرطیکہ تمام لوازمات کا لحاظ رکھتے ہوئے لکھے اور
استعمال کرے۔

طریقہ: دو عدد نقش لکھے اور چال کے حساب سے پُر کرے یعنی پہلے
قُل پھر لَمْ پھر وَلَمْ، علیٰ ھٰذا القیاس
بعد ازاں ایک نقش ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر درخت کی اونچی
شاخ پر لٹکا دیں اور دوسرے نقش کا فتیلہ بنا کر تلوں کے
تیل میں خانہ مطلوب کی طرف منہ کر کے روزانہ وقت مقررہ پر
روشن کیا کرے گیارہ دن تک دونوں نقوش کے نیچے الحب
فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں ضرور لکھیں۔ سخت دل مطلوب
پانی کی طرح نرم ہو جائے گا اور صرف گیارہ دنوں میں مطیع و
فرمانبردار ہو گا۔ انشاءاللہ

سورۃ اخلاص کا نقش یہ ہے۔ فتیلہ لفظ قل کی طرف سے جلانا شروع کریں۔

۷۸۶

قُل	هُوَ	اللّٰه	اَحَدٌ
اللّٰه	الصمد	لَمْ	یَلِدْ
وَلَمْ	یُو	لَدْ	وَلَمْ
یَکُن	لَہٗ	کُفُوًا	اَحَدٌ

الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

عمل حُب

وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَأْسًا وَّ اَشَدُّ فلاں بنت فلاں تَنْکِیْلًا ہ

طریقہ: عشاء کے فرضوں اور سنتوں کے بعد وتروں سے پہلے اول
آخر گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ سو مرتبہ روزانہ
گیارہ دن تک پڑھیں۔

اضافی تاکید: عمل ختم کرنے کے بعد وتر ادا کریں اور اُس کے بعد چند منٹوں کیلئے
عمل پڑھنے کی جگہ لیٹنا بھی ضروری ہے اس کے بعد گھر کو جائیں۔
گیارہ دنوں کے دوران ہی مطلوب عاجزی کرے گا اور تابع ہو گا
البتہ دنوں کی تعداد پوری کرنا ضروری ہے۔

عمل حُب

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

طریقہ: صرف جمعرات کی جمعرات عمل پڑھنا ہے اور پانچ جمعرات تک
پڑھنا ہے تعداد ایک ہزار مرتبہ ہے اوّل آخر درود شریف
گیارہ مرتبہ مکمل تصور کے ساتھ عمل پڑھیں۔
مندرجہ ذیل نقش اس عمل کا حصہ ہے۔ دو عدد نقش لکھیں ایک نقش
سر کے اوپر ٹوپی یا رومال میں رکھیں دوسرا دائیں گھٹنے کے نیچے رکھیں بعد از عمل نقش
پانی میں بہا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

نقش کے نیچے الحب فلاں بنت
فلاں علی حب فلاں بن فلاں
کی جگہ نام لکھیں۔

عملِ حُب

جیسا کہ آپ کو علم ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اعداد ۸۶ ۷ ہوتے ہیں اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا محبوب آپ پر جان و دل سے فدا ہو تو اس کی نیت کرتے ہوئے ۸۶ ۷ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہ شریف مکمل پڑھ کر پانی وغیرہ پر پڑھ کر مطلوب کو پلائیں تو آپ کا مقصد پورا ہو گا۔

اور وہ دل و جان سے آپ کو چاہے گا۔

یہ عمل ساعت مشتری یا زہرہ میں کریں۔

عملِ حُب

اگر مٹھائی یا چینی پر تین مرتبہ سورہ یٰسین شریف طلبِ محبوب کی نیت سے پڑھ کر دم کریں اور پھر کسی نہ کسی طرح اُسے کھلا دیں۔ تو اس کے دل میں آپکے لئے فوری محبت پیدا ہو جائے گی یہ عمل بھی تجربہ شدہ ہے

عملِ حُب

ایک گلاس میں مناسب مقدار میں پانی لیں اُس میں سے ایک دو گھونٹ پی لیں بعد ازاں بقیہ پانی پر سات مرتبہ یا بدوح پڑھ کر دم کریں پھر اُس میں تھوڑا سا پانی منہ میں لے کر ہلکا سا غرارہ کر کے واپس اسی پانی میں ڈال دیں۔

اب یہ پانی کسی نہ کسی طرح مطلوب کو پلا دیں۔

پینے والا آپ سے شدید محبت کا اظہار کرے گا۔

چٹکلہ حُب

منگل کے دن جونہی سورج طلوع ہو جنوب کی طرف منہ کر کے اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے ناخن کاٹ لیں اور عطر میں ڈال کر رکھ لیں اُس کے بعد ایک منگل کو چھوڑ دیں اور اس کے بعد جو منگل آئے اس دن پھر ہاتھ پاؤں

کے ناخن اُتار کر پہلے والے ناخنوں کے عطر میں ڈال دیں پانچ منٹ بعد تمام ناخنوں کو نکال کر توے پر جلا لیں پھر انہیں کھرچ کر ہر ایک پیس لیں بالکل تھوڑی سی راکھ ہو گی کسی کھانے کی چیز میں ملا کر کسی نہ کسی طرح مطلوب کو کھلا دیں اور اس عمل کا کرشمہ دیکھیں مطلوب کو ایک پل کے لئے بھی آپ سے جدا ہونا مشکل ہو جائے گا۔

عملِ حُب

حسبِ ضرورت شکر یا چینی لیں اُس پر گیارہ سو دفعہ روزانہ یہ عمل پڑھ کر دم کریں اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ہرگز نہ بھولیں۔ یہ عمل گیارہ روز وقتِ مقررہ پر پڑھیں اور شکر یا چینی پر دم کرتے رہیں گیارہ دن کے بعد یہ شکر یا چینی شربت یا چائے کے اندر حل کر کے مطلوب کو پلا دیں۔ آپکی محبت میں دل و جان سے فدا ہو گا۔

عمل یہ ہے۔ سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

عملِ حُب

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ

لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمِ

بعد نماز عشاء نوچندی جمعرات یا اتوار کی رات سے عشاء کے بعد پڑھنا شروع کریں تصور مطلوب کے ساتھ۔

ایک ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک

اوّل آخر درود شریف سات مرتبہ

گیارہ دنوں کے اندر ہی کامیابی قدم چومے گی۔

شاگرد : کیا آتشی قسم کے عملیات زیادہ شدید ہوتے ہیں ۔

استاد : یہ بات بالکل درست ہے کہ آتشی قسم کے عملیات زیادہ پر تاثیر اور فوری اثر کرنے والے ہوتے ہیں بشرطیکہ مطلوب کا مزاج آتشی یا بادی ہو۔ اور مطلوب کا مزاج آبی یا خاکی ہو تو آبی یا خاکی مزاج کے عملیات ہی اثر انگیز ہونگے اس لئے یہ بات ذہن نشین رہے کہ عمل کرنے سے پہلے مطلوب کا مزاج دیکھنا نہایت ضروری ہے ۔

شاگرد : چند آتشی عملیات بتا دیجئے ۔

استاد : (۱) مسلسل تین راتوں میں نمبروار تین فتیلے جلائیں ۔

شرائط : چراغ میں تلوں کا تیل ڈالیں، چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔ بعد نماز عشاء ایک وقت مقرر کر کے عمل کریں جب تک چراغ جلتا رہے سامنے بیٹھ کر تصور مطلوب رکھتے ہوئے یا ودود یا ودود کا ورد کرتا رہے۔ چراغ میں اتنا تیل ڈالیں جو کم از کم دو گھنٹے تک جلے ۔ فتیلے یہ ہیں۔

پہلی رات ع اا اا طط ااا در ھ ھ
الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دوسری رات ع ع اا اا اط ۵ اا ۹ ط ح م ااا ھ ۵ ۶
الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

تیسری رات ع اا اا ط ۵ اا ھ ع ااا ن ھ
الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً

ایک اور نقش جو آتشی قسم کا ہے بتا رہا ہوں حُب کے لئے تیر بہدف ہے قمر زائد النور یعنی چاند کی ابتدائی تاریخوں میں زہرہ یا مشتری کی ساعت میں

عرق گلاب اور زعفران سے لکھیں متعلقہ ساعت کا بخور روشن کریں ۔

نقش کوزۂ آب نارسیدہ یعنی مٹی کے کورے برتن میں رکھیں اوپر ذرا سی شکر ڈالیں اور آگ کے نیچے دفن کر دیں سات دن آگ جلائیں تاکہ نقش کو مناسب حرارت ملتی رہے انشاء اللہ سات دنوں کے اندر اندر مطلوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

اا ۱۸ ۱۸ ھ ۱۸ اا ۸
ک اا ۹ ع ۱۸ر اا [ ]
ااا ۱۹ اع ۱۹اء ااا ھ ا
اا ۲۱ ا لاء ۶ع ۱۱۸ ع اا
ھ ۹۱ لاء ھ ۹۱ ۲ و ا
۱۸ لا ۶ ھ ۹۱ ۸ ۸
۸۵ الساعۃ
الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً

ایک نقش ایسا بتا رہا ہوں جو مشکی گھوڑے کی نعل پر لکھا جاتا ہے اور لکھ کر زیر آتش دفن کیا جاتا ہے ۔

آتشی یا بادی مزاج والوں پر بجلی کی طرح اثر کرتا ہے ۔

قمر زائد النور میں نیک ساعت میں لکھیں ساعت کا بخور روشن کریں اور عمل کی تاثیر کا تماشا دیکھیں۔

(نقش اگلے صفحہ پر)

الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

شاگرد : بعض لوگوں سے سُنا ہے کہ شانے کا عمل بڑا قوی ہوتا ہے اس کے بارے میں بھی بتا دیجئے۔

استاد : ہاں حب کے لئے بکری یا بکرے کے شانے پر نقش لکھ کر زیرِ آتش دفن کیا جاتا اور بہت ہی پر تاثیر ہوتا ہے۔ البتہ اس میں چند باتوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے اور وہ یہ کہ شانہ نکالتے وقت گوشت ہاتھ سے الگ کیا جائے مرد کے لئے بکرے کا اور عورت کے لئے بکری کا شانہ کار آمد ہوتا ہے۔ قمر زائد النور میں نیک ساعت دیکھ کر عمل لکھیں اور اسی روز زیرِ آتش دفن کریں کم از کم سات دن تک آگ جلائیں۔ مطلوب حاضر ہوگا۔

عمل یہ ہے۔

الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

الیضاً

الحب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

۱۱۱ ۱۱۱۵۷ ۹ ۱۱۱ ۴۵ ۱۱۱

الیضاً

اگر شانے پر سورہ یٰسین شریف جس قدر لکھی جا سکے لکھیں اور طالب و مطلوب کے نام لکھ کر زیرِ آتش دفن کریں تو مقصود حاصل ہوگا۔

مندرجہ بالا نقش بھی شانے پر لکھ کر مذکورہ طریقے سے استعمال میں لائیں مقصد حاصل ہوگا

شاگرد : ایک صاحب نے ایک نقش چڑے کے خون سے لکھ کر دیا تھا بہت اثر والا تھا لیکن مجھے معلوم نہیں وہ نقش کونسا تھا آپ بتا دیجئے۔

استاد : بعض نقش ایسے ہوتے ہیں جو ناموافق ساعت میں لکھے جاتے ہیں لیکن بہت ہی تاثیر والے ہوتے ہیں حیرانگی کی یہ بات ہوتی ہے کہ اگر وہ نقش یا عمل موافق ساعت میں کیا جائے تو غیر مؤثر ہوتے ہیں اس میں کیا راز ہے یہ تو بہر حال اساتذہ عملیات ہی بہتر جانتے ہیں۔

جس نقش کے بارے میں آپ دریافت کرنا چاہ رہے ہیں یہ نقش چڑے کے خون سے لکھا جاتا ہے اور اتوار کے دن فجر کی نماز کے بعد سے لے کر طلوعِ آفتاب تک اس کا وقت ہوتا ہے جبکہ اس وقت مریخ کی ساعت ہوتی ہے۔

طریقے : نماز پڑھنے کے بعد ایک چڑا ذبح کریں اور فوراً ہی نقش لکھ ڈالیں

اگر ذرا دیر ہوگئی تو خون جم جائے گا اور نقش نہیں لکھا جا سکے گا۔ نقش لکھنے کے بعد اسے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر درخت کی ایسی شاخ پر لٹکا دیں جو ہلتی رہے۔

۷۸۶

شاگرد : حب کیلئے مؤکلات کا کوئی ایسا عمل بتائیں جو بارہا کا تجربہ شدہ ہو۔

استاد : ایک ایسا عمل بتا رہا ہوں جو جس نے بھی پڑھا سرخرو ہوا اور مقصد میں کامیاب ہوا۔

عمل : لا الٰہ جبرائیل الا انت میکائیل سبحٰنک اسرافیل انی کنت عزرائیل من الظٰلمین فلاں بنت فلاں کو حاضر کر۔ یا دردائیل۔

طریقہ : اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سات سو مرتبہ روزانہ پڑھیں، سات، چودہ یا اکیس دن میں مطلوب جان و دل سے فدا ہوگا اور حاضر ہوگا۔

نوٹ : گذشتہ باب حب کے عملیات میں جس قدر بھی عملیات بتائے گئے ہیں سو فیصد صحیح ہیں اور اساتذہ کرام سے بڑی مشکل سے حاصل

کئے ہوئے ہیں لہٰذا انہیں جائز مقاصد کے لئے ہر خاص و عام کو اجازت ہے اور حرام کے لئے قطعاً اجازت نہیں اور بغیر اجازت کے کریں گے تو رجعت کا امکان رہے گا اور اللہ کے حضور سخت مواخذہ ہوگا۔

شاگرد : اگر کوئی شخص ناجائز تنگ کرے اور خواہ مخواہ پریشان کرے تو کیا کرنا چاہیے۔

استاد : قمر در عقرب یا چاند کی آخری تاریخوں میں زوال کے وقت یعنی دوپہر ہو اسی وقت ایک مٹھی مٹی کی لے کر ننگے سر دھوپ میں کھڑا ہو جائے اور اس پر بغیر بسم اللہ کے سورت تبت یدا سات مرتبہ، سورۃ الناس سات مرتبہ اور سورۃ القریش سات مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد دشمن کی بربادی کا تصور کرتے ہوئے یہ دعا اکتالیس مرتبہ پڑھے **یَا قَاهِرُ الْعَدُوِّ یَا وَالِیُ یَا بُدُّوحُ یَا قَاهِرُ الْعَدُوِّ** اس کے بعد اس مٹی پر دم کرے اور دشمن کے گھر میں پھینک دے انشاء اللہ دشمن اپنے مذموم ارادوں سے باز آئے گا۔ انشاء اللہ

(یا پھر یہ عمل کریں)

بروز منگل یا ہفتہ جب قمر ناقص النور ہو یا قمر در عقرب ہو ایک بکرے کا دل قصائی سے لائیں اس کو درمیان میں سے چھری سے صرف آدھا چیرا دیں کہ نیچے لکھا ہوا نقش اس میں آسکے پھر سات عدد لوہے کی سوئیاں پہلے سے اپنے پاس رکھے۔ ہر سوئی پر سات سات مرتبہ سورۃ الفیل بغیر بسم اللہ شریف اور بغیر درود شریف کے پڑھ پڑھ کر اس شگاف کو بند کرنے کی غرض سے اس میں چبھوتا جائے حتیٰ کہ شگاف بند ہو جاوے پھر اس دل کو کسی پرانی قبر میں گاڑ دیوے۔ چند ہی دنوں میں

دشمن ذلیل وخوار ہوگا اور مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوگا. نقش یہ ہے۔

یا عزرائیل

یا عزرائیل

٣٢٢	٣١٧	٣٢٤
٣٢٣	٣٢١	٣١٩
٣١٨	٣٢٥	٣٢٠

یا عزرائیل

فلاں بن فلاں بیمار شود

شاگرد : اگر کسی شخص کے کسی عورت سے ناجائز تعلقات ہوں اور اُن میں جدائی ڈالنا مقصود ہو تو کون سا عمل کرینگے

استاد : قمر ناقص النور ہو اور ساعت زحل ہو یا مریخ ہو ذیل کا نقش لکھ کر ہر دو کے نام بمعہ والدہ لکھ کر دو قبروں کے درمیان تقریبًا ایک فٹ گہرا گاڑ دیں. نقش یہ ہے۔

ہ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ ہ

ہ ہ ـــــــــــــــ ہ ہ

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

درمیان فلاں بن فلاں و بحق اللہ عداوت و تفریق گردد

فلاں بنت فلاں

یا پھر یہ عمل کرلیں

یہ نقش بمعہ ہر دو نام بمعہ والدہ موافق ساعت اور موافق ایام میں لکھیں اور مذکورہ قاعدے کے تحت قبرستان میں دفن کریں. انشاء اللہ ایک

(نقش اگلے صفحہ پر)

ہفتے کے اندر اندر دونوں میں جدائی ہو جائے گی انشاء اللہ

نقش یہ ہے۔

وَاَلْقَیْنَا	بَیْنَھُمُ	الْعَدَاوَۃَ	وَالْبَغْضَآءَ
بَیْنَھُمُ	الْعَدَاوَۃَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی
الْعَدَاوَۃَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ
وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ	الْقِیٰمَۃِ

البغض فلاں بن فلاں علیٰ لبغض فلاں بنت فلاں

ناجائز تعلقات ختم کروانے کے لئے یہ نقش بھی تیر بہدف ہے قمر ناقص النور یا قمر در عقرب میں لکھیں زحل یا مریخ کی ساعت میں دو عدد نقش لکھیں ایک نقش دونوں کی گذرگاہ میں دفن کریں اور دوسرا نقش پرانی قبر میں گاڑ دیں اس نقش کی بدولت دونوں میں جدائی واقع ہو جائے گی. نقش یہ ہے۔

٥٦	٥٩	٤٠	٤٣
٣٩	٤٤	٥٥	٦٠
٤٥	٤٢	٥٧	٥٤
٥٨	٥٣	٤٦	٤١

فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں تفریق شود

اسی مقصد کے لئے مندرجہ ذیل تکسیری نقش بھی بارہا کا تجربہ شدہ ہے آپ بھی استعمال میں لاکر اس کی تاثیر دیکھ سکتے ہیں تمام لوازمات کا خیال رکھتے ہوئے نقش لکھیں اگر ممکن ہو تو دونوں فریقوں میں

سے کسی ایک کو گھول کر پلا دیں اگر یہ نہ ہو سکے تو قبر میں دفن کریں۔

یا قاھرُ	ذوالبطش	الشدید	انت الذی
ذوالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامہ
انت الذی	لایطاق	انتقامہ	یا قاھرُ

البغض فلاں بن فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں

شاگرد : اگر کوئی بہت ہی ظالم شخص ہو اور بیجا ظلم کرتا ہو تو اس کا قلع قمع کیسے ہو گا۔

استاد : اگر اس طرح کا کوئی آدمی ہو تو پہلے اس کو اچھے طریقے سے سمجھایا جائے کہ ظلم چھوڑ دو ورنہ اللہ کا قہر نازل ہونے میں دیر نہیں لگتی اگر وہ پھر بھی باز نہ آئے تو اس قسم کے عملیات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱)

عمل : آخری منگل کو زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے قبرستان میں جائیں اور گیارہ مختلف قبروں میں سے ایک ایک کنکری اٹھا لیں۔ پھر جب زوال کے وقت میں صرف دس منٹ رہ جائیں وہیں قبرستان میں بیٹھ کر بغیر بسم اللہ اور بغیر دُرود شریف پڑھے ہر کنکری پر گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھنے کے بعد اس شخص کا نام مع والدہ لیتے جو مقصد ہو زبان سے کہے اور کنکری پر دم کر کے الگ رکھ دے اسی طرح

گیارہ کنکریوں پر دم کرے اور الگ رکھتا جاوے گیارہ کنکریاں مکمل کر لینے کے بعد کنکریاں اس ظالم شخص کے گھر میں پھینک دے وہ آیت یہ ہے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ط

احتیاط : قبرستان سے نکلنے کے بعد کسی دوسرے کے گھر میں یا دوکان میں ہرگز نہ کنکریوں سمیت جائیں اور نہ ہی کنکریاں لے کر اپنے گھر میں جائیں سیدھا دشمن کے گھر میں جا کر پھینکیں ورنہ اس سے پہلے جس گھر یا دوکان میں جائیں گے اس کا کباڑا ہو جائے گا۔

(۲)

وہ چک جس پر کمہار لوگ برتن وغیرہ بناتے ہیں اس کی مٹی حسب ضرورت لائیں۔ اس کو کوٹ کر باریک کر لیں اور پانی میں گوندھ لیں پھر اس کی ایک چھوٹی سی روٹی پکا کر دھوپ میں خشک کر لیں جب وہ خشک ہو جائے تو مناسب وقت کا انتظار کریں یعنی مہینے کا آخری منگل ہو اور زوال کا وقت ہو اس وقت اس روٹی کے ایک طرف سورت تبت یدا لکھیں اور آخر میں مقصد یعنی فلاں بن فلاں بیمار شود وغیرہ لکھیں اور روٹی کے دوسری طرف سورت الفیل لکھنے کے بعد جو مقصد ہو لکھیں سورتوں کے شروع میں بسم اللہ شریف نہ لکھیں اس کے بعد اس روٹی کو کوٹ کر باریک کر لیں یعنی مٹی بنا لیں یہ مٹی اُس ظالم شخص کے گھر میں پھینک دیں اللہ نے چاہا تو وہ ظالم شخص اپنے انجام کو پہنچے گا۔

۳

اگر کوئی دشمن کسی کو ناحق ستاتا ہو اور باز نہ آتا ہو اس کو سبق سکھانے کے لئے ایک طلسم تبار رہا ہوں جو بہت ہی تاثیر والا ہے۔ اِس طلسم کو دیسی مرغی کے تازہ انڈے پر قمر ناقص النور میں بروز منگل مریخ کی ساعت میں لکھنا ہے لکھنے کے بعد اس انڈے کو دشمن کے گھر میں کسی نہ کسی طرح گاڑ دے جس گھر میں یہ انڈہ گاڑیں گے اس گھر والے طرح طرح کے مختلف مصائب و آلام میں مبتلا ہو جائیں گے۔ جب ان کے حالات صحیح کرنے ہوں انڈے کو نکال کر دریا یا سمندر میں ڈال دیں۔

بارہا کا تجربہ شدہ عمل ہے۔

طلسم یہ ہے۔

۷۸۶
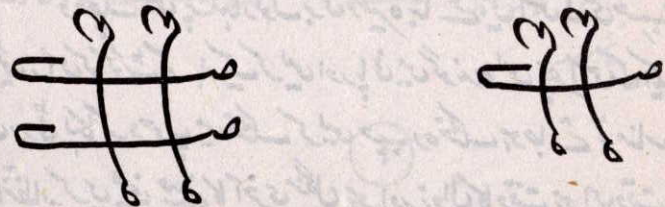
شاگرد : اگر لڑکی کسی غلط لڑکے سے شادی پر بضد ہو اور گھر والے پریشان ہوں تو ان کو کیا کرنا چاہیئے۔

استاد : قمر ناقص النور میں ساعتِ مریخ یا ساعت زحل ہو اور منگل یا ہفتے کا دن ہو تو اس وقت منہ میں نیم کے چند پتے رکھ کر نیم ہی کی شاخ کے قلم سے مندرجہ ذیل نقش سیاہ روشنائی سے لکھیں اگر لڑکی کو پلا سکیں تو بہتر ہے ورنہ اس نقش کو بھی پرانی قبر میں

جاکر دفن کر دیں اللہ نے چاہا تو لڑکی کا دل اس سے اُچاٹ ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۶۹۷
۱۶۹۶	۱۷۰۱	۱۷۰۵
۱۷۰۴	۱۶۹۸	۱۷۰۰

البغض فلاں بنت فلاں علی بغض فلاں بن فلاں

اِسی مقصد کے لئے انہی قواعد و لوازمات کا اہتمام کرتے ہوئے درج ذیل نقش لکھیں اور استعمال میں لائیں یقینی کامیابی ہوگی۔

اِس کے علاوہ یہ نقش لڑکی کے استعمال شدہ کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر تین دن متواتر ساعت مریخ یا ساعت زحل میں جلانے سے صرف تین دن میں مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸	۷	۹
۶	۷	۸
۷	۲۱	۶

۱۳۳ ۹۹ ۸۸۸۸۹۹۹۸۸۷

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

فلاں بنتِ فلاں و فلاں بن فلاں عداوت و تفریق شود

شاگرد : اگر لڑکا یا لڑکی کسی ایک کے لئے دیوانگی کا مظاہرہ کریں جبکہ والدین کی نظر میں یہ غلط ہو تو ؟

استاد : والدین کو چاہئیے کہ مندرجہ ذیل عمل سات دن متواتر لکھ کر پانی میں گھول کر پلاتے رہیں کوشش یہ ہونی چاہئیے کہ نہار منہ پلائیں اگر یہ ناممکن ہو تو پینے کے پانی میں حل کر دیں خواہ اس میں سے تمام افراد پانی پیتے رہیں اثرات صرف اسی کو ہوں گے جن کے نام لکھے گئے ہیں۔

عمل یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ ہ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ وَظَنَّ اَنَّہُ الْفِرَاقُ ہ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُ ہ اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَ ______ (اسم معشوق) و ______ (اسم عاشق) کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَاِبْلِیْسَ کَمَا فَرَّقْتَ نَمْرُوْدَ وَاِبْرَاھِیْمَ کَمَا فَرَّقْتَ فِرْعَوْنَ وَمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کَمَا فَرَّقْتَ اَبِیْ جَھْلٍ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔

کَذٰلِکَ فَرِّقْ بَیْنَ ______ (اسم عاشق) و ______ (اسم معشوق) وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کَذٰلِکَ نَسِیَتْ ______ (اسم عاشق) وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ کَمَا نَسِیْتَ لِقَآءَ رَبِّکَ ھٰذَا الْبُغْضِ وَالنِّفَاقِ بَیْنَ الْمَذْکُوْرِیْنِ حَتّٰی لَا یُحِبَّ وَلَا تُحِبُّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ط

اِسی مقصد کے لئے یہ عمل بھی کیا جا سکتا ہے۔

مہینے کے آخری منگل کو زوال کے وقت کچی اینٹ پر چاقو یا چھری سے سورۃ القارعہ کندہ کر کے لکھیں نیچے ان دونوں شخصوں کے نام لکھیں اور مقصد لکھیں پھر اس اینٹ کو کنوئیں میں پھینک دیں جوں جوں وہ اینٹ پانی میں گھلتی جائے گی دشمنی پیدا ہوتی جائے گی۔ مجرب ہے۔

شاگرد : اگر والدین یہ محسوس کریں کہ دوسرا فریق ناجائز تنگ کر رہا ہے تو ؟

استاد : دوسرے فریق کے لئے اگر یہ عمل کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

قمر ناقص النور میں منگل کے دن قبرستان میں چلے جائیں، زوال سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے دو پرانی قبروں کے درمیان میں جنوب کی طرف منہ کر کے بیٹھیں اور بغیر بسم اللہ اور بغیر درود شریف تین سو ساٹھ مرتبہ سورت الکوثر اس طرح پڑھیں۔

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ہ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ہ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرَ ھُوَالْاَبْتَرَ ھُوَالْاَبْتَرَ۔

تھوڑی سی کسی ویران قبر کی مٹی پر اس کی تباہی و بربادی کا تصور کرتے پڑھتے رہیں اس کے بعد وہ مٹی دوسرے فریق کے گھر میں پھینک دیں۔ انشاءاللہ باز آجائے گا۔ پڑھی ہوئی مٹی لے کر اپنے یا کسی دوسرے کے گھر میں ہرگز نہ جائیں۔

شاگرد : اگر شوہر اپنی بیوی کو مارتا پیٹتا ہو یا بیوی زبان درازی کرتی ہو تو کیا کرنا ہوگا۔

استاد : ایسے موقعوں پر زبان بندی کا عمل کیا جاتا ہے۔

اگر شوہر ناجائز کرتا ہے تو شوہر کے لئے زبان بندی کا عمل کیا جائے اور اگر بیوی قصور وار ہے تو یہی عمل بیوی کیلئے کرنا چاہئیے۔

یہ نقش لکھ کر گھر میں کسی وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں۔ انشاء اللہ شوہر یا بیوی راہِ راست پر آجائیں گی۔

شوہر یا بیوی کو جدا کرنے کے لئے ہرگز کوئی عمل نہ کیا جائے۔

نقش یہ ہے۔

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِم ۱۶	وَعَلٰی سَمْعِہِم ۱۷	وَعَلٰی اَبْصَارِہِم ۱۸	غِشَاوَۃٌ ۱۹
غِشَاوَۃٌ ۱۹	وَعَلٰی اَبْصَارِہِم ۱۸	وَعَلٰی سَمْعِہِم ۱۷	خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِم ۱۶
وَعَلٰی سَمْعِہِم ۱۷	خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِم ۱۶	غِشَاوَۃٌ ۱۹	وَعَلٰی اَبْصَارِہِم ۱۸
وَعَلٰی اَبْصَارِہِم ۱۸	غِشَاوَۃٌ ۱۹	خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِم ۱۶	وَعَلٰی سَمْعِہِم ۱۷

بستم زبان و دست و پا فلاں بن فلاں درحق فلاں بنت فلاں

شاگرد: اگر کوئی کسی بڑے دشمن سے زیادہ خائف ہو تو کونسا عمل کرے۔

استاد: اگر کوئی بڑے دشمن سے خطرہ محسوس کرے تو اسے چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دعا صرف اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے اس کا دشمن اس کو کسی قسم کا نقصان یا ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

۷۸۶

۳۲۱۶۷۳	۳۲۱۶ ۸۶	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶ ۸۰
۳۲ ۱۶۸۴	۳۲۱۶ ۷۹	۳۲۱۶۷۴	۳۲.۱۶ ۸۵
۳۲۱۶۷۸	۳۲۱۶۸۱	۳۲۱۶ ۸۸	۳۲۱۶۷۵
۳۲۱۶۸۷	۳۲ ۱۶ ۷۶	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۸۲

نقشِ خاص

شاگرد: چند مزید جسمانی امراض کے علاج بتا دیں۔

استاد: خونی بواسیر کے لئے

"ریشں ریشہ ریش ریشہ کا گُن کون تکون بکونہ تین اینچ بڑھ جاتی" مندرجہ بالا عمل روزانہ سات دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے استنجاء کیا کریں۔ ہفتہ عشرہ میں افاقہ ہو گا۔

سر درد کے لئے

ایک سانس میں چودہ مرتبہ یَا وَھَابُ پڑھ کر صرف انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے ماتھے کو پکڑتے ہوئے دم کرے اور دریافت کرے۔ آرام ہو جائے تو چھوڑ دیں۔ ورنہ تین بار ایسا کرے۔

تیسری بار بھی آرام نہ آئے تو انگلی سے یا باسط ماتھے پر لکھیں یقینی آرام ہو جائے گا۔

(کسی بھی تکلیف دہ مرض میں)

تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد اکیس مرتبہ سلام قولاً من رب رحیم پڑھ کر دم کریں اور مندرجہ ذیل نقش پاس رکھنے کیلئے دے دیں یقینی آرام ہو گا۔

سلامٌ	قولاً	مِنْ رب	رحیم
رحیم	من رب	قولاً	سلام
قولاً	سلامٌ	رحیم	مِن رب
مِن رب	رحیم	سلامٌ	قولاً

باجازت جناب قاری محمد اسلم صاحب

(دانت درد کے لئے دَم)

۷۸۶ ایک کاغذ پر لکھنے کے بعد یوں بنائیں ۸۸۸۸۸۸۸۸۸

نیچے سات اور اوُپر چھ حلقے ہوں پھر ان پر قلم پھیرتے ہوئے یہ منتر پڑھ کر دم کریں آرام ہوگا۔

ﷲ کالا کبرا کیڑا بتری دند چرے دھروئی شیخ فریدی کالا کبرا کیڑا وچے سڑے ایک ہی بار کے دم سے مکمل آرام ہو گا۔

انشاءاللہ

باجازت نذر احمد نمبر دار۔

شاگرد: روحانی امراض کی تشخیص کے چند قاعدے بتا دیجئے۔

استاد: مریض کی وہ قمیض منگوائیں جس میں اُس نے رات گذاری ہو اُس کو لمبائی کی صورت اُلٹی کر کے رکھیں۔ لمبائی کی پیمائش کرلیں بعد ازاں اُس پر تین مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ الحمد شریف (بغیر امین کے) ایک مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ والصٰفّٰت صفًّا تا من طِینٍ لَّازِبٍ تک ایک ایک مرتبہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس بسم اللہ سمیت پڑھکر اس قمیض پر دم کریں۔
اب دوبارہ قمیض کی پیمائش کریں۔ بڑھ جائے تو آسیبی ہوائی چیزوں کا اثر ہے کم ہو جائے تو جادو ٹونہ وغیرہ کا عارضہ ہے اگر برابر رہے تو مرض جسمانی ہے صحت کی طرف توجہ مرکوز کروائی جائے۔

(۲)

مندرجہ ذیل نقش کوری ٹھیکری پر لکھیں کالی سیاہی سے۔ مریض کے سر سے لے کر پیر تک سات دفعہ لگوائیں۔ بعد ازاں اُسے آگ میں ڈال دیں۔ مختلف رنگوں سے مختلف امراض کا پتہ چلے گا۔

حروف سفید ہوجائیں۔ جادو کا اثر ہے۔
حروف سُرخ ہوجائیں چھوٹے آسیب کا اثر ہے۔
حروف غائب ہوجائیں بڑے آسیب کا اثر ہے۔
حروف سیاہ ہوجائیں۔ جسمانی مرض ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

للرطہ	عرطہ
عرطہ	للرطہ

(۳)

اِس نقش سے بھی مندرجہ بالا احکام لئے جا سکتے ہیں۔

صَعُدَھُمُو

ال ۱۱ ۱۳ ۲۲ اط اع ر لا ا و

(۴)

صرف آسیب کا شک ہو تو مریض کے ہاتھ پر سیاہ روشنائی سے یہ نقش لکھ کر رنگ دریافت کریں اگر سرخ بتائے تو آسیب ہے ورنہ نہیں۔

س	ص	ط	ع	ی
ص	ط	ع	ی	س
ط	ع	ی	س	ص
ع	ی	س	ص	ط

شاگرد : اگر کسی برج کے طلوع ہونے کا مقامی وقت مقصود ہو تو کیا طریقہ ہے۔

اُستاد : صفحہ نمبر ۵۱ پر اپنے صوبے کے حصے میں دیئے گئے مطلوبہ برج کے اوقات میں اپنے شہر کا پاکستانی وقت سے جو فرق ہے وہ جمع کر دیں۔

حاصل جمع میں سے مطلوبہ تاریخ کا کوکبی وقت تفریق کر دیں۔

حاصل تفریق آپ کے شہر میں اس بُرج کے اُفقِ شرقی سے طلوع ہونے کا ابتدائی وقت ہو گا۔

نوٹ : برج و مقامی وقت کا حاصل جمع، اگر مطلوبہ تاریخ کے کوکبی وقت سے کم ہو تو اس میں ۲۴ گھنٹوں کا اضافہ کر کے تفریق کا عمل کریں۔

مثال : یکم اگست کو صوبہ سندھ کے شہر کراچی میں برج اسد کس وقت طلوع ہو گا؟

حل :

	منٹ	گھنٹہ
صوبہ سندھ کے نیچے برج اسد کا وقت	۲۸	۱
جمع فرق کراچی پاکستانی معیاری وقت سے	+۳۲	۰
حاصل جمع	۰۰	۲
یکم اگست کا کوکبی وقت (منٹ ۳۸، گھنٹہ ۲۱)		
چونکہ حاصل جمع کوکبی وقت سے کم ہے ۲۴ گھنٹے جمع کئے	+۰۰	۲۴
حاصل جمع	۰۰	۲۶
تفریق کوکبی وقت یکم اگست	۳۸	۲۰
حاصل تفریق وقت	۲۲	۵

لہٰذا معلوم ہوا کہ یکم اگست کو کراچی شہر میں برج اسد کا طلوع صبح پانچ بجکر بائیس منٹ پر ہو گا۔

شاگرد: اگر کسی ستارے کے افقِ شرقی سے طلوع ہونے کا وقت معلوم کرنا ہو تو کیا قاعدہ ہے۔

استاد: مطلوبہ سال کی جنتری کے ذریعے معلوم کریں کہ آپ کا مطلوبہ ستارہ مطلوبہ تاریخ کو کس برج کے کس درجے پر ہے پس جس وقت اُس برج کا وہ درجہ طلوع ہوگا۔ وہی وقت اُس ستارے کے طلوع ہونے کا وقت ہوگا۔

مثلاً ہم نے یکم اگست ۲۰۰۲ء کو کراچی میں عطارد کے طلوع ہونے کا وقت معلوم کرنا ہے جنتری ۲۰۰۲ء میں دیکھا کہ ستارہ عطارد برج اسد کے بیسوٰیں (۲۰) درجے پر ہے سابقہ مثال میں ہم برج اسد کے طلوع کا وقت نکال چکے ہیں۔ برج اسد کا دورانیہ پانچ بجکر بائیس منٹ تا سات بجکر سینتیس منٹ یعنی تقریباً سوا دو گھنٹے بنتا ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہر برج کے تیس درجے ہوتے ہیں بیس درجے دو تہائی ہوتے ہیں سوا دو گھنٹوں کا دو تہائی ڈیڑھ گھنٹہ بنتا ہے پانچ بجکر بائیس (۲۲) منٹ میں ڈیڑھ گھنٹہ جمع کرنے سے عطارد کے طلوع کا وقت چھ بجکر باون منٹ نکلے گا جو صحیح ہے۔

اسی طرح منازل کے افقِ شرقی سے طلوع ہونے کا وقت معلوم کیا جا سکتا ہے یعنی صفحہ نمبر ۱۴۷ کے نقشے سے معلوم کریں کہ مطلوبہ منزل کس برج کے کس درجے سے تعلق رکھتی ہے پس گذشتہ قاعدے کی مدد سے اُسی برج کے طلوع ہونے کا وقت معلوم کریں پس وہی وقت مطلوبہ منزل کے افقِ شرقی سے طلوع ہونے کا وقت ہوگا۔

شاگرد: قمر کے بارے میں اگر معلوم کرنا ہو کہ کس برج میں ہے اس کا کیا قاعدہ ہے۔

استاد: اس کے لئے دو قاعدے لکھ رہا ہوں جو آسان لگے اسے اپنائیں۔

نقشہ شمسی قمری طالعات و درجات (رسالانہ)

تاریخ اسلامی ←	۲۸ ۲۹ ۳۰	۱ ۲	۳ ۴ ۵	۶ ۷	۸ ۹ ۱۰	۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴ ۱۵	۱۶ ۱۷	۱۸ ۱۹ ۲۰	۲۱ ۲۲	۲۳ ۲۴ ۲۵	۲۶ ۲۷
درجات قمری ←	۶ ۱۸ ۳۰	۱۲ ۲۴	۶ ۱۸ ۳۰	۱۲ ۲۴	۶ ۱۸ ۳۰	۱۲ ۲۴	۶ ۱۸ ۳۰	۱۲ ۲۴	۶ ۱۸ ۳۰	۱۲ ۲۴	۶ ۱۸ ۳۰	۱۲ ۲۴
تاریخ عیسوی ↓	شمسی قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع	قمری طالع
۲۰ دسمبر تا ۲۰ جنوری	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی
۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو
۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل
۲۲ مئی تا ۲۱ جون	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور
۲۲ جون تا ۲۳ جولائی	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان
۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد
۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان
۲۳ نومبر تا ۲۱ دسمبر	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب

(۱) جو بھی اسلامی تاریخ ہو اُسے دو سے ضرب دے کر پانچ کا اضافہ کردو اور پانچ پر تقسیم کردو حاصل قسمت عدد کے مطابق برج شمسی یعنی جس برج میں سورج ہو اس سے شمار کریں اتنے برج مکمل ہونے کے بعد اُسی سے اگلے برج میں قمر ہے۔

مثال : ۱۶ ربیع الاوّل کو قمر کس برج میں ہوگا جبکہ سورج برج سرطان میں ہو۔

حل : ۲×۱۶ = ۳۲ + ۵ = ۳۷ ÷ ۵ = حاصل قسمت ۷ باقی ۲ برج سرطان سے سات برج جدی تک ہوتے ہیں باقی دو یہ برج دلو کے ہوں گے یعنی قمر اس وقت برج دلو میں ہوگا ۲ کو چھ سے ضرب دے دیں درجوں کا اندازہ ہوگا۔

(۱) دوسرا قاعدہ :- جو بھی اسلامی تاریخ ہو اس میں دو کا اضافہ کرکے ۱۳ سے ضرب دے دیں حاصل ضرب کو ۳۰ پر تقسیم کر دیں حاصل قسمت عدد کے مطابق برج شمسی سے شمار کریں اتنی تعداد میں برج مکمل ہونے کے بعد اس سے اگلے برج میں قمر ہوگا۔

حل : مندرجہ بالا مثال سے :
تاریخ اسلامی ۱۶+۲ = ۱۸×۱۳ = ۲۳۴ ÷ ۳۰ حاصل قسمت ۷ باقی ۲۴ برج سرطان سے سات برج، جدی تک ہوئے اس کے بعد قمر برج دلو کے ۲۴ درجے پر معلوم ہوا۔

شاگرد: اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ قمر کون سی منزل میں ہے تو کیا کریں۔

اُستاد: نہایت آسان قاعدہ ہے گذشتہ قاعدہ سے قمری برج معلوم کرکے برج حمل سے اس کا نمبر معلوم کریں اس کو ۷/۳ سے ضرب دے دیں اور حل کریں صحیح اعداد مکمل گذشتہ منازل کی تعداد ہوگی اور

تاثیرات، بخورات و مقامات اٹھائیس ۲۸ منازل

شمار منزل	نام منزل	سعد و نحس	بخورات	بروج و درجہ	شمار منزل	نام منزل	سعد و نحس	بخورات	برج و درجہ
۱	شرطین	نحس	فلفل سیاہ	حمل ۰۰	۱۵	غفرہ	سعد	لوبان تر	میزان ۰۰
۲	بطین	سعد	زعفران	حمل ۱۴	۱۶	زبانا	سعد	درمنہ	میزان ۱۴
۳	ثریا	سعد	شونیز	حمل ۲۷	۱۷	اکلیل	برابر	فلفل سیاہ	میزان ۲۷
۴	دبران	نحس	چھلکا انار	ثور ۱۰	۱۸	قلب	سعد	بڑھ کی پتی	عقرب ۱۰
۵	ہقعہ	برابر	لوبان	ثور ۲۳	۱۹	شولہ	سعد	مصطگی	عقرب ۲۳
۶	ہنعہ	سعد	قطرب	جوزا ۵	۲۰	نعائم	سعد	لوبان تر	قوس ۵
۷	ذراعہ	سعد	اسی	جوزا ۱۸	۲۱	بلدہ	نحس	سنبل	قوس ۱۸
۸	نثرہ	نحس	چھلکا انار	سرطان ۰۰	۲۲	ذابح	نحس	کسم	جدی ۰۰
۹	طرفہ	نحس	عود	سرطان ۱۴	۲۳	بلعہ	نحس	بالونہ	جدی ۱۴
۱۰	جبہ	سعد	حب الدس	سرطان ۲۷	۲۴	سعود	سعد	عود	جدی ۲۷
۱۱	زہرہ	سعد	چھلکا انار	اسد ۱۰	۲۵	اخبیہ	نحس	لوبان تر	دلو ۱۰
۱۲	صرفہ	نحس	زعفران	اسد ۲۳	۲۶	مقدم	سعد	فلفل	دلو ۲۳
۱۳	عوا	نحس	اسپند	سنبلہ ۵	۲۷	مؤخر	نحس	شونیز	حوت ۵
۱۴	سماک	نحس	لوبان تر	سنبلہ ۱۸	۲۸	رشا	سعد	دارچینی	حوت ۱۸

کسر جاری منزل کی۔

اگر اس طرح مشکل ہو تو برج حمل سے مطلوبہ برج کا نمبر معلوم کر کے اس کو سات سے ضرب دیں حاصل ضرب کو تین پر تقسیم کر دیں حاصل قسمت عدد کے مطابق منازل گذر چکی ہوں گی اس سے اگلی منازل میں قمر ہو گا۔

مثلاً قمر برج دلو میں ہے برج حمل سے یہ گیارہواں برج ہے ۱۱×۷ = ۷۷ ÷ ۳ حاصل قسمت ۲۵ باقی دو یعنی قمر پچیس منازل طے کر چکا ہے باقی دو کو چار سے ضرب دے دیں آٹھ ہوئے یعنی چھبیسویں کے آٹھویں درجے پر ہے یہ حساب برج دلو کے تیسویں یعنی آخری درجے تک کا ہو گا۔

شاگرد: منازلِ قمر کے ساتھ حروفِ تہجی کا کیا عمل دخل ہے۔

استاد: چونکہ حروفِ تہجی کی تعداد بھی اٹھائیس ہے اور منازل قمر بھی اٹھائیس ہیں ہر منزل کے ساتھ اسی نمبر کے حروفِ تہجی کا تعلق منتقل ہوتا ہے اور ہر حروف تہجی کا تعلق اس کے خاص مؤکل سے منتقل ہوتا ہے۔ جو صفحہ نمبر ۱۵۶ سے آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

حروفِ تہجی کی زکات کے دوران یہ تینوں چیزیں لازم و ملزوم ہوتی ہیں۔

شاگرد: حروفِ تہجی کی زکات کی اہمیت و افادیت بھی بتا دیجئے؟

استاد: بعض اوقات کوئی عمل کرتے وقت عامل خود رجعت کا شکار ہو جاتا ہے جس سے بجائے فائدے کے الٹا نقصان اٹھانا پڑتا ہے یہ اسی صورت میں ہوتا ہے کہ عامل نے حروفِ تہجی کی زکات نہیں دی ہوتی۔ چونکہ جملہ آیات قرآنی و اسماء الٰہیہ اور جنتروں منتروں کی بنیاد انہی حروف پر ہوتی ہے اگر کوئی شخص ان حروف کی زکات دے دیتا ہے تو یہ زکات

اس کے ہر عمل کے لئے کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے اور عامل کسی قسم کی رجعت کا شکار بھی نہیں ہوتا چونکہ دورانِ زکوٰۃ مؤکلات بھی پڑھے جاتے ہیں جس سے مؤکلات سے عامل کی شناسائی ہو جاتی ہے اور عامل کے عمل پڑھنے کے وقت وہ اُس کے آس پاس موجود رہتے ہیں اور عامل کی حسبِ منشاء امور میں معاونت کرتے ہیں۔

شاگرد: حروفِ تہجی کی زکات کا طریقہ کار کیا ہوتا ہے۔

استاد: حروفِ تہجی کی زکات دو طرح کی ہوتی ہے (۱) زکاتِ اکبر (۲) زکاتِ اصغر

(۱) زکوٰۃ اکبر کی تعریف یہ ہے کہ اس کا عامل دوسرے کو اجازت دے سکتا ہے اس سے اس کی اپنی زکوٰۃ بھی محفوظ رہتی ہے اور دوسرا بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ زکوٰۃ اصغر کی تعریف یہ ہے کہ اس کا عامل کسی اور کو اجازت دے گا تو اپنی زکوٰۃ سے محروم ہو جائے گا۔

طریقہ: کسی بھی ایک حروف کو جبکہ قمر اسی حرف سے منسوب منزل میں ہو اُسی منزل کا بخور جلاتے ہوئے اگر ایک حرف کو روزانہ ۴۴۴۴ مرتبہ با مؤکل اٹھائیس ۲۸ دنوں تک بلا ناغہ اسی طرح پڑھے۔

مثلاً الف ہے = اَجِبْ یا اسرافیل بحق یا الف تو یہ زکوٰۃ اکبر ہوگی زکوٰۃ اصغر یہ ہے کہ ہر روز ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ مندرجہ بالا شرط کے ساتھ پڑھے یعنی اُسی حرف کے مؤکل کے ساتھ اُس سے منسوب منزل میں خواہ لگاتار پڑھے خواہ مختلف دنوں میں بہر حال ہر حرف کی زکوٰۃ اُسی وقت پڑھے جب قمر اسی برج میں ہو منازل قمر کا صحیح وقت بڑی جنتریوں سے معلوم کریں۔ بعد زکوٰۃ حسبِ توفیق بچوں میں مٹھائی تقسیم کریں۔

شاگرد : نقوش کی زکوٰۃِ اصغر کا کیا طریقہ ہے۔

اُستاد : (۱) مثلث کے اعداد طبعی ۱۵ ہوتے ہیں روزانہ چاروں مزاج کے نقش ۱۵۔ ۱۵ کی تعداد میں لکھے یعنی ساٹھ نقش روزانہ ساٹھ دنوں تک لکھے زکاتِ اصغر ادا ہو گی۔

(۲) مربع کے اعداد طبعی چونتیس ۳۴ ہوتے ہیں روزانہ چاروں مزاج کے ۳۴، ۳۴ نقش لکھنے سے ۱۳۶ کی تعداد بنتی ہے، ۳۴ دنوں میں نقش مربع کی زکاتِ اصغر ادا ہو گی۔

(۳) مخمس کی اعداد طبعی ۶۵ ہوتے ہیں ان کے حرف آتشی مزاج کے ۶۵ نقش روزانہ لکھنے سے ۶۵ ہی دنوں میں زکوٰۃِ اصغر ادا ہوگی۔ بعد زکوٰۃ تمام نقش پانی میں بہا دیں۔ مداومت کے لئے مثلث و مربع کے چاروں مزاج کے ایک ایک نقش اور مخمس کیلئے چار عدد آتشی چال کے لکھتے رہنے سے زکات قابو میں رہتی ہے۔

احتیاط : عام بازاری سیاہی جس میں سپرٹ وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے نقوش میں ہرگز استعمال نہ کریں، زیادہ مجبوری کی صورت میں پنسل سے زکات کی تعداد پوری کریں زکوٰۃ کے دنوں میں جمالی پرہیز نہایت ضروری ہے اور زکوٰۃ حب یا عدو کا نقش لکھتے وقت کم از کم تین مرتبہ مطلوبہ مقاصد کی عزیمت پڑھنا بھی ضروری ہے۔

شاگرد : کون کون سی عزیمتیں کس کس مقصد کیلئے پڑھنی چاہئیں؟

اُستاد : عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَالَ وَاِسْرَافِیْلَ وردقیائیل اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْعَمَلَ الْحُبُّ بِحَرْقِ قَلْبِ فلاں بن فلاں (نام مطلوب) حَتّٰی یَأْتِیْ مرد مطلوب کے لئے حَتّٰی تَأْتِیْ عورت مطلوب کے لئے

برائے حب

عِنْدَ فلاں بن فلاں نام طالب مع والدہ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحاء الوحاء الوحاء یہ عزیمت ہر تسبیح پر پڑھنی چاہیے بعد عمل تین مرتبہ واللہ اعلم بالصواب

برائے عداوت

بغض و عداوت کے عمل کے لئے۔ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَةِ یَا هٰذِهِ الْعَمَلُ بِالْقَاءِ الْحَرْبِ بَیْنَ فلاں بن فلاں و فلاں بنتِ فلاں کَمَا اَلْقٰی بَیْنَ اٰدَمَ وَاِبْلِیْسَ وَکَمَا اَلْقٰی بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَلْفِرَاقُ اَلْفِرَاقُ اَلْفِرَاقُ۔

نوٹ : نقش لکھتے وقت هٰذِهِ العمل پڑھیں۔

برائے زبان بندی

زبان بندی کے لئے یوں کہے :

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَةِ یَا هٰذِهِ الْعَمَلُ بِعَقْدِ (لِسَانِ ایک کے لئے) (لِسَانِهِمْ زیادہ کے لئے) حَتّٰی لَا یَتَکَلَّمُ فِیْ خِلَافِ نام طالب مع والدہ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

شاگرد : اِن عزیمتوں کو پڑھنے کا طریقہ کار کیا ہے؟

استاد : اگر کوئی عمل پڑھ رہے ہیں تو ہر تسبیح ختم کرنے کے بعد ایک مرتبہ اور پورا عمل ختم کرنے کے بعد تین مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ نقش لکھنے کے بعد تین مرتبہ عزیمت پڑھ کر نقش پر دم کرکے سائل کو دیں سر درد یا کسی اور مرض کے لئے اپنا مخصوص عمل پڑھنے کے بعد عزیمت ضرور پڑھیں۔

شاگرد : آخر میں تتمہ کے طور پر یہ بتا دیں کہ عمل حب یا عداوت یا استحکام کے لئے کیا کیا شرائط ہیں۔

اُستاد : عملِ حُب کے لئے

(۱) شمس یعنی سورج ذوجسدین برج میں ہو، برج کی تاریخ سعد ہو برج اگر دن سے تعلق رکھتا ہے تو وقت دن کا ہو ورنہ رات کا ہو طالع برج کے مزاج کے موافق ماحول ہو۔ یعنی آتشی ہے تو آگ کے قریب۔ بادی ہے تو کھلی فضا میں۔ آبی ہے تو پانی کے نزدیک خاکی ہے تو خاک میں بیٹھ کر عمل کرے۔ برج کی سمت جو بھی ہو اس طرف منہ کرے اگر نقش لکھ رہے ہیں تو اسی چال سے لکھے اور مطلوب کے طالع میں لکھے۔

(۲) زھرہ، مشتری، شمس یا عطارد کی ساعت میں لکھے جس طالع میں نقش لکھ رہے ہیں قمر اس سے پانچویں نویں تیسرے یا گیارہویں طالع میں ہو یعنی نظر تثلیث یا تسدیس رکھتا ہو۔ ساعت کا حاکم ستارے سے تعلق دوستانہ یا درمیانہ ہو دن جمعہ بدھ جمعرات وغیرہ کا ہو رجال الغیب سامنے نہ ہوں قمر درعقرب نہ ہو قمری منزل بھی سعد ہو ساعت کا بخور روشن ہو، منہ میں میٹھی چیز ہو نیز قمری تاریخ بھی نحس نہ ہو۔ چاند کی ابتدائی تاریخیں ہوں۔

عمل عداوت یا بغض کے لئے

(۱) شمس یعنی سورج منقلب برج میں ہو۔ برج اگر دن سے تعلق رکھتا ہے تو دن کا وقت ہو ورنہ رات کا ہو، طالع وقت کے مزاج کے موافق ماحول ہو طالع وقت کی سمت ملحوظ ہو مطلوب کے طالع سے یا طالع وقت سے مریخ یا زحل کی نظر تربیع یا مقابلہ ہو یعنی طالع سے چوتھے ساتویں یا دسویں برج میں ہوں ساعت مریخ زحل یا عطارد کی ہو ساعت کا حاکم ستارہ سے تعلق دوستانہ یا درمیانہ ہو دِن منگل یا ہفتہ کا ہو۔ رجال الغیب سامنے نہ ہوں قمر درعقرب ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ مطلوبہ ساعت کا بخور

روشن ہو۔ قمری منزل نحس ہو۔ قمری تاریخیں سعد نہ ہوں چاند کی آخری تاریخیں ہوں منہ میں کڑوی چیز ہو۔

عمل استحکام یعنی ملازمت برقرار رہے۔ عزت آبرو مال و دولت وصحت کی حفاظت کے لئے۔

(۱) شمس یعنی سورج برج ثابت میں ہو۔ برج کے دن اور رات کا دھیان ہو طالع وقت کے مزاج کے موافق ماحول ہو۔ طالع وقت کی سمت کی طرف منہ ہو شمس وعطارد برج ثابت میں ہوں یا دیگر ستاروں کی ان سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو طالع وقت بھی ثابت برج ہو ساعت شمس یا عطارد کی ہو۔ ساعت کا حاکم ستارہ سے تعلق دوستانہ یا درمیانہ ہو دن اتوار یا بدھ کا ہو۔ رجال الغیب سامنے نہ ہوں عربی مہینوں کی سعد تاریخیں ہوں قمری منزل سعد ہو چاند کی ابتدائی تاریخیں ہوں وغیرہ وغیرہ

شاگرد : استاد جی آپ نے مجھے اتنا کچھ سکھایا اتنا وقت دیا اس کا بدلہ تو میں نہیں دے سکتا اللہ تبارک وتعالیٰ ہی آپ کو اس کا اجر عطا فرمائیں گے ہر حال میں آپ کا دل وجان سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آئندہ جب بھی مجھے اِس سلسلے میں کسی مدد کی ضرورت ہوگی۔ آپ اِسی جذبے اور فراخ دلی سے رہنمائی فرماتے رہیں۔ آپ سے روحانی تعلق مسلسل رہے گا میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیے گا اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو آپ کے اہلِ خانہ کو اور تمام مسلمانوں کو دین پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمین

اجازت چاہوں گا۔ اللہ حافظ

اُستاد : اللہ حافظ فی امان اللہ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ تمام مسلمانوں کو اپنی حفظ امان میں رکھے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

رُوحانی شاگردوں کے نام

عزیز شاگردو!

آپ کے مشاہدے میں اکثر آیا ہوگا کہ دودھ فروش جس کڑاہی میں دودھ گرم کرتے ہیں اس کو دھونے اور مانجنے میں گھنٹوں صرف کردیتے ہیں وہ یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ جس کڑاہی میں انہوں نے من بھر دودھ گرم کرنا ہے اگر اُس کے کسی کونے کھدرے میں باسی دودھ کا کوئی قطرہ جما ہوا رہ گیا تو وہ قطرہ اُس کے پورے دودھ کو خراب کرنے کے لئے کافی ہوگا۔

آپ کا کوئی بھی روحانی عمل اُس نئے دودھ کی طرح ہوتا ہے جبکہ آپ کا پورا وجود اُس کڑاہی کی مانند ہے۔

جس طرح پورے دودھ کی صحت اس کڑاہی کی صفائی اور ستھرائی سے مشروط ہے۔ بالکل اُسی طرح آپ کے ہر عمل کی کامیابی آپ کے وجود کی پاکیزگی اور شائستگی سے مشروط ہے۔ کسی بھی قسم کی اخلاقی برائی کا وجود میں ہونا کڑاہی میں جمے ہوئے باسی دودھ کے قطرے کے مترادف ہوگا جو پورے کے پورے دودھ کو خراب کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

پیارے شاگردو! اپنے ظاہر و باطل کو ہمیشہ صاف ستھرا اور پاکیزہ رکھو۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر کے نور سے اپنے دلوں کو منور رکھو! شرعی احکام پر سختی سے کاربند رہو۔ نبی اکرم ﷺ کی ذات بابرکات پر روزانہ درود شریف پڑھنے کو معمول بناؤ۔ ذاتی رنجشوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صرف اور صرف خلقِ خدا کے فائدے کے لئے اپنے آپ کو وقف کردو کینہ اور حسد کو دل میں ہرگز جگہ نہ دو۔ اکلِ حلال اور صدق مقال پر ثابت قدم رہتے ہوئے زندگی گذارو۔ سوچ ہمیشہ مثبت رکھو بدگمانی بہت بُری چیز ہے اس سے بچتے رہو۔ کسی کو ناحق دُکھ اور تکلیف دینے کے لئے ہرگز کوئی عمل نہ کرو۔

دنیا گناہوں کی دلدل ہے۔ استغفار کی کثرت سے اپنے آپ کو اس دلدل سے نکالنے کی ہر ممکن کوشش جاری رکھو۔ کسی بھی شخص کی کامیابی کا دارومدار اس کے اخلاقِ حسنہ پر ہوتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے ہر مسلمان کو ہر قسم کی اخلاقی برائیوں سے محفوظ رکھے اور پورے کے پورے دین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

فقط

روحانی استاد

نقشہ منسوباتِ حروفِ ابجد اور اسماء حسنیٰ

شمار	حروف	منازل	اسماء حسنیٰ	اعداد	معنی	خاصیت	مؤکلات
۱	ا	شرطین	اللہ	۶۶	اسم ذات	جلالی	اسرانیل
۲	ب	بطین	باسِط	۷۲	کھولنے والا	جمالی	جبرائیل
۳	ج	ثریا	جامِع	۱۱۴	جمع کرنے والا	مشترک	کلکائیل
۴	د	دبران	دَیان	۶۵	بدلہ لینے والا	جلالی	دردائیل
۵	ہ	ہقعہ	ھادی	۲۰	راہنمائی کرنیوالا	جمالی	دوریائیل
۶	و	ہنعہ	ولی	۴۶	مخلص دوست	جمالی	رفتمائیل
۷	ز	ذراعہ	زَکی	۳۷	پاک	مشترک	شرفائیل
۸	ح	نثرہ	حق	۱۰۸	سچا	مشترک	تنکفیل
۹	ط	طرفہ	طاہر	۲۱۵	پاک	جلالی	اسماعیل
۱۰	ی	جبہ	یٰسٓ	۷۰	بزرگ	جمالی	سرکیتائیل
۱۱	ک	زبرہ	کریم	۲۷۰	بخشنے والا	جمالی	حروزائیل
۱۲	ل	صرفہ	لطیف	۱۲۹	باریک بین	جمالی	طاطائیل
۱۳	م	عوا	مجیب	۵۵	قبول کرنے والا	مشترک	رومائیل
۱۴	ن	سماک	نور	۲۵۶	روشن کرنے والا	جمالی	حولائیل
۱۵	س	غفرہ	سمیع	۱۸۰	سُننے والا	مشترک	ہمواکیل
۱۶	ع	زبانہ	عزیز	۹۴	غالب	جمالی	لومائیل
۱۷	ف	اکلیل	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	سرہمائیل
۱۸	ص	قلب	صمد	۱۳۴	بے نیاز	جلالی	اہجمائیل
۱۹	ق	شولہ	قابض	۹۰۳	تنگی کرنیوالا	جلالی	عطرائیل
۲۰	ر	نعائم	رزاق	۳۰۸	رزق دینے والا	جمالی	امواکیل
۲۱	ش	بلدہ	شافِی	۳۹۱	شفا بخشنے والا	جلالی	ہمرائیل
۲۲	ت	ذابح	تراب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	عزرائیل
۲۳	ث	بلعہ	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	جلالی	میکائیل
۲۴	خ	سعود	خالِق	۷۳۱	پیدا کرنے والا	مشترک	مہکائیل
۲۵	ذ	اخبیہ	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنے والا	مشترک	اہرائیل
۲۶	ض	مقدم	ضار	۱۰۰۱	ضرر پہنچانے والا	جلالی	عطکائیل
۲۷	ظ	مؤخر	ظاہر	۱۱۰۶	ظاہر کرنے والا	جلالی	نورائیل
۲۸	غ	رشا	غفور	۱۲۸۶	بخشنے والا	جمالی	لوخائیل

دائمی کوکبی اوقات بمطابق پاکستانی معیاری وقت

تاریخ	جنوری		فروری		مارچ		اپریل		مئی		جون	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
1	06	42	08	43	10	34	12	37	14	35	16	37
2	06	46	08	47	10	38	12	41	14	39	16	41
3	06	50	08	50	10	42	12	44	14	43	16	45
4	06	54	08	54	10	46	12	48	14	47	16	49
5	06	58	08	58	10	50	12	52	14	51	16	53
6	07	02	09	02	10	54	12	56	14	55	16	57
7	07	05	09	06	10	58	13	00	14	59	17	01
8	07	09	09	09	11	02	13	04	15	02	17	05
9	07	13	09	13	11	06	13	08	15	06	17	09
10	07	17	09	17	11	10	13	12	15	10	17	13
11	07	21	09	21	11	14	13	16	15	14	17	07
12	07	25	09	24	11	18	13	20	15	18	17	20
13	07	29	09	28	11	22	13	24	15	22	17	24
14	07	33	09	32	11	26	13	28	15	26	17	28
15	07	37	09	36	11	30	13	32	15	30	17	32
16	07	41	09	40	11	34	13	36	15	34	17	36
17	07	45	09	44	11	37	13	40	15	38	17	40
18	07	49	09	48	11	41	13	44	15	42	17	44
19	07	53	09	52	11	45	13	48	15	46	17	48
20	07	57	09	56	11	49	13	52	15	50	17	52
21	08	01	10	00	11	53	13	55	15	54	17	56
22	08	05	10	04	11	57	13	59	15	58	18	00
23	08	09	10	07	12	01	14	03	16	02	18	04
24	08	12	10	11	12	05	14	07	16	06	18	08
25	08	16	10	15	12	09	14	11	16	09	18	12
26	08	20	10	19	12	13	14	15	16	13	18	16
27	08	24	10	23	12	17	14	19	16	17	18	20
28	08	28	10	26	12	21	14	23	16	21	18	24
29	08	31	10	30	12	25	14	27	16	25	18	27
30	08	35	-	-	12	29	14	31	16	29	18	31
31	08	39	-	-	12	33	-	-	16	33	-	-

دائمی کوکبی اوقات بمطابق پاکستانی معیاری وقت

تاریخ	جولائی		اگست		ستمبر		اکتوبر		نومبر		دسمبر	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
1	18	35	20	38	22	40	00	38	02	40	04	39
2	18	39	20	42	22	44	00	42	02	44	04	43
3	18	43	20	45	22	48	00	46	02	48	04	46
4	18	47	20	49	22	52	00	50	02	52	04	50
5	18	51	20	53	22	56	00	54	02	56	04	54
6	18	55	20	57	23	00	00	58	03	00	04	58
7	18	59	21	01	23	03	01	02	03	04	05	02
8	19	03	21	05	23	07	01	06	03	08	05	06
9	19	07	21	09	23	11	01	10	03	12	05	10
10	19	11	21	13	23	15	01	14	03	16	05	14
11	19	15	21	17	23	19	01	18	03	20	05	18
12	19	19	21	21	23	23	01	21	03	24	05	22
13	19	23	21	25	23	27	01	25	03	28	05	26
14	19	27	21	29	23	31	01	29	03	32	05	30
15	19	31	21	33	23	35	01	33	03	36	05	34
16	19	35	21	37	23	39	01	37	03	39	05	38
17	19	38	21	41	23	43	01	41	03	43	05	42
18	19	42	21	45	23	47	01	45	03	47	05	46
19	19	46	21	49	23	51	01	49	03	51	05	50
20	19	50	21	53	23	55	01	53	03	55	05	54
21	19	54	21	56	23	59	01	57	03	59	05	58
22	19	58	22	00	23	03	02	01	04	03	06	02
23	20	02	22	04	00	07	02	05	04	07	06	06
24	20	26	22	08	00	10	02	09	04	11	06	10
25	20	10	22	12	00	14	02	13	04	15	06	14
26	20	14	22	16	00	18	02	17	04	19	06	18
27	20	18	22	20	00	22	02	21	04	23	06	22
28	20	22	22	24	00	26	02	25	04	27	06	26
29	20	26	22	28	00	30	02	28	04	31	06	30
30	20	30	22	32	00	34	02	32	04	35	06	34
31	20	34	22	36	-	-	02	36	-	-	06	38

کون سے دن کی کونسی ساعت کس عمل سے منسوب ہے (نحس ساعت میں کوئی عمل نہ کریں)

شمار ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
دن ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	محبت	صلح	بغض	رتبہ	محبت	شکار	نحس	بغض	محبت	عداوت	صلح	محبت
دن اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	محبت	نحس	محبت	نحس	عداوت	حاجات	نحس	حاجات	محبت	ہرکام	طلسم	بربادی
دن پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	محبت	ہرکام	نکاح	بغض	حاجات	طلسم	زبان بندی	محبت	عداوت	ہرکام	عداوت	محبت
دن منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	بغض	نحس	نکاح	روزگار	نحس	بغض	محبت	عداوت	محبت	نحس	طلاق	بغض
دن بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	محبت	نحس	اجراءخون	نیک کام	عداوت	سفر	محبت	علاج	عداوت	قربت حاکم	محبت	عداوت
دن جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	محبت	بغض	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	قربت حاکم	حاجات	محبت	نحس
دن جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	نکاح	طلسم	نحس	نیک کام	محبت	حاجت	مرتبہ	محبت	ہرکام	عداوت	نحس	محبت

کون سی رات کی کونسی ساعت کس عمل سے منسوب ہے (شبِ ہفتہ سے مراد ہفتہ کے بعد کی رات ہے)

شمار ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
شبِ ہفتہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	محبت	نحس	سفر	نحس	عداوت	ہرکام	نحس	مرتبہ	محبت	ہرکام	طلسم	تباہی
شبِ اتوار	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	محبت	سفر	نکاح	بغض	حاجات	طلسم	زبان بندی	محبت	عداوت	محبت	عداوت	محبت
شبِ پیر	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	بغض	نحس	نکاح	نیک کام	نحس	بغض	محبت	عداوت	محبت	نحس	سفر	بغض
شبِ منگل	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	محبت	نحس	اجراءخون	نیک کام	عداوت	سفر	محبت	علاج	عداوت	تسخیر	محبت	عداوت
شبِ بدھ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	محبت	بغض	محبت	محبت	نکاح	سفر	عداوت	محبت	تسخیر	حاجات	محبت	نحس
شبِ جمعرات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	نکاح	طلسم	نحس	نیک کام	محبت	حاجات	مرتبہ	محبت	ہرکام	عداوت	نحس	محبت
شبِ جمعہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	محبت	صلح	بغض	مرتبہ	محبت	شکار	نحس	بغض	محبت	عداوت	صلح	محبت

تعارف روحانی علاج گاہ

الحمد اللہ تقریباً عرصہ چار سال سے ادارہ روحانی علاج گاہ میں روحانی امراض کی تشخیص کے ساتھ ساتھ تسلی بخش طریقے سے علاج بھی کیا جاتا رہا ہے اور انشاء اللہ کیا جاتا رہے گا۔ نیز ذاتی الجھنوں کے حل کیلئے یا پیدائشی زائچہ بنوانے کے لئے یا بچوں کا نام تجویز کروانے کے لئے بھی ادارہ ہذا سے رابطہ کیا جا سکتا ہے جن کی نہایت مناسب فیس وصول کی جاتی ہے۔ جواب طلب امور کیلئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

(ادارہ)

موبائل نمبر: 0300-9246662

اوقات طلوع وغروب
ومقدار ساعت دن برائے کراچی

تاریخ	جنوری			فروری			مارچ			اپریل		
	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ
۱	۷-۱۶	۵-۵۱	۰۰-۵۳	۷-۱۴	۶-۱۵	۰۰-۵۵	۶-۵۴	۶-۳۲	۰۰-۵۸	۶-۲۴	۶-۴۵	۱-۰۲
۶	۷-۱۷	۵-۵۵	۰۰-۵۳	۷-۱۲	۶-۱۸	۰۰-۵۵	۶-۴۹	۶-۳۴	۰۰-۵۹	۶-۱۸	۶-۴۸	۱-۰۲
۱۱	۷-۱۸	۶-۰۰	۰۰-۵۴	۷-۹	۶-۲۰	۰۰-۵۶	۶-۴۴	۶-۳۷	۰۰-۵۹	۶-۱۳	۶-۵۰	۱-۰۳
۱۶	۷-۱۸	۶-۰۳	۰۰-۵۴	۷-۰۶	۶-۲۴	۰۰-۵۶	۶-۳۹	۶-۴۰	۱-۰۰	۶-۰۸	۶-۵۲	۱-۰۴
۲۱	۷-۱۷	۶-۰۷	۰۰-۵۴	۷-۰۱	۶-۲۷	۰۰-۵۷	۶-۳۴	۶-۴۲	۱-۰۱	۶-۰۲	۶-۵۴	۱-۰۴
۲۶	۷-۱۶	۶-۱۱	۰۰-۵۴	۶-۵۷	۶-۳۰	۰۰-۵۸	۶-۲۹	۶-۴۳	۱-۰۱	۵-۵۷	۶-۵۷	۱-۰۵

تاریخ	مئی			جون			جولائی			اگست		
	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ
۱	۵-۵۵	۷-۰۱	۱-۰۵	۵-۴۰	۷-۱۵	۱-۰۸	۵-۴۳	۷-۲۴	۱-۰۸	۵-۵۷	۷-۱۷	۱-۰۷
۶	۵-۵۰	۷-۰۳	۱-۰۶	۵-۴۰	۷-۱۷	۱-۰۸	۵-۴۴	۷-۲۴	۱-۰۸	۵-۵۹	۷-۱۳	۱-۰۶
۱۱	۵-۴۷	۷-۰۶	۱-۰۷	۵-۳۹	۷-۲۰	۱-۰۸	۵-۴۶	۷-۲۴	۱-۰۸	۶-۰۲	۷-۰۹	۱-۰۶
۱۶	۵-۴۵	۷-۰۷	۱-۰۷	۵-۳۹	۷-۲۱	۱-۰۸	۵-۴۹	۷-۲۲	۱-۰۸	۶-۰۴	۷-۰۴	۱-۰۵
۲۱	۵-۴۳	۷-۱۰	۱-۰۷	۵-۴۰	۷-۲۳	۱-۰۹	۵-۵۱	۷-۲۲	۱-۰۷	۶-۰۶	۷-۰۱	۱-۰۵
۲۶	۵-۴۲	۷-۱۲	۱-۰۷	۵-۴۱	۷-۲۳	۱-۰۸	۵-۵۴	۷-۲۰	۱-۰۷	۶-۰۸	۶-۵۶	۱-۰۴

تاریخ	ستمبر			اکتوبر			نومبر			دسمبر		
	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ	طلوع م-گ	غروب م-گ	مقدار م-گ
۱	۶-۱۰	۶-۵۰	۱-۰۳	۶-۲۱	۶-۲۰	۱-۰۰	۶-۳۷	۵-۵۰	۰-۵۶	۶-۵۸	۵-۴۰	۰-۵۴
۶	۶-۱۲	۶-۴۵	۱-۰۳	۶-۲۳	۶-۱۴	۰-۵۹	۶-۴۱	۵-۴۵	۰-۵۵	۷-۰۳	۵-۴۰	۰-۵۳
۱۱	۶-۱۶	۶-۳۹	۱-۰۲	۶-۲۶	۶-۱۱	۰-۵۹	۶-۴۵	۵-۴۳	۰-۵۵	۷-۰۵	۵-۴۱	۰-۵۳
۱۶	۶-۱۵	۶-۳۴	۱-۰۲	۶-۲۸	۶-۰۶	۰-۵۸	۶-۵۰	۵-۴۲	۰-۵۴	۷-۰۸	۵-۴۲	۰-۵۳
۲۱	۶-۱۷	۶-۲۹	۱-۰۱	۶-۳۱	۶-۰۱	۰-۵۸	۶-۵۰	۵-۵۲	۰-۵۴	۷-۱۱	۵-۴۴	۰-۵۳
۲۶	۶-۱۹	۶-۲۵	۱-۰۱	۶-۳۳	۵-۵۶	۰-۵۷	۶-۵۴	۵-۴۱	۰-۵۴	۷-۱۳	۵-۵۰	۰-۵۳

مقدار ساعت کے یہ اوقات چار چار دن کے وقفے سے دیئے گئے ہیں درمیانی تاریخوں کے اوقات اوسطاً لے لیے جائیں۔